



اقتباسات

# فتاویٰ امام عثمانی

امام ادانی رحمۃ اللہ علیہ کے منہج رسم کی بابت اہم مراکز علمیہ کا موقف

تقدیم  
مولانا ڈاکٹر محمد الیاس فیصل دہلوی

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

ترتیب: مولانا سید خلیق ساجد بخاری مولانا حافظ محمد ایوب گھری

محمد عبید الرحمن ناسر و تاجر عزیز مارکیٹ لاہور  
آرڈو بازار

042-37248204, 37361328



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ سورة الحجر

# اقتباسات فتاویٰ رسم عثمانی

امام دانیؒ کے منہج رسم کی بابت اہم مراکز علمیہ کا موقف

تقدیم

مولانا ڈاکٹر محمد الیاس فیصل دامت برکاتہم

ترتیب

مولانا سید خلیق ساجد بخاری

مولانا حافظ محمد ایوب گھری

[www.kitabosunnat.com](http://www.kitabosunnat.com)

ماہِ کُتُب  
محمد عبد الرحیم

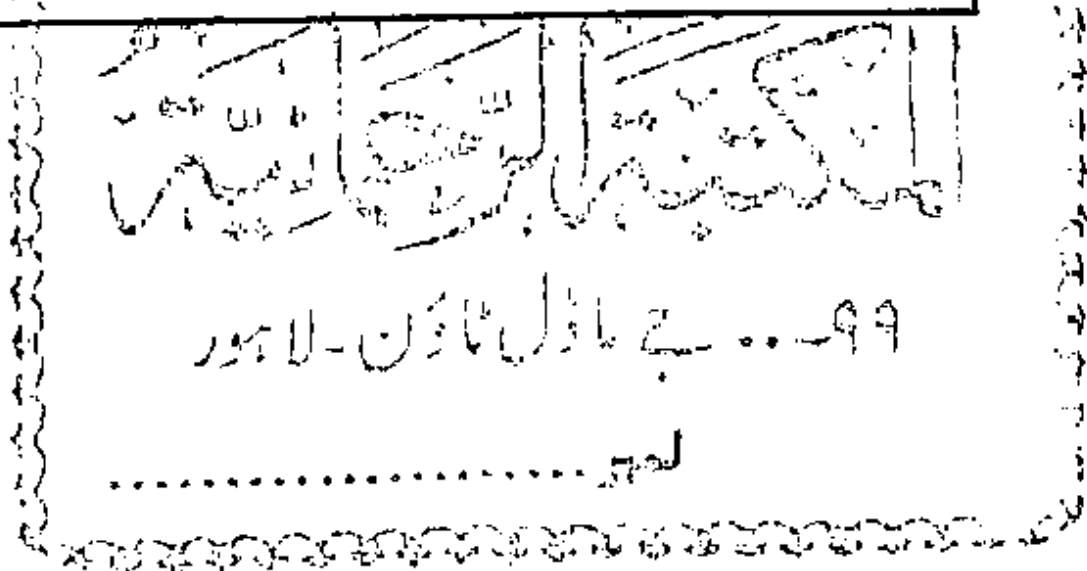
عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور 37248204-37361328

alrahim95@gmail.com

نام کتاب:	اقتباسات فتاویٰ رسم عثمانی
تقدیم:	مولانا ڈاکٹر محمد الیاس فیصل دامت برکاتہم
ترتیب:	مولانا سید خلیق ساجد بخاری مولانا حافظ محمد ایوب گھر کی
ترجمین و آرائش:	کاشف اقبال
صفحات:	112
قیمت:	100/- روپے
اشاعت اول:	ربیع الاول 1437ھ بمطابق دسمبر 2015ء
مطبع:	تایا پرنٹرز، بریڈلے ہال، لاہور
ناشر:	محمد عبدالرحیم بک سیلرز عزیز مارکیٹ اردو بازار، لاہور

## عرض ناشر

کتاب کی کمپوزنگ یا طباعت میں کوئی کمی یا کوتاہی کا علم ہو۔  
تو فوراً صاحب مکرم مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے



## انتساب

محترم مولانا ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی دامت برکاتہم مدینہ منورہ  
محترم مولانا ڈاکٹر محمد الیاس فیصل دامت برکاتہم مدینہ منورہ

جنکی بروقت اور بے لوث کاوشوں سے  
امام دانیؒ کے منہج کا علمی تعارف سامنے آیا  
اور اس منہج کی بابت غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا۔  
تمام علماء کرام و مفتیان عظام و ناشران قرآن  
جو اپنے قلم و قدم سے اس علمی سفر میں شریک رہے۔



# فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	مقدمہ اقتباسات فتاویٰ رسم عثمانی	7
2	مسجد نبوی شریف و مدینہ منورہ کے قراء کی رائے	11
3	مکہ مکرمہ وجده کے علماء و قراء کی رائے	17
4	دارالعلوم دیوبند کا موقف	21
5	اقتباس از فتویٰ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ	24
6	اقتباس از فتویٰ جامعہ اشرفیہ مسلم ٹاؤن لاہور	24
7	وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا رسمی موقف	26
8	دارالعلوم کراچی کے مفصل علمی موقف سے اقتباس	30
9	جامعہ خیر المدارس ملتان کے موقف سے اقتباس	32
10	جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے موقف سے اقتباس	33
11	جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ کے موقف سے اقتباس	34
12	صدر تنظیم المدارس پاکستان مفتی منیب الرحمن صاحب کا موقف	35
13	اقتباس از فتویٰ جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو اور حزب الاحناف گنج بخش روڈ لاہور کا موقف	36
14	دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ، ضلع سرگودھا کا موقف	38
15	جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کا موقف	39
16	جامعہ اہل حدیث چوک دال گراں لاہور کا موقف	40
17	مفتی ڈاکٹر عبدالواحد صاحب دارالتقویٰ چوبرجی لاہور کا موقف	41
18	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان کا موقف	42
19	جمعیت علماء اسلام پاکستان کا موقف	43
20	مجلس احرار اسلام ملتان کا موقف	44
21	متحدہ علماء بورڈ پنجاب کا موقف	45
22	پاکستان علماء کونسل کا موقف	46
23	اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد کا موقف	47
24	جامعہ محمدیہ اسلام آباد کا موقف	47
25	جامعہ فتحیہ اچھرہ، دارالتجوید والقراءات شاہ عالم اور جامعہ مدنیہ لاہور کا موقف	48
26	جامعہ محمدیہ، چوبرجی لاہور کا موقف	49

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
27	جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد کا موقف	51
28	جامعہ مدینۃ العلم، نصیر آباد فیصل آباد کا موقف	52
29	جامعہ عبداللہ بن عباس فیصل آباد کا موقف	53
30	جامعہ دارالعلوم اسعدیہ، کوٹ سبزل، رحیم یار خاں کا موقف	54
31	جامعہ رحیمیہ ترتیل القرآن قصور کا موقف	55
32	جامعہ خلفاء راشدین کراچی کا موقف	56
33	جامعہ عثمانیہ پشاور کا موقف	58
34	جامعہ شاہ ولی اللہ، حیات آباد، پشاور کا موقف	59
35	جامعہ علوم القرآن - پشاور کا موقف	60
36	مدرسہ تدریس القرآن شاہدرہ لاہور کا موقف	61
37	دارالعلوم تعلیم القرآن باڑہ گیٹ پشاور کا موقف	62
38	مرکزی دارالقرآن نمک منڈی پشاور کا موقف	62
39	جامعہ امداد العلوم پشاور، جامع مسجد درویش کا موقف	64
40	جامعہ عربیہ دارالعلوم الشرعیہ، روہڑی، سکھر کا موقف	65
41	جامعہ عربیہ احیاء العلوم گھونگی کا موقف	65
42	جامعہ مفتاح العلوم حیدر آباد سندھ کا موقف	66
43	جامعہ صدیق اکبر، ٹنڈوالہ یار، حیدر آباد کا موقف	67
44	جامعہ اسلامیہ عمر فاروق سندھ کا موقف	67
45	دارالعلوم الحسبۃ شہداد پور سندھ کا موقف	68
46	جامعہ عثمانیہ ٹنڈو جام سندھ کا موقف	69
47	فخر المدارس مدرسہ عربیہ قاسم العلوم گھونگی سندھ کا موقف	70
48	جامعہ محمودیہ میرٹھ یو پی انڈیا کا موقف	71
49	مرکز عمر بن خطاب، ہاپور، اتر پردیش انڈیا کا موقف	72
50	جمعیت علماء، ہاپور، اتر پردیش انڈیا کا موقف	73
51	جامعہ اسلامیہ مروہہ انڈیا کا موقف	74
52	مجلس فقہی، جموں و کشمیر، انڈیا کا موقف	75
53	اسلامک فکد اکیڈمی انڈیا کا موقف	79

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
80	مجلس دفاع المساجد والمسلمین العالمی، برطانیہ کا موقف	54
81	مدرسہ عربیہ اسلامیہ آزادول، جنوبی افریقہ کا موقف	55
82	جمعیت علماء جنوب افریقہ کا موقف	56
83	برازیل سے فضیلۃ الشیخ عمران پرتگالی حفظہ اللہ کا موقف	57
84	مجلس شباب اسلامی ماریشس کا موقف	58
85	مجلس معارف اسلامیہ ممباسا، کینیا کا موقف	59
86	رائے گرامی ڈاکٹر شفاعت ربانی مدظلہ، ریسرچ سکالر، شاہ فہد قرآن کمپلیس مدینہ منورہ	60
87	رائے گرامی ڈاکٹر محمد الیاس عبدالغنی مدظلہ، ممبر مراجعہ کمیٹی برائے مصحف تاج، شاہ فہد قرآن کمپلیس	61
88	رائے گرامی مولانا ڈاکٹر محمد ادریس سومرو (سندھ) رکن اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد	62
90	رائے گرامی جناب عبدالباقی ادریس سومرو (سندھ) رکن اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد	63
91	رائے گرامی حضرت مولانا قاضی ارشد الحسنی مدظلہ، جامعہ مدنیہ، اٹک شہر	64
92	اقتباسات از رائے گرامی قاری فیاض الرحمن علوی مدیر مدرسہ مرکزی دارالقرآن پشاور	65
94	رائے گرامی مولانا امان اللہ حقانی، جمعیت علماء اسلام پشاور	66
94	رائے گرامی مولانا عبدالشکور حقانی، مرکزی نائب ناظم اتحاد اہل سنت والجماعت پاکستان لاہور	67
95	رائے گرامی مولانا ڈاکٹر قاری فیاض الحسن جمیل الازہری شیخوپورہ	68
96	اقراء روضۃ الاطفال ٹرسٹ پاکستان کا موقف	69
100	انجمن ناشران قرآن مجید لاہور کا موقف	70
101	پاکستانی مصاحف میں رائج امام دانی کے منہج رسم پر عالم اسلام کے تحقیقی کام پر اجمالی نظر (حافظ محمد عادیہ)	71





## مقدمہ اقتباسات فتاویٰ رسم عثمانی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده و الصلوة والسلام على من لا نبی بعده۔

☆ پاک و ہند کے مطبوعہ مصاحف میں رسم عثمانی کا جو منہج رائج ہے اس پر تمام مکاتب فکر کے اکابر علماء کا اعتماد ہے جن میں مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ دہلویؒ، مولانا شاہ ابرار الحقؒ (خلیفہ مجاز حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)، مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ، مولانا منظور احمد نعمانیؒ اور استاذ القراء قاری رحیم بخش پانی پتیؒ کا نام سرفہرست ہے۔

☆ اسی منہج کے مطابق جب انجمن حمایت اسلام لاہور نے قرآن کریم شائع کیا تو اس ایڈیشن کی توثیق درج ذیل اکابر علماء نے کی: مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا سید سلیمان ندوی صدر اسلامی مشاورتی بورڈ پاکستان، مولانا احمد سعید ناظم جمعیت علماء ہند، مولانا عبدالسلام ندوی اعظم گڑھی، مولانا سید علی الحارثی (شیعہ مسلک) مولانا احمد علی لاہوری، امیر انجمن خدام الدین، مولانا سید ابوالحسنات قادری خطیب مسجد وزیر خاں لاہور، مولانا غلام مرشد خطیب بادشاہی مسجد لاہور۔

☆ 3 اگست 1973ء کو مولانا کوثر نیازی وزیر اطلاعات و نشریات اوقاف و حج کی صدارت میں درج ذیل علماء پر مشتمل کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں متفقہ طور پر انجمن حمایت اسلام کے نسخے کو پاکستان کا معیاری نسخہ قرار دیا گیا۔

1- مولانا قاضی زاہد الحسینی (کیمل پور)

2- مولانا محمد میاں صدیقی (علماء اکیڈمی اوقاف لاہور)

3- قاری اظہار احمد تھانوی (مدرسہ تجوید القرآن لاہور)

4- مولانا عطاء اللہ حنیف (لاہور)

5- مولانا قاضی اسرار الحق (راولپنڈی)

6- مولانا اظہر حسین زیدی (لاہور)

7- مولانا زاہد حسین قاسمی (کراچی)

8- مفتی حبیب احمد (سیالکوٹ)

5 فروری 1980ء کو وفاقی حکومت نے باضابطہ نوٹیفیکیشن کے ذریعے انجمن حمایت

اسلام والے نسخہ کو پاکستان کا معیاری نسخہ قرار دیا۔

☆ حکومت پاکستان نے اسی منہج رسم پر مشتمل تاج کمپنی کا ایک نسخہ منتخب کر کے حکومت سعودیہ کو بھیجا جسے مجمع الملک فہد مدینہ منورہ کی علمی کمیٹی نے چیک کیا اور 1989ء میں چھپا اور تا حال اس کی طباعت و اشاعت جاری ہے۔

☆ ماضی قریب میں چند مخصوص افراد نے یہ صدا بلند کی کہ پاک و ہند میں رائج اور متداول یہ مصاحف رسم عثمانی کے مطابق نہیں لہذا اس رسم کے متبادل یا اس کے متوازی ابن نجاح کے منہج کے مطابق عربوں والا رسم عثمانی متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔<sup>(1)</sup>

1- ان حضرات کے اس موقف کے منظر عام پر آتے ہی مختلف اہل علم نے اس پر اپنے زبانی و تحریری تحفظات کا اظہار کیا اور علمی مضامین لکھے۔

جب کہ دوسری طرف مولانا ظہیر احمد قاسمی (انڈیا)، جناب محمد حفیظ البرکات،

جناب مولانا سید خلیق ساجد بخاری، جناب کاشف اقبال، مولانا نورالامین پشاور، انجینئر محمد عمیر سندھی، حافظ شہباز کراچی، وغیرہ حضرات نے مختلف علمی مراکز کو استفتاء لکھے اور اس سلسلے میں ان کی رائے طلب کی، ان علمی مراکز نے مختصر اور مفصل فتاویٰ جات صادر فرمائے اور مقالات لکھے جو اس موضوع پر ایک علمی

(1) ملاحظہ ہو: ماہنامہ رشد 10 مارچ 2010ء صفحہ 857-868 بعنوان: پاکستانی مصاحف کی حالت زار اور ایک معیاری مصحف کی ضرورت، مضمون نگار حافظ انس نصر مدنی۔ نظر ثانی، تہذیب و تنقیح: قاری احمد میاں تھانوی۔



سرمایہ ہیں، ممکن ہو تو ان فتاویٰ جات و مقالات کو بھی کتابی شکل میں شائع کیا جانا چاہیے۔

یہ علمی مراکز ان دونوں نکات سے متعلق سوال کو کس تناظر میں دیکھتے ہیں کہ؟

الف۔ پاک و ہند میں رائج مصاحف رسم عثمانی کے مطابق ہیں یا نہیں؟

ب۔ کیا پاک و ہند میں متعارف رسم عثمانی کے متوازی عربوں والے رسم ابن نجاح کو بھی شائع کرنا عوام میں انتشار کا سبب بن سکتا ہے؟

سردست مولانا سید خلیق ساجد بخاری اور مولانا حافظ محمد ایوب گھر کی نے ان فتاویٰ میں سے ان دونوں نکات سے متعلق اقتباسات منتخب کر دیئے ہیں جن کو پڑھنے سے قارئین کرام اندازہ فرمائیں گے کہ یہ سب مراکز علمیہ اس بات پر متفق ہیں کہ:

الف۔ پاکستانی مصاحف امام دہلوی کے مسلمہ علمی منہج کی روشنی میں رسم عثمانی کے مطابق ہیں۔

ب۔ پاکستان میں اس متداول رسم عثمانی کے متوازی عربوں والا رسم ابن نجاح چھاپنے سے عوام میں اختلاف و انتشار کا اندیشہ ہے۔

اسی سلسلے میں پنجاب قرآن بورڈ میں وفاق المدارس العربیہ کے نمائندہ حضرات کا موقف بڑا جامع ہے کہ رسم الخط کی وہ اغلاط جو مسلمہ اصولوں کے خلاف ہیں ان کا درست کیا جانا ضروری ہے نیز سطر بندی، عمدہ مثالی طباعت، حرکات وغیرہ کی غلطی سے حفاظت کے لئے مضبوط پروف ریڈنگ اور عمدہ کاغذ کا استعمال مستحسن اقدام ہیں۔ البتہ ان مصاحف کے رسم الخط اور رموز اوقاف وغیرہ کو نہ چھیڑا جائے چونکہ اس سے انتشار کا اندیشہ ہے۔

تنظیم المدارس پاکستان نے بھی بڑا واضح موقف اختیار کیا ہے کہ: برصغیر پاک و ہند میں مروج رسم اور ضبط والے قرآن پاک بالکل درست ہیں لہذا اسی انداز میں قرآن پاک کی نشر و اشاعت کو مملکت پاکستان قانونی قرار دے اور اسکے علاوہ دیگر رسم و ضبط

والے قرآن پاک کی اشاعت کو ممنوع قرار دے۔

اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان کا دو ٹوک موقف بھی سامنے آ چکا ہے کہ پاکستان میں چھپنے والے مصاحف قرآنیہ رسم عثمانی کے موافق ہے اور صحیح ہیں، مثالی مصحف کے نام سے کوئی قرآن کریم نہ چھاپا جائے۔

یہ تمام علمی مراکز عند اللہ ماجور وعند الناس مشکور ہیں کہ انہوں نے امت کے اس حساس مسئلے پر اپنا دو ٹوک موقف بروقت واضح کیا اور افراد امت کی رہنمائی کی نیز مولانا سید خلیق ساجد بخاری اور مولانا محمد ایوب گھر کی بھی شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے بڑی محنت سے ان اقتباسات کو منتخب کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کیا۔<sup>(1)</sup>

پاک و ہند اور عالم اسلام میں دیگر تعلیمی اداروں اور دینی جماعتوں سے گزارش ہے کہ وہ بھی اس سلسلے میں اپنے علمی موقف سے ہمیں درج ذیل ای میل ایڈریس پر آگاہ فرمائیں۔  
دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام مفتیان کرام کی اس علمی محنت کو شرف قبولیت سے نوازے، اور اس کی روشنی میں ملک کے انتظامی اداروں کو صحیح فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو قرآن کریم کی بے لوث اور مخلصانہ خدمت کرنے کی توفیق سے نوازے۔

خادم قرآن: ڈاکٹر محمد الیاس فیصل

فاضل مدینہ یونیورسٹی و رکن مراجعہ کمیٹی برائے مصحف تاج مجمع الملک فہد لطباعة

المصحف الشريف مدینہ منورہ۔

drilyas786@yahoo.com



(1) ان اقتباسات کو مفتیان کرام ہی کے الفاظ میں کمپوز کیا گیا ہے اور ان پر متعلقہ ادارہ کے لیٹر ہیڈ اور دستخطوں کا عکس لگا دیا ہے۔ طوالت سے بچنے کے لئے استفتاء والے صفحہ کو آغاز میں رکھا گیا ہے اصل فتاویٰ ناچیز مرتب کے پاس محفوظ ہیں۔ (از مرتب)



## مسجد نبوی شریف و مدینہ منورہ کے قراء کی رائے

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبی بعده ، و

على آله واصحابه و من تبعه باحسان الى يوم الدين

میں نے پاکستانی مصاحف کے مختلف نسخوں کا جائزہ لیا جو اکابر علماء اہل سنت والجماعت کی نگرانی میں چھپے، خصوصاً 1935ء میں مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحب دہلویؒ کا نسخہ، اور 1950ء کی دہائی میں شیخ القراء حضرت قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ کی نگرانی میں چھپنے والا تاج المصاحف اور حضرت تھانویؒ کے خلیفہ مجاز شاہ ابرار الحق صاحبؒ، مولانا ابوالحسن علی ندوی صاحبؒ اور مولانا منظور احمد نعمانی صاحبؒ کی نگرانی میں چھپنے والا نسخہ الفی دیکھا، نیز پاکستانی مصاحف کے رسم عثمانی پر لکھے گئے اہل علم کے مضامین کا مطالعہ کیا، اور ماہ صفر 1436ھ میں منعقدہ قرآن سیمینار میں شریک علماء مصر و پاکستان کے مقالہ جات پر بھی نظر ڈالی۔

نیز میں 29 نومبر 2014ء کو عشاء کے بعد مدینہ منورہ میں منعقدہ ایک علمی نشست میں بھی شریک ہوا۔ جس میں پاکستانی مصاحف کے رسم عثمانی پر علمی گفتگو سنی۔ اس نشست میں مندرجہ ذیل حضرات نے شرکت کی اور علم و دلیل کی روشنی میں اپنا اپنا موقف ایک دوسرے پر واضح کیا۔

1- محترم قاری ڈاکٹر احمد میاں تھانوی صاحب اور ان کے ساتھی قاری اسد اللہ صاحب اور قاری محمد اکرم صاحب جو قرآن سیمینار میں شرکت کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ ان حضرات کی رائے تھی کہ موجودہ پاکستانی مصاحف رسم عثمانی کے مطابق نہیں ہیں اس لئے ان کا رسم بدل کر مصحف امیری والا رسم رائج کیا جائے۔

2- مولانا ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی صاحب اور مولانا ڈاکٹر الیاس فیصل صاحب کا موقف یہ تھا کہ پاکستانی مصاحف رسم عثمانی کے مطابق ہیں اور امام دائی و شاطبی کے بیان کردہ رسم عثمانی کے منہج پر مبنی ہیں۔ لہذا اگر مثالی مصحف تیار کرنا ہی ہو تو اسی متعارف و متداول منہج دائی پر ہی تیار کیا جائے نیز پاکستان میں اس کے متوازی ابن نجاح کے منہج کے مطابق مثالی مصحف متعارف کرانے سے ان مسلمانوں میں فتنہ و انتشار کا شدید اندیشہ ہے جو صدیوں سے منہج دائی کے مطابق قرآن پاک پڑھتے چلے آ رہے ہیں۔

3- اسی علمی نشست میں قاری رشید احمد تھانوی صاحب نے بھی موبائل فون پر رابطہ کر کے قاری احمد میاں صاحب کی معاونت کی جسے مائیک کے ذریعے سب حاضرین نے سنا، اس ساری صورتحال کے تناظر میں، میں بڑے شرح صدر کے ساتھ اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ:

(1)- پاکستانی مصاحف کا رسم امام دائی کے بیان کردہ رسم عثمانی اور منہج کے موافق ہے اور اس پر علمی دلائل موجود ہیں۔

(2)- امام دائی کا یہ منہج ہندو پاک میں صدیوں سے متداول ہے اور اس پر تمام مسالک کے علماء و قراء کا اتفاق چلا آ رہا ہے۔

(3)- ہندو پاک میں متداول اس رسم عثمانی کو بدلنے یا امام ابو داؤد کے منہج کو رائج کرنے کی کوئی علمی بنیاد نہیں ہے۔

(4)- میں علماء کرام، قراء عظام اور انتظامی اداروں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس سلسلے میں کوئی ایسا فیصلہ نہ کریں جس سے امت اسلامیہ میں ایک نیا اختلاف و انتشار جنم لے۔

(5)- پاکستانی مصاحف میں رسم و ضبط کی کتابت و طباعت کی جو چند غلطیاں ہیں انہیں





درست کیا جائے۔ جن کی نشاندہی اہل علم کر چکے ہیں۔

(6) میں علماء و قراء اور خصوصاً استاذ القراء حضرت قاری رحیم بخش صاحب پانی پٹی کے شاگردوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ بھی میری ان گذارشات پر دستخط فرمائیں جن کا مقصد۔ (ان ارید الا اصلاح ما استطعت و ما توفیقی الا باللہ.....)

قرآن کا خادم: ابوعمار محمد عبداللہ عبدالرحمن

(مدرس قرآن کریم و قراءات مسجد نبوی شریف مدینہ منورہ)

	مدرس القرآن الکریم و القراءات مسجد نبوی شریف المدینہ منورہ	ابوعمار محمد عبداللہ عبدالرحمن
	مدرس قرآن کریم و قراءات مسجد نبوی شریف (نواسہ حضرت قاری رحیم بخش)	قاری عبدالقادر رحیمی ابن الشیخ المقرئ محمد طاہر رحیمی
	مدرس القرآن الکریم القراءات المدینہ منورہ	حافظ قاری فاروق احمد
	مدرس القرآن الکریم المسجد النبوی المدینہ المنورہ	محمد علی الشیخ عبد الغفور ملتانی
	مدرس القرآن الکریم بالمسجد النبوی (الشریف) شاگرد: حضرت قاری رحیم بخش مدظلہ العالی	(قاری) سعید احمد علیہ
	مدرس مسجد نبوی شریف مدینہ منورہ شاگرد: حضرت قاری رحیم بخش مدظلہ العالی	(الشیخ) احمد علیہ
	مدرس جمعیت تحفہ القرآن الکریم مسجد قبا مدینہ منورہ	قاری احسان الہی بن محبوب الہی

حافظ محمد طہر	خادم خاص حضرت قاری فتح محمد صاحب راجہ پانی پتی مدرس مسجد نبوی شریف مدینہ منورہ	محمد علی
محمد عبد الحالی محمد لدرھیانوی	مدرس مسجد النبوی الشریف	محمد علی
قاری عبد الغفور فاروقی	مدرس حلقہ قرآن کریم مدرس مسجد نبوی شریف مدینہ منورہ	عبد الغفور
محمد زبیر محمد یوسف	شاگرد خاص قاری محمد طاہر رحیمی صاحب مدرس مسجد نبوی شریف	محمد زبیر
محمد ازہر حافظ	مدرس بالمسجد النبوی الشریف شاگرد قاری عبد اللہ عبد الرحمن - ساکن مدینہ منورہ	محمد ازہر
مخد اکرم محمد جواد شریف	فاضل مدینہ یونیورسٹی / حنفیہ العلماء شاگرد سید حفصہ مولانا ابوالحسن علی صاں ندوی	مخد اکرم

منسلک دستاویز میں جن قراء مدینہ منورہ نے دستخط ثبت فرمائے ان کا مختصر تعارف:

1- قاری عبد اللہ بن عبد الرحمن ابوعمار مدظلہ۔ حضرت قاری رحیم بخش پانی پتیؒ کے خاص شاگرد ہیں: قراءات عشرہ کی سند ان سے حاصل کی، دیگر علوم دینیہ حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ (بانی جامعہ خیر المدارس) اور مشہور محدث حضرت مولانا محمد شریف کشمیریؒ اور دیگر علماء سے حاصل کئے۔ عرصہ 45 سال سے مدینہ منورہ اور خصوصاً مسجد نبوی شریف میں قرآن کریم اور قراءات کی تدریس کا شرف انہیں حاصل ہے، مدینہ شریف میں قاری کبیر (بڑے قاری صاحب) کے لقب سے متعارف ہیں۔

2- قاری عبدالقادر رحیمی بن حضرت قاری محمد طاہر رحیمیؒ جو حضرت قاری رحیم بخش پانی پتیؒ کے نواسے ہیں۔ مسجد نبوی شریف میں قرآن کریم کی تدریس کا شرف انہیں حاصل ہے، حضرت قاری محمد طاہر رحیمیؒ کی علمی میراث کے امین ہیں۔



- 3- قاری فاروق احمد، حضرت قاری رحیم بخش پانی پٹی کے داماد ہیں سالہا سال سے مسجد نبوی شریف میں تدریس قرآن کریم کی سعادت سے بہرہ مند ہیں۔
- 4 قاری عبدالغفور ملتانی، حضرت قاری رحیم بخش پانی پٹی کے خصوصی شاگرد ہیں عرصہ 45 سال سے مدینہ منورہ اور خصوصاً مسجد نبوی شریف میں قرآن کریم کی تدریس سے بہرہ ور ہیں۔
- 5- قاری صغیر احمد بن محمد عبداللہ، تقسیم ہند کے بعد حضرت قاری رحیم بخش پانی پٹی اور قاری صغیر احمد کے والد نے ہندوستان سے اکٹھے سفر ہجرت کیا، تا حال دونوں خاندانوں کے باہمی قریبی مراسم ہیں، یوں قاری صغیر احمد صاحب کو حضرت قاری رحیم بخش پانی پٹی کی شاگردی کے ساتھ ساتھ ان کی خصوصی سرپرستی اور شفقت بھی حاصل رہی۔ اب وہ مسجد نبوی شریف کے مدرس ہیں۔
- 6- قاری احمد اللہ بن نور محمد بہاولنگری نے حضرت قاری رحیم بخش پانی پٹی کو مختلف قراءات میں بیس دفعہ قرآن کریم سنایا، 1976ء سے تا حال مدینہ منورہ اور خصوصاً مسجد نبوی شریف میں قرآن کریم کی تدریس کی سعادت انہیں حاصل ہے۔
- 7- قاری احسان الہی بن محبوب الہی، درس نظامی کی کتب حضرت مفتی عاشق الہی بلند شہری سے پڑھیں، دارالعلوم کراچی سے دورہ حدیث اور جامعہ خیر المدارس میں تخصص کیا، حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہید اور مولانا سعید احمد جلال پوری کی نگرانی میں دینی خدمات سرانجام دیں، نو سال سے مسجد قباء مدینہ منورہ میں قرآن کریم کی تدریس کا شرف انہیں حاصل ہے۔
- 8- قاری محمد اطہر آٹھ سال تک سفرو حضر میں حضرت قاری فتح محمد پانی پٹی کے خادم خاص رہے، ان کی وہیل چیئر چلانے کی سعادت بھی انہیں حاصل رہی، 30 سال سے مدینہ منورہ خصوصاً مسجد نبوی شریف میں قرآن کریم کے مدرس ہیں۔ حضرت

قاری رحیم بخش پانی پٹی کے شاگرد خاص ہیں۔

9- قاری محمد عبدالملک لدھیانوی بن حضرت قاری محمد عبدالرشید لدھیانویؒ نے مدینہ یونیورسٹی سے شعبہ علوم قرآن کریم میں گریجویشن کیا، نورانی قاعدے کے مرتب حضرت قاری نور محمد لدھیانویؒ بانی ام المدارس کے خانوادے سے تعلق ہے۔ 30 سال سے قرآن کریم کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اب مسجد نبوی شریف میں مدرس ہیں۔

10- قاری عبدالغفور فاروقی۔ جامعہ مدنیہ لاہور کے فاضل ہیں، قاری محمد ادریس طارق مدظلہ کے شاگرد ہیں، اب مسجد نبوی شریف میں تدریس قرآن کریم کی سعادت سے بہرہ مند ہیں۔

11- قاری محمد زبیر بن محمد یوسف، حضرت قاری محمد طاہر رحیمی کے خاص شاگرد ہیں، ان کو تین دفعہ قرآن کریم سنایا۔ عرصہ بیس سال سے مدینہ منورہ میں قرآن کریم کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور اب مسجد نبوی شریف میں مدرس ہیں۔

12- قاری محمد ازہر بن قاری محمد عبداللہؒ۔ بڑے قاری صاحب، قاری عبداللہ ابو عمار صاحب کے شاگرد خاص ہیں، 25 سال سے مدینہ منورہ اور خصوصاً مسجد نبوی شریف میں قرآن کریم کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

13- ڈاکٹر قاری محمد جاوید اشرف ندوی۔ 1993ء میں ندوۃ العلماء لکھنؤ سے فارغ التحصیل ہیں، حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کے خصوصی شاگرد ہیں۔ 2000ء میں مدینہ منورہ یونیورسٹی سے شعبہ علوم قرآن میں گریجویشن کیا، اور 2012 میں ملیہ یونیورسٹی دہلی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ حضرت مفتی عاشق الہی بلند شہریؒ سے خاص تعلق رہا، اب مسجد نبوی شریف میں تدریس قرآن کریم کی سعادت سے بہرہ مند ہیں۔



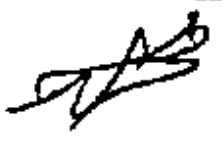

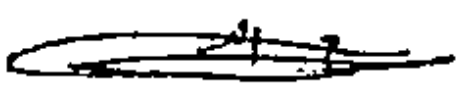
مکہ مکرمہ وجده کے علماء و قراء کی رائے  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاک و ہند میں صدیوں سے رائج و متعارف مصاحف امام دانی رحمہ اللہ علیہ کے منہج رسم کی رو سے رسم عثمانی کے مطابق ہیں اور رسم عثمانی کا یہ منہج عالم اسلام کا ایک مسلمہ علمی منہج ہے۔ جس پر پاک و ہند کے اکابر علماء رسم و قراءات کا اعتماد ہے، لہذا اس منہج رسم کو غلط کہنا علم رسم سے ناواقفیت ہے اور پاک و ہند میں اس منہج رسم کے متبادل یا متوازی امام ابن نجاح والے رسم کو شائع کرنے سے عوام و خواص میں ایک نئے انتشار و خلفشار کا شدید اندیشہ ہے۔ لہذا ہم اس سلسلے میں مسجد نبوی شریف کے اساتذہ کے موقف کی تائید کرتے ہیں۔

علماء، قراء و اساتذہ مکہ مکرمہ وجده

قاری محمد رفیق صاحب	قاری محمد رفیق صاحب
مدرس و مہتمم مدرسہ مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہما تحفیظ القرآن الکریم بکرہ شاگرد خاص حضرت قاری رحیم بخش صاحب پانی پتی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ	
قاری سیف اللہ صاحب	قاری سیف اللہ صاحب
امام مسجد - جدہ الرپورٹ - مدراس تحفیظ القرآن - جدہ	
افتخار احمد رشید	افتخار احمد رشید
مدرس عبد اللہ بن زہیر رضی اللہ عنہما تحفیظ القرآن الکریم بکرہ شاگرد حضرت قاری رحیم بخش صاحب پانی پتی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ	
قاری محمد اسماعیل صاحب	قاری محمد اسماعیل صاحب
مدیر ہواہام سبکدشت بریل مدراس جمعیتہ التحفیظ الجرحہ	
قاری محمد اسلم شہزاد	قاری محمد اسلم شہزاد
مدرس تحفیظ القرآن جدہ	



قاری عزیز الرحمن صاحب شاہد	عزیز الرحمن
صاحبزادہ	
صاحبزادہ امام اہل سنت والجماعت حضرت مولانا سرور خان صاحب رحمہ اللہ (چندہ)	
قاری محمد یونس صاحب	محمد یونس
مدیر مرکز مدراس امام لتحفیظ القرآن بکیر الانصار چندہ	
محمد یوسف محمد بن القطار	
مدیر منجیہ عبد اللہ بن عمر لتحفیظ القرآن الکریم الحزنیہ چندہ	
سید حبیب الدین احمد صاحب مام الدین	
معلم مرکز عبد اللہ بن عمر لتحفیظ القرآن الکریم الحزنیہ چندہ	
مدرسہ شہید حبیب احمد	
مدرس مرکز الاخویین (سابق مدرس جامعہ ندوۃ العلماء لکھنؤ)	
د/عبد العظیم عبد العزیز السعدی	
استاذت مکہ فی قسم البعثات کلمیۃ الدعوة مآصول لہذا حصۃ ائمہ لہذا مرکز	
مدرسہ ربیع الاموی	
مدرس جمعیۃ الخیریتہ لتحفیظ القرآن بکیر بلال بن رباح بنی مالکہ لہذا	

قاری حبیب الرحمن	حبیب الرحمن
مدرس جمعیۃ تحفیظ القرآن مکر تعاون بہار	

محمد اسحاق الحق	لکھنؤ
امام محمد نور الصفاء و مدرس تحفۃ القرآن الکریم	
قاری محمد انس محمد عنبر	لکھنؤ
صدر شعبہ تجرید و آراءات مرکز العلوم الاسلامیہ جامعہ قاسمیہ مدینہ منورہ دارالعلوم دارالافتاء	
حافظ محمد رفیق	حافظ محمد رفیق
مدرس تحفۃ القرآن مدرسہ عمری حسن الصفاء	
مولانا مفتی محمد عمر	لکھنؤ
باحث شریعی بمجمع الفقہ الاسلامی الدینی سابقاً	
قاری محمد رفیق صاحب	لکھنؤ
امام حکیم ذاکرین لکھنؤ صفا فیم کبیرہ سعید لکھنؤ	
اساتذہ قاری محمد رفیق	لکھنؤ
مدرس علوم قرآنیہ ، وزارت الشئون الاسلامیہ و الاوقاف والدعوة والادرساد بالملکۃ العربیۃ السعودیہ مسؤول الجالیات لبنة القارة الهندیة بمركز الدعوة والارشاد	

## دستخط کنندگان علماء، قرء و اساتذہ مکرمہ و جدہ

- 1۔ قاری محمد رفیق صاحب، شاگرد رشید حضرت قاری رحیم بخش پانی پتی، مدرس و مہتمم مدرسہ مصعب بن عمیر لتحفۃ القرآن الکریم جدہ۔
- 2۔ پروفیسر ڈاکٹر عبد القیوم عبدالغفور سندھی، فاضل مدینہ یونیورسٹی و پروفیسر مکہ یونیورسٹی (جامعہ ام القرئی) مکہ مکرمہ۔
- 3۔ صاحبزادہ قاری عزیز الرحمن شاہد (فرزند امام اہل سنت حضرت مولانا سرفراز خاں صاحب صفدر) جدہ۔

- 4۔ مفتی محمد عمر ندوی، سابق ریسرچ سکالر انٹرنیشنل اسلامک فکد اکیڈمی جده۔
- 5۔ صاحبزادہ قاری اسامہ قاری محمد رفیق، قرآنک ٹریننگ ٹیچر، وزارتہ شؤون اسلامیه سعودی عرب۔ ومسؤول شعبه حاليات بر صغیر پاک و ہند، مرکز دعوت و ارشاد جده۔
- 6۔ قاری افتخار احمد رشیدی، شاگرد حضرت قاری رحیم بخش پانی پتی، مدرس مدرسہ عبداللہ بن زبیر لتحفیظ القرآن الکریم جده۔
- 7۔ قاری محمد یونس، مدیر مرکز و مدرسہ اسامہ لتحفیظ القرآن الکریم، مسجد الانصار جده۔
- 8۔ قاری محمد یوسف محمد عبدالغفار، مدیر مجمع عبداللہ بن عمر لتحفیظ القرآن الکریم، عزیزیه جده
- 9۔ قاری محمد اسلم شہزاد، مدرس جمعیت تحفیظ القرآن الکریم جده۔
- 10۔ قاری محمد اسحاق، مدرس جمعیت تحفیظ القرآن الکریم، بحر، و امام مسجد شریعتی جده۔
- 11۔ قاری سیف اللہ، مدرس جمعیت تحفیظ القرآن الکریم، و امام مسجد جده ایئر پورٹ، جده۔
- 12۔ قاری سید حبیب الدین احمد مصمصام الدین، مدرس مرکز عبداللہ بن عمر لتحفیظ القرآن الکریم، عزیزیه جده۔
- 13۔ قاری محمد شبیر احمد، مدرس مرکز الاخوان، جده (سابق مدرس جامعہ ندوۃ العلماء لکھنؤ انڈیا)
- 14۔ قاری محمد رفیع اللہ مولوی، مدرس تحفیظ القرآن الکریم، مسجد بلال بن رباح، بنی مالک جده۔  
[www.kitabosunnat.com](http://www.kitabosunnat.com)
- 15۔ قاری حبیب الرحمن، مدرس تحفیظ القرآن الکریم، مسجد تعاون، جده۔
- 16۔ قاری محمد ارشاد الحق، مدرس تحفیظ القرآن الکریم، و امام مسجد نور الصفاء، جده۔
- 17۔ قاری محمد انس محمد ضمیر، صدر شعبہ تجوید و قراآت، مرکز علوم اسلامیه جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد، انڈیا (حال وارد مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ)
- 18۔ مدرس تحفیظ القرآن الکریم، مسجد عمری، حی الصفاء، جده۔
- 19۔ قاری محمد اورلیس، امام مسجد ذاکرین، صنایعہ جده۔





تناظر میں ہم آپ سے علمی رہنمائی چاہتے ہیں کہ:

1- عام طور پر تاج کمپنی والا رسم وضبط جو ہندو پاک میں رائج و متعارف ہے وہ صحیح ہے

یا غلط؟

2- ہندو پاک میں عرب ملکوں والا ضبط (علامات اعراب) کو رائج کرنا چاہئے یا نہیں؟

3- کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایسی تبدیلی امت میں ایک نئے اختلاف کو جنم دے گی۔

طالب دعا: ظہیر احمد قاسمی

دفتر جامعہ عربیہ خادم الاسلام، ہاپوڑ، یوپی 245101



دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

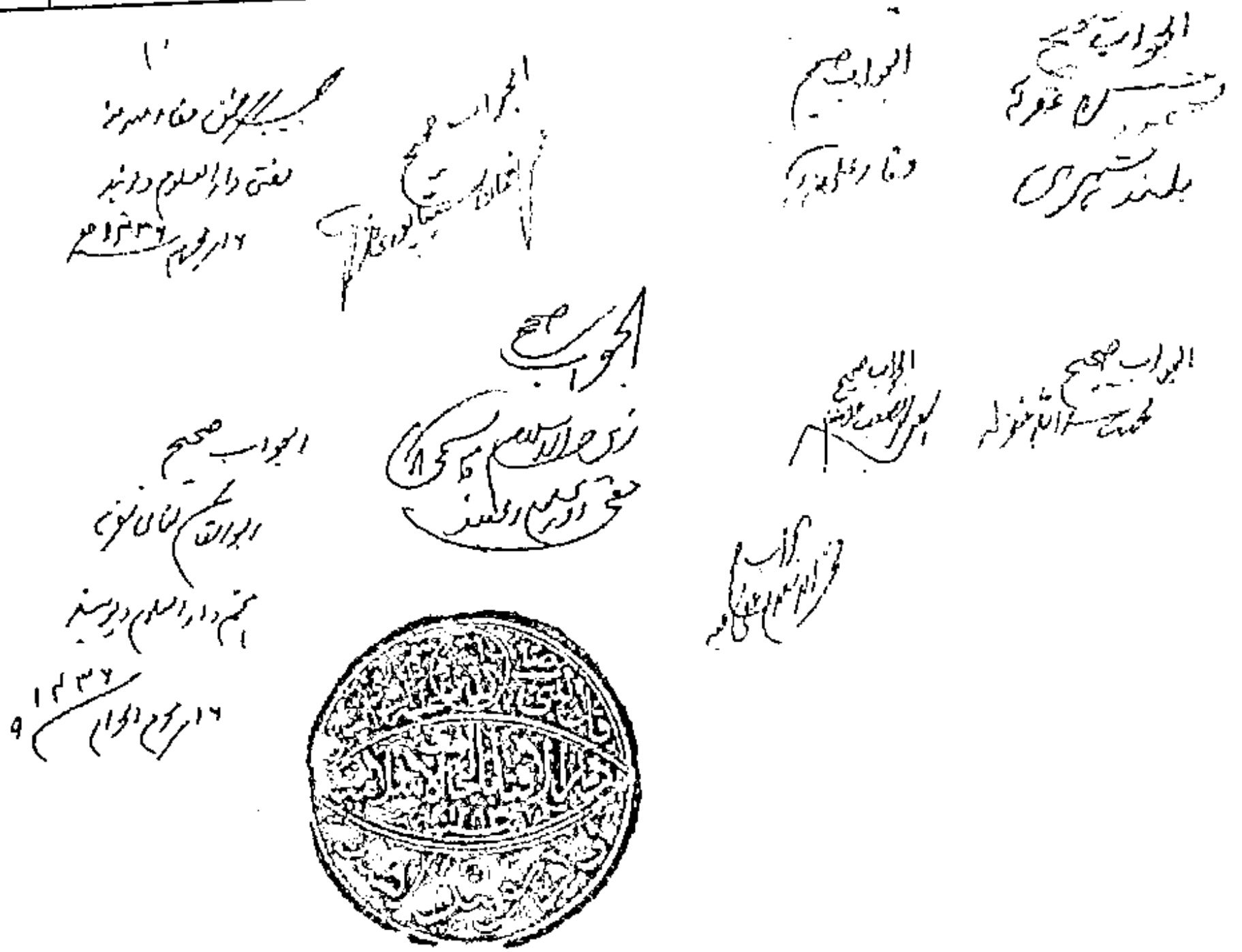
DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND

Pin - 247554 U. P. India

E-mail: mohtamim@darululoom-deoband.com

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب و باللہ التوفیق: اب سے 80-82 سال پہلے ہندوستان میں مفتی اعظم حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب اور دیگر علماء و قراء کی نگرانی میں تاج کمپنی والوں نے قرآن کی طباعت کو برسم خط عثمانی شروع کیا تھا اور شیخ ابو عمر والدائی کے نصوص و ترجیحات کے مطابق کام ہوا، اور اس کے بعد سے اب تک جو قرآن بھی تاج کمپنی وغیرہ سے چھپ رہے ہیں وہ رسم عثمانی کے مطابق ہی چھپ رہے ہیں، اور عموماً عرب و عجم میں اسی کے مطابق قرآن پاک چھپ رہے ہیں۔ جو لوگ ان متعارف چھپے ہوئے قرآن کے رسم الخط کو غلط کہتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ یہ متعارف قرآن کا رسم الخط صحیح ہے اور قابل اعتماد ہے۔ اس میں تبدیلی پیدا کرنے سے امت میں یک گونہ انتشار پیدا ہونے کا اندیشہ ہے، ہمیں اسی کو صحیح و معتمد سمجھ کر باقی رکھنا چاہئے۔ فقط واللہ اعلم



- 1- حضرت اقدس مولانا ابوالقاسم نعمانی مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند۔
- 2- حضرت مولانا مفتی حبیب الرحمن مفتی دارالعلوم دیوبند۔
- 3- حضرت مولانا مفتی محمد نعمان سیتاپوری مفتی دارالعلوم دیوبند۔
- 4- حضرت مولانا مفتی زین الاسلام قاسمی مفتی دارالعلوم دیوبند۔
- 5- حضرت مولانا مفتی محمود حسن بلند شہری مفتی دارالعلوم دیوبند۔
- 6- حضرت مولانا مفتی اسد اللہ مفتی دارالعلوم دیوبند۔
- 7- حضرت مولانا مفتی فخر الاسلام مفتی دارالعلوم دیوبند۔
- 8- حضرت مولانا مفتی وقار علی مفتی دارالعلوم دیوبند۔
- 9- حضرت مولانا مفتی محمد مصعب مفتی دارالعلوم دیوبند۔





اقتباس از فتویٰ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ  
یہ فتویٰ ایک صفحہ پر مشتمل ہے جس کے آخر میں وہ لکھتے ہیں:-

عمر/ ۳۹۸۵/ ۳۶

ہندوپاک میں رائج معارف کو عرب ملکوں میں رائج معارف کے مطابق کرنے کی چنداں ضرورت نہیں، بلکہ اس ہندوستانی سے انتشار کا اندیشہ قوی ہے۔ چونکہ ہندوپاک کے لوگ اسی رسم الخط سے مانوس رہ چکے ہیں اور ان کو اسی میں سہولت ہے، غالباً یہاں وجہ ہے کہ اب تو سعودی عرب میں بھی ہندوستانی رواج کے مطابق معارف شائع ہوتے ہیں حتیٰ کہ حرم شریف میں تلاوت کرتے رکھے جاتے ہیں فقط واللہ اعلم بالصواب۔

مفتی اعظم عالم ہندوی  
دارالافتاء و ندوۃ العلماء لکھنؤ  
۱۳ جنوری ۱۴۱۵ھ  
۲۱ ربیع الاول ۱۴۱۵ھ



الجواب صحیح  
نواز محمد رفیع  
دارالافتاء و ندوۃ العلماء لکھنؤ  
۲۱/۳/۱۴۱۵  
۲۱/۳/۱۴۱۵



اقتباس از فتویٰ جامعہ اشرفیہ مسلم ٹاؤن لاہور

(یہ فتویٰ ایک صفحہ پر مشتمل ہے وہ اس کے آغاز میں لکھتے ہیں)

- 1- تاج کمپنی والا قرآن رسم وضبط کے اعتبار سے امام ابو عمر ودائی (444ھ) کے منہج کے مطابق منقول اور شاہ فہد قرآن کمپلیکس کے محققین کی زیر نگرانی بھی طبع ہوا ہے، جس میں ہندوپاک کے اکابر محققین کے سمیت عرب و عجم کے اکابر محققین کی بھی نظر ثانی ہے اور صحت کتابت وضبط رسم کی مکمل کوشش کی گئی ہے لہذا اس کی صحت میں کوئی واضح سقم نہیں ہے۔

(اگر کسی درجہ میں الفات کا اختلاف ہو بھی رہا ہو تو شاہ فہد قرآن کمپلیکس کی مراجعہ کمیٹی کی طرف ہی رجوع کیا جانا ضروری ہے)

- 2- مصحف تاج کو ختم کر کے مصحف مدینہ جو عرب کے لئے طبع ہوتا ہے اگر اسے بھی ہندوپاک میں عام کر دیا جائے یا اعراب و اوقاف کو حذف و تبدیل کر دیا جائے تو

امت وقت کا شکار ہو کر نتیجہ تلاوت قرآن سے محروم ہو جائے گی جس کا نقصان ایک بدیہی شے ہے۔

3- اختلاف کو ختم کرنے اور امت کے اتحاد و یکجہتی کو برقرار رکھنے کے لئے قرون اولیٰ سے محنت کی جا رہی ہے، اور رسم عثمانی پر حضرات صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کی جانفشانی کا مقصود بھی یہی تھا اگر اس لگے بندھے نظام کو توڑنے کی ناپاک جسارت کر دی گئی تو اس کا صاف اور واضح مطلب یہ ہو گا کہ امت صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) اور ان کے تبعین پر عدم اعتماد کر بیٹھے گی اور سبیل المؤمنین سے منقطع ہو جائے۔ لہذا اکابر پر اعتماد کرتے ہوئے اسی صحیح طرز و رسم کو ہی اپنانے میں بقاء ایمانی کے ساتھ ساتھ اتحاد و اتفاق کی فضاء قائم رہ سکے گی، اس لئے کسی دوسرے مصحف کو یہاں عام کرنا گویا امت میں فرقہ واریت کو فروغ دینا اور انتشار و تفریق کا بیج بونا ہے، اللہ رب العزت اکابر پر اعتماد کی توفیق عطا فرمائے۔

کتبہ: محمد سفیان متخصص فی الافتاء جامعہ اشرفیہ، لاہور  
یوم الثلاثاء 17 جمادی الثانی 1436ھ مطابق 7 اپریل 2015ء

الحوا صحیح  
سید عبد العزیز  
اجواب صحیح  
۱۶ / ۶ / ۱۴۳۶ ھ



## وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا رسمی موقف

بسم الله الرحمن الرحيم

مکرمی و محترمی جناب حضرت مولانا غلام محمد سیالوی صاحب دامت برکاتہم چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ و جناب حضرت مولانا قاری احمد میاں تھانوی صاحب دامت برکاتہم کنوینئر کمیٹی مثالی مصحف السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، طالب خیر بجمہ و تعالیٰ بخیریت ہے۔

عرض ہے کہ بتاریخ..... حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم العالیہ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی طرف سے گرامی نامہ موصول ہوا جس میں تحریر تھا کہ قرآن بورڈ پنجاب حکومت کو مثالی و معیاری مصحف (قرآن کریم) کی تیاری کے سلسلے میں وفاق المدارس کی نمائندگی مطلوب ہے۔ میں آپ کو وفاق المدارس کی طرف سے نمائندگی کے لئے منتخب کرتا ہوں آپ بتاریخ..... اجلاس میں شریک ہوں۔

تعمیل ارشاد میں بندہ بمعہ معاون مولانا قاری محمد شاہ صاحب سلمہ (ان کی معاونت بھی وفاق نے طے کر دی تھی) بتاریخ..... وقت مقررہ پر اجلاس میں حاضر ہوا۔ اس اجلاس سے پہلے اس سلسلے میں کافی کام ہو چکا تھا جس کے بارے میں حضرت مولانا قاری احمد میاں تھانوی دامت برکاتہم العالیہ نے اجلاس کو آگاہ فرمایا۔ اس کے بعد دوسرا اجلاس 4 جون 2014ء کو ہوا اس کی تفصیل بھی رپورٹ میں موجود ہے اس کے بعد اس سلسلے میں ایک اجلاس 29 ستمبر 2014ء کو ہوا اس کی بھی رپورٹ محفوظ ہے لیکن اس رپورٹ میں یہ خامی موجود ہے کہ بندہ کی طرف سے ایک عرض بڑے درد کے ساتھ تحریری طور پر پیش کی گئی تھی لیکن رپورٹ میں اس کا تذکرہ نہیں آیا۔

میری گزارش کا خلاصہ یہ تھا کہ معیاری و مثالی مصحف کا کام بڑا مبارک، انتہائی اہم اور ضروری ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ حساس بھی بہت ہے۔ کسی بھی مرحلے اور کسی بھی



معاملے میں ”تبدیلی“ کا عنوان بہت ہی حساس اور مسلم معاشرہ کے لئے ناقابل تحمل ہے۔ یہ گزارش میں نے ایسے ذی علم اور قرآن پاک کے اعلیٰ درجے کے خدام کے سامنے پیش کی تھی جو یقیناً میری گزارش اور ”تبدیلی“ کا مفہوم سمجھ گئے ہوں گے کیونکہ ایسی برگزیدہ اور قرآن پاک کے نور سے منور جماعت یا اس جماعت کے کسی ایک فرد سے بھی یہ بات بعید اور بہت ہی بعید ہے کہ ان سے کوئی فیصلہ مسلمہ اصول سے ہٹ کر ہو جائے۔

گزارش: یہ اظہر من الشمس ہے کہ دور حاضر میں قحط الرجال ہے خصوصاً علوم قراءات عشرہ اور اس کے متعلقات سے جس قدر بے اعتنائی ہے وہ کسی سے مخفی نہیں ہے۔ علم اور تحقیق تو بہت دور کی بات ہے اس فن سے متعلق بنیادی کتب سے لا تعلقی، ان کو سمجھے اور ان سے کچھ اخذ کرنے سے محرومی عام ہے الا ماشاء اللہ آپ جیسے چند گنتی کے اہل علم سے علوم قراءات کا یہ جہان آباد ہے۔

اس صورت حال میں میری مؤدبانہ گزارش ہے کہ ان ہی اکابر کی تحقیقات پر اعتماد اور اسے برقرار رکھنے اور اسی کو آئندہ نسل تک پورے طور پر منتقل کرنے کے لئے پوری سعی کی جائے۔ بعض معاملات میں بعض مواقع پر اکابر کے مختلف اقوال کی وجہ سے کوئی بھی قول اختیار کرنے کی اجازت ہوتی ہے مثلاً رسم عثمانی میں بعض مواقع و کلمات میں اور ان کی رسم میں جو اختلاف ہے ایک علاقے کے اہل علم و ماہرین فن نے کسی ایک کے قول کو دلائل کی بناء پر ترجیح دے کر اشاعت قرآن کریم کے لئے اس منہج کو اختیار کر لیا، دوسرے علاقوں والوں نے دوسرے قول کو دلائل کی بناء پر رائج سمجھ کر اس منہج کے مطابق اشاعت کا فیصلہ کر لیا۔ ہیں دونوں رسم عثمانی کے مطابق لیکن نقل میں رائج مرجوح کے اختلاف کی بناء پر دونوں علاقوں میں صدیوں سے علیحدہ علیحدہ منہج پر چھپ رہا ہے۔ برصغیر پاک و ہند، بنگلہ دیش، نیپال، سری لنکا، افغانستان وغیرہ ان میں صدیوں سے امام دانی کے منہج کے مطابق قرآن پاک کی اشاعت ہو رہی ہے بعض مواقع اس سے مستثنیٰ بھی ہیں لیکن عموماً منہج امام دانی کا ہے۔ سعودی

عرب، مصر، شام وغیرہ ممالک میں امام ابو داؤد بن نجاج کے منہج پر اشاعت ہو رہی ہے۔ ایک منہج والے دوسرے منہج والوں کی تنقیص کریں گے یا اس کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں گے تو فتنہ کا اندیشہ ہے۔

تبدیلی جائز بھی ہے اور تبدیلی کی گنجائش بھی ہے لیکن یہ تبدیلی بہت بڑے فتنے کا دروازہ کھولنے کا باعث ہوگی اس کو مزید سمجھنے کے لئے حضور اقدس کا مبارک عمل ہماری رہنمائی کے لئے کافی ہے تعمیر کعبہ کے بارے میں ایک دفعہ ارشاد فرمایا اے عائشہ! میرا دل چاہتا ہے کہ کعبہ شریف کو میں اس کی اصل پوری بنیادوں پر تعمیر کر دوں (کیونکہ مشرکین مکہ نے قلت وسائل کی وجہ سے اس کا کچھ حصہ باہر چھوڑ کر باقی کی دیواریں کر دی تھیں) لیکن مجھے فتنہ کا اندیشہ ہے کہ مشرکین مکہ نئے نئے اسلام میں داخل ہوئے ہیں اور یہ کعبہ شریف کی پرانی تعمیر ہی سے مانوس ہیں۔ دیکھئے اس واقعہ میں غور کیجئے۔ تبدیلی کی بنیادی وجہ موجود ہے، تبدیلی پر قدرت بھی ہے اور نبی کی خواہش بھی ہے لیکن فتنہ کے اندیشہ سے آپؐ نے اپنا ارادہ ملتوی فرما دیا۔

اس لئے میری ایک دفعہ پھر گزارش ہے کہ:

1- معیاری و مثالی مصحف تیار کرتے وقت اس قسم کی تبدیلی سے بچا جائے اور نئے فتنے

کا دروازہ نہ کھولا جائے البتہ رسم الخط کی وہ اغلاط جو مسلمہ اصولوں کے خلاف ہیں اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اجماع کے بھی خلاف ہیں ان کا درست کیا جانا بہت ضروری ہے جیسا کہ طے ہوا تھا کہ ایسے دس کلمات ہیں جو .....  
جگہ پر آئے ہیں (ان کلمات کی فہرست لف ہے)

2- نیز سورۃ الجن میں آیت و ان لو استقاموا میں نون لکھنے اور نہ لکھنے کے دونوں قول ہیں ہمارے ہاں برصغیر میں چونکہ صدیوں سے نون لکھا جاتا ہے اس لئے اس کو باقی رہنے دیا جائے حذف نون والا فیصلہ واپس لے لیا جائے۔

3- نیز ضعیف (روم) دونوں وجوہ ہیں اگرچہ فتحہ مقدم ہے لیکن ہمارے بلاد میں رسم میں بھی اور پڑھنے میں بھی ضمہ معروف ہے اس لئے اس کو برقرار رکھا جائے فتحہ کی روایت کی نشاندہی کے لئے حاشیہ دے دیا جائے۔ سطر بندی کا کام بہتر کر لیا جائے تو بہت اچھا ہوگا۔

4- رموز اوقاف کے متعلق ہمارے اکابر حضرات جو محنت فرما گئے ہیں تفسیر، وجوہ قراءات، وجوہ اعراب اور عربیت میں ان کو دسترس تھی آج ہمارے جیسے محققین ان کے لکھے ہوئے الفاظ کی جگالی ہی کر سکتے ہیں (وہ بھی نہیں کرنی آتی) اس لئے ان ہی پر اکتفاء کرتے ہوئے رموز و اوقاف کو باقی رکھا جائے اگرچہ بعض جگہ پر رموز ایک سے زائد ہی کیوں نہ ہوں۔

اسی میں عوام الناس کی سہولت ہے اور اسی سے عوام الناس مانوس بھی ہیں اور ان کو باقی رکھنے میں کوئی قباحت بھی نہیں ہے۔ رد و بدل کا دروازہ یہیں پر بند کر دیا جائے ورنہ اور کوئی آنے والی حکومت اور ان کے حواری اس کو ہمیشہ تختہ مشق بنائے رکھیں گے۔

5- نیز اور بہت سے اصول جن کو اپنانا یا اس کے مطابق مصحف تیار کرنا اگرچہ درست ہے، کوئی کسی قسم کی ممانعت نہیں ہے لیکن ان کو اپنانے کی صورت میں وہی انتشار کا اندیشہ ہے اور یہ سب کچھ عام مسلمانوں کے لئے غیر مانوس ہی نہیں بلکہ مشکل کا باعث ہوگا۔

اسی مشکل کے ازالہ کے لئے سعودی حکومت نے بھی ہمارے علاقوں کے لوگوں کے لئے علیحدہ مصحف تیار کیا ہے۔ عام طور پر حرمین شریفین میں مشاہدہ ہوتا رہتا ہے کہ ہمارے علاقوں کے لوگ اس مصحف کو تلاش کرتے ہیں بعض دفعہ یہ مصحف نہ ملنے کی وجہ سے تلاوت کا



ارادہ موقوف کر کے دیگر اذکار میں مشغول ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: ایسے مجوزہ ضابطوں کی فہرست لف ہے۔ اس میں جو پہلے ہی ہمارے معتبر مصاحف میں موجود ہیں ان کو باقی رکھا جائے اور جو ضابطے مصحف مدینہ وغیرہ کے طرز پر اپنائے گئے ہیں ان کو ترک کر دیا جائے۔

6- البتہ سطر بندی، عمدہ مثالی طباعت، حرکات وغیرہ کی غلطی سے حفاظت کے لئے مضبوط پروف ریڈنگ اور عمدہ ترین کاغذ کا استعمال یہ سب مستحسن اقدام ہوں گے۔

یہ چند گزارشات وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا نمائندہ ہونے کی حیثیت سے پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ آپ حضرات کے بلند علمی مقام کی وجہ سے یہ پیش کرتے ہوئے شرمندگی بھی محسوس کر رہا ہوں لیکن یہ میرے دل کی آواز ہے جو انتہائی اخلاص اور پیش آمدہ خطرات کی بناء پر آپ تک پہنچانا اپنا فرض منصبی سمجھتا ہوں۔

میں

خادم القرآن محمد یسین

جامعہ دارالقرآن مسلم ٹاؤن فیصل آباد

نمائندہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان، برائے تیاری مثالی نسخہ قرآن پاک

☆☆☆☆☆

دارالعلوم کراچی کے مفصل علمی موقف سے اقتباس

15 رجب 1436ھ کو دارالعلوم کراچی کا ایک مفصل اور علمی موقف 10 صفحات پر مشتمل شائع ہوا جس کا عنوان ہے قرآن کریم کا رسم و ضبط ایک علمی و تحقیقی جائزہ۔

اس موقف پر دارالعلوم کراچی کے 4 اکابر علماء کے دستخط ثبت ہیں جن میں سر فہرست مفتی عظیم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ کا اسم گرامی ہے حضرت مفتی صاحب نے اپنے دستخط کے ساتھ یہ تائیدی و تاکید جملہ بھی اپنے دست مبارک

سے رقم فرمایا ہے ”پوری تحریر کو حرفاً حرفاً پر اطمینان ہوا لہذا ابندہ اس جواب کو صحیح سمجھتا ہے۔“  
 اس مفصل علمی موقف کے آخر میں پورے مضمون کا خلاصہ اور نتائج درج کر دیے گئے ہیں جن کا اختتام ان دو ٹوک اور واضح فیصلے پر ہوتا ہے ملاحظہ ہو:

۴..... ضبط چونکہ غیر توقیفی ہے اس لیے اس میں کسی ایک دیار کے مصاحف کے ضبط کو دوسرے دیار کے مصاحف کیلئے لازم قرار دینا درست نہیں، خصوصاً جس ضبط سے وہاں کے لوگ آشنا نہ ہوں، البتہ اتنی شرط ضرور لازم ہے کہ وہ ضبط قراءت متواترہ کے خلاف نہ ہو، لہذا سعودی عرب میں رائج شدہ ضبط کی تمام صورتوں کو پاکستانی مصاحف کے لیے بھی لازم قرار دینا صحیح نہیں ہے جبکہ یہاں کے لوگ وہاں کے ضبط سے عام طور پر آشنا نہ ہوں۔

۵..... قرآن کریم امت کی اجماعی متاع ہے اس میں رسم کے مختلف مناج (مثلاً منج دانی رحمہ اللہ اور منج ابوداؤد رحمہ اللہ وغیرہ) کو امت میں افتراق و انتشار کا ذریعہ بنانا ہرگز درست نہیں۔

وفقنا اللہ تعالیٰ لما یحب ویرضیٰ

کتبہ

(قاری) خلیل الرحمن ذیردی عید

(استاذ جامعہ دارالعلوم کراچی)

۱۲/۷/۱۴۳۶ھ

اس جواب

(مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد رفیع عثمانی (صاحب مدظلہم)

بندہ اس فیصلہ پر وہی طرح واقف ہوں  
 مفتی قاری خلیل الرحمن ذیردی صاحب استاذ  
 جامعہ دارالعلوم کراچی کی مدد سے  
 تحریر کو حرفاً حرفاً پر اطمینان ہوا۔ لہذا ابندہ اس جواب  
 کو صحیح سمجھتا ہے۔

(استاذ حدیث، مفتی و صدر جامعہ دارالعلوم کراچی)

(۱۲/۷/۱۴۳۶ھ)



باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

یہ تحریر بندہ کی رائے اور مشورہ سے لکھی گئی ہے،  
 بندہ اس کی حرف بحرف تصدیق کرتا ہے۔

عبد الملک

(قاری) عبد الملک (صاحب)

(شیخ التوحید والقرآن جامعہ دارالعلوم کراچی)

۱۲/۷/۱۴۳۶ھ



احقر نے یہ مدلل تحریر پڑھی اور فن سے نا آشنا  
 ہونے کی بناء پر عزیز مکرم قاری خلیل الرحمن سے سمجھی۔

احقر کو اس جواب پر اطمینان ہے۔ روانہ کر دیا

جائے۔ بندہ محمد امجد علی

(مفتی) محمود اشرف (صاحب)

(استاذ حدیث و مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی)





## جامعہ خیر المدارس ملتان کے موقف سے اقتباس

(یہ فتویٰ چار صفحات پر مشتمل ہے جس کے آخر میں جامعہ کا واضح موقف درج ہے)

☆ برصغیر پاک و ہند میں مصحف پاک کے موجودہ رسم الخط کو تبدیل کرنا جائز نہیں۔ جس کی درج ذیل وجوہ ہیں۔

- ۱۔ جب خط قرآنی حضور علیہ السلام سے ثابت شدہ ہے (کماثر) تو اس میں تغیر و تبدل ہرگز درست نہ ہوگا الا یہ کہ اس کا خط عثمانی کے خلاف ہو یا دلیل قطعی سے ثابت ہو جائے۔ جبکہ دلیل قطعی کا مہیا ہونا بظاہر مشکل ہے۔
- ۲۔ ایک علاقہ کا رسم الخط اور ضبط دوسرے علاقہ کیلئے حجت نہیں۔ لہذا حرمین شریفین مصر وغیرہ میں موج خط کی وجہ سے برصغیر میں رائج مصحف کے خط کو تبدیل کرنا جائز نہ ہوگا۔

۳۔ شاہ فہد رحمہ اللہ نے جو مصاحف سعودیہ میں تیار کروائے تھے برصغیر کے حفاظ کیلئے ان کو بعض اوقات پڑھنا مشکل ہو جاتا، ناظرہ خواں، عوام الناس اس سے کیسے تلاوت کر سکیں گے، بلا ضرورت عوام الناس کو اختلاف و انتشار میں ڈالنا عقل و دانش سے بعید ہے۔

۴۔ ”انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون“ میں رسم الخط کی حفاظت بھی داخل ہے وہ بصورت خط عثمانی ہے۔ برصغیر میں حضرات اہل علم کی تحقیق و تفتیش کے بعد شائع ہونے والے مصحف کو اگر تغیر و تبدل یا تحقیق کیلئے تختہ مشق بنایا گیا تو خطرہ ہے کہ کل کو کوئی اور حکومت اسے اپنی تحقیق کا محور بنا کر نیا قرآن کریم چھپوانے کی فکر کرے، اس لیے اس پر بند باندھنے کی ضرورت ہے۔

۵۔ رسم عثمانی میں امام دانی کے ”منہج“ نامی رسالہ میں یہ بات درج ہے کہ شاہ فہد نے اشاعت قرآن کیلئے جو معتمد علماء کی کمیٹی بنائی ہوئی تھی مرحوم ضیاء الحق کی درخواست پر جب انہوں نے برصغیر والے نسخے شائع کیے تو یہ نسخہ اس کمیٹی میں تحقیق کیلئے پیش کیا گیا ان کی تصدیق کے بعد سعودیہ سے اس کی اشاعت ہوئی۔

اگر واقعہ یہ نسخہ قابل اصلاح ہوتا تو یہ سوال وہاں اٹھنا چاہیے تھا۔ جب انہوں نے اسے قابل تغیر قرار نہیں دیا تو ہمیں بھی یہ حق نہیں کہ ہم اس میں کسی قسم کی تبدیلی کے مجاز ہوں۔

حضرت شیخ مولانا قاری رحیم بخش رحمہ اللہ نے ”الخط العثماني“ پر مستقل رسالہ لکھا، انہوں نے بھی یہ سوال نہیں اٹھایا کہ پاک و ہند برصغیر میں شائع ہونے والا یہ مصحف نعوذ باللہ ناقص اور تبدیلی کے لائق ہے۔ بلکہ حضرت قاری صاحب نے خود بھی اپنی نگرانی میں ایک قرآن کریم شائع فرمایا۔ وہ بھی تقریباً اسی کے مطابق ہے۔ اس لیے ہماری رائے یہ ہے کہ اسے نہ چھیڑا جائے۔ فقط واللہ اعلم

بسمہ تعالیٰ

رئیس دارالافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان

۱۳۳۶/۸/۲۳ھ





## جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے موقف سے اقتباس

10 صفحات پر مشتمل ہے اس میں صفحہ 9 پر تحریر ہے :

پوری دنیا میں پچھلے معاصف کا رسم تقریباً ایک ہی ہے، البتہ اختلافی مقامات پر ہر علاقے کے مصنف میں اس علاقے کی قراءت کی رعایت ہے، ہمارے علاقوں میں چوں کہ حفص کی قراءت رائج ہے، لہذا جہاں جہاں قراءت کا اختلاف ہے اور ایک رسم الخط میں دونوں قراءتوں کا اجتماع ممکن نہیں تو وہاں حفص کی قراءت کے مطابق رسم ہے، تاج کہنی سے شائع شدہ قرآن کریم کے نسخوں میں جس لفظ کے رسم میں امام ابو عمرو والدانی اور ان کے شاگرد ابو داؤد، سلیمان ابن نجاش کا اتفاق ہے اس پر اعتماد کیا گیا ہے، جہاں دونوں حضرات کی ترجیحات میں فرق ہے وہاں امام ابو عمرو والدانی کی ترجیحات کو اختیار کیا گیا ہے، چند ایک جگہ پر امام شاطبی رحمہ اللہ کی کتاب "العقیدۃ" کے مطابق رسم اختیار کیا گیا ہے۔ بعض کلمات کے رسم ابو داؤد، سلیمان بن نجاش یا دیگر علماء رسم کی ترجیحات لی گئی ہیں تاکہ رسم متواتر قراءت کے مطابق ہو جائے، اس لحاظ سے تاج کہنی کے قرآن کریم کا رسم الخط علمی نقطہ نگاہ سے درست ہے، سودنی عرب میں رائج مصاحف کے رسم الخط میں ابو داؤد، سلیمان ابن نجاش کی ترجیحات کو سامنے رکھا گیا ہے، وہ بھی اپنی جگہ درست ہے۔ خلاصہ یہ دونوں ترجیحات اپنی اپنی جگہ لائق قبول اور قابل عمل ہیں، ایک کی تصحیح اور دوسرے کی تخطیہ درست نہیں، خلاصہ یہ کہ ہر صغیر کے علماء اور ائمہ برین نے قرآن کریم کے رسم الخط میں مدلل اور تحقیقی منہج اپنایا ہے، انہوں نے قرآن کریم کے ہر حرف لفظ کو انتہائی احتیاط سے لکھا ہے، اس لحاظ قرار دینا درست نہیں۔

۲۳۔ ہر صغیر ہندو پاک میں امام دانی رحمہ اللہ کی ترجیحات کے مطابق شائع شدہ قرآن کریم رائج ہے، یہاں عرب ملکوں میں شائع امام ابو داؤد رحمہ اللہ کے منہج پر شائع قرآن کریم رائج کرنے کی طرہ درست نہیں، بلکہ اس طرح کرنے سے عام طبقہ تشویش میں مبتلا ہو جائے گا، نیز یہاں کے رہنے والے اسی رائج مصحف میں پڑھنے کے عادی ہیں، اس نئی طرز تحریر کو وہ سمجھ نہیں سکیں گے، جس سے قرآن کریم کی قراءت میں دشواری ہوگی، اس دشواری کو مد نظر رکھتے ہوئے سعودی حکومت نے ایشیائی ممالک سے آنے والے لوگوں کے لیے تاج کہنی کے رسم کے مطابق مصاحف چھاپے ہیں، تاکہ انہیں پڑھنے میں آسانی ہو۔

فتاویٰ واللہ اعلم

کتبہ

محمد عمران ممتاز

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵

احمد  
مسٹر عشق عارف

۱۵/۲/۲۰۱۵ء

محمد حسین اعظمی

۲ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۶ھ بمطابق ۲۳ مارچ ۲۰۱۵ء



## جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ کے موقف سے اقتباس

صورت مسئلہ کے مطابق برصغیر پاک و ہند میں قرآن پاک کی جو طباعت ہو رہی ہے جو کہ ۱۹۳۱ء تاج کھنٹی والوں نے اس کی قرآن کریم کی کتابت شروع کی اور ۱۹۳۵ء میں مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحب اور دیگر ارکان کھنٹی نے اس کی سرابعت کر کے اس کو رسم عثمانی کے مطابق قرار دیا۔ چنانچہ حضرت مفتی صاحب نے لکھا ہے میں نے تاج کھنٹی لینڈ لاہور کی خواہش پر اس قرآن مجید کا متن حرفاً و آدہاً غور و امعان نظر سے پڑھا اور جہاں تک انسانی سعی کا تعلق ہے میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اس مصحف مقدس کے متن میں کوئی غلطی نہیں رہی۔ غلطیوں کی درستی بھی میں نے اپنی نگرانی میں کرادی ہے۔ (تقریر محمد کفایت اللہ کان اللہ العالیٰ اور راج الاول ۳۹۱ھ)

در اصل رسم عثمانی اس فن کے ائمہ امام ابو عمرو والدائی اور اس کے شاگرد امام ابو داؤد بن نجاش سے متعارف ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں قرآن پاک کی جو طباعت رائج ہے وہ امام ابو عمرو والدائی کے ترجیحات کی روشنی میں منظر عام پر لایا گیا ہے اور عرب ممالک میں امام ابو داؤد بن نجاش کے ترجیحات کی روشنی میں قرآن پاک کی طباعت رائج ہو چکی ہے۔

گویا یہ دونوں طرح کی کتابت و طباعت رسم الخط عثمانی کے مطابق ہے۔ اس لئے برصغیر پاک و ہند میں تاج کھنٹی کے طرز پر جو قرآن پاک چھپ رہے ہیں اس کو رسم الخط عثمانی کے خلاف قرار دینا نہ صرف غلط ہے بلکہ اس سے امت مسلمہ میں انتشار پیدا ہونے کا

خوف اندیشہ ہے جو عرب و عجم کے باہمی اختلافات ابھارنے کا ذریعہ بنے گی اور قرآن کریم کے بارے میں لوگ بدظنی کا شکار ہوں گے۔

اس لئے تو علامہ زکریا اور علامہ سیوطی نے کہا ہے کہ جہاں کسی ماہر کے اقوال کے خلاف کرنے میں انتشار اور فتنہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو وہاں اس ماہر کے قول کا اتباع کرنا لازم ہے اور اس کی مخالفت نامناسب ہے۔

چونکہ برصغیر میں تاج کھنٹی یا دیگر مطابع میں جو قرآن پاک چھپ رہے ہیں وہ امام ابو عمرو والدائی کے ترجیحات کے مطابق ہیں جو رسم الخط عثمانی ہے اس کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ سعودی عرب کے ملک فہد قرآن کسبکس مدینہ منورہ جو قرآن پاک کی اشاعت کا ایک بہت بڑا عالمی ادارہ ہے جس میں ماہرین کی ایک کمیٹی موجود ہے اور یہ ادارہ مختلف ممالک میں رائج قراءت اور متعارف رسم و ضبط کا خیال رکھتے ہوئے قرآن کریم کی طباعت اور اشاعت کرتا ہے اس مؤقر ادارے نے تاج کھنٹی کے کتابت کردہ مصحف کا مرہجہ بھی اپنی نگرانی کھنٹی سے کرایا اور اس کی منظوری کے بعد ۱۹۸۹ء سے تاحال اس مصحف کی طباعت و اشاعت ہو رہی ہے اور یہی نسخہ اثر پورٹ پر جابج کرام کے لئے بدیہ پیش کیا جاتا ہے اور ان کے ملکوں میں حکومت سعودیہ کی طرف سے مفت تقسیم بھی کیا جاتا ہے۔

جس سے وضاحت کے ساتھ معلوم ہوتا ہے کہ علماء عرب کے ہاں بھی برصغیر پاک و ہند میں طبع شدہ قرآن پاک بھی مصحف عثمانی کے مطابق ہے اس لئے اس متعارف رسم الخط کے مطابق قرآن پاک کی کتابت اور طباعت کو غلط قرار دینا یقیناً امت مسلمہ میں انتشار کا باعث ہوگا اور اس سے ایک نیا فتنہ اور نیا اختلاف جنم لے گا اس لیے عقلمندی اسی میں ہے کہ ہم برصغیر پاک و ہند میں تاج کھنٹی کے طرز پر قرآن پاک کی کتابت اور طباعت کو صحیح اور معتد سمجھیں اور اسی کو باقی رکھیں۔

هذا ما ظهر نا والله اعلم

مفتی اعظم برصغیر  
(مفتی) غلام قادر علی عہد  
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک  
۲۶ شعبان ۱۴۳۱ھ

مفتی غلام قادر عثمانی  
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



علامہ حقانی

(مفتی) حقانیہ حقانی

خادم اللہ رئیس دارالافتاء دارالعلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک

۱۳ جون ۲۰۱۵ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

صدر تنظیم المدارس پاکستان مفتی نبیب الرحمن صاحب کا موقف

(محترم مفتی نبیب الرحمن صاحب کا فتویٰ چھ صفحات پر مشتمل ہے وہ جناب محمد حفیظ

البرکات شاہ صاحب کے استفتاء کے جواب میں صفحہ 6 پر لکھتے ہیں):

Mufti Munib-ur-Rehman

Chairman: Central Moon Sighting Committee Pakistan.  
President: Tanzeem-ul-Madaris Ahle sunnat Pakistan.  
Principal: Darul Uloom Naeemia Karachi.



مفتی نبیب الرحمن

بیرہن: مرکز سighting پاکستان  
صدر: تنظیم المدارس پاکستان، دارالعلوم نعیمیہ کراچی

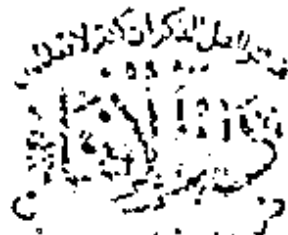
تاریخ: 11-04-2015

حوالہ: 7879

خلاصہ کلام یہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں مروج رسم اور ضبط والے قرآن پاک بالکل درست ہیں اور حکومت پر لازم ہے کہ قرآن کی خدمت کے نام پر کوئی نیا فتنہ کھڑا کرنے کے بجائے قرآن کے رسم الخط اور طباعت کے حوالے سے صدیوں سے رائج، نافذ العمل اور قبول عام شعار کو اختیار کرے۔ سعودی عرب نے ”مجمع الفہد لطباعة المصحف الشریف“ کے لئے اپنے ثقہ علماء اور مستند قراء کرام کا باقاعدہ ایک بورڈ قائم کیا اور ان کی نگرانی میں برصغیر پاک و ہند بنگلہ دیش، ملحق ممالک اور اکثر غیر عربی ممالک کے لئے ان خطوں میں جاری شعار کے مطابق قرآن کریم طبع کئے، حجاج معتمرین میں تقسیم کئے اور آج بھی حرمین طیبین میں ان کی تلاوت کے لئے دستیاب ہیں، لہذا اسی انداز میں قرآن پاک کی نشر و اشاعت کو مملکت پاکستان قانونی قرار دے اور اس کے علاوہ دیگر رسم و ضبط والے قرآن پاک کی اشاعت کو ممنوع قرار دے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ

محمد وسیم اختر المدنی



الجواب صحیح

نبیب الرحمن

ابوالحسن مفتی محمد وسیم اختر المدنی

مفتی اعظم پاکستان نبیب الرحمن

11 اپریل 2015ء 11 اپریل 2015ء



اقتباس از فتویٰ جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو اور حزب الاحناف گنج بخش روڈ لاہور کا موقف

## دارالافتاء جامعہ نعیمیہ

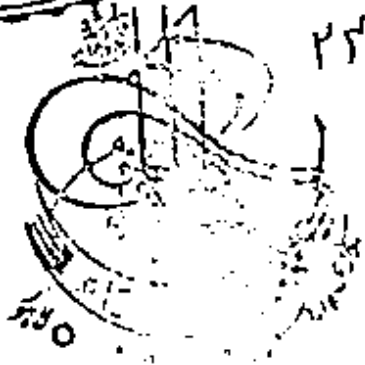
علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

کیپوز نمبر: 9780/15 تاریخ: 09/03/15 [daruliftajamiana@gmail.com](mailto:daruliftajamiana@gmail.com)

یہ فتویٰ دو صفحات پر مشتمل ہے وہ صفحہ نمبر 2 پر لکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں (پاک ہند) تاج کمپنی وغیرہ کے قرآن مجید جو اعراب و حرکات کے ساتھ طبع شدہ ہیں یہ مصحف عثمانی کے مطابق ہیں اور علماء امت نے اس کتابت کو قبول کیا ہوا ہے۔ اس مصحف میں حرکات و سکنات، رموز و اوقاف عجیبوں کے حساب سے لگائے گئے ہیں اور صدیوں سے یہی قرآن مجید یہاں (پاک و ہند) رائج ہے اور نسل در نسل پڑھا جا رہا ہے۔ اب اس رائج الوقت متعارف قرآن مجید کی ہی اتباع کی جائے۔ اس کے علاوہ عرب ممالک میں رائج اعراب والے قرآن مجید کی پاک و ہند میں پرنٹنگ کی اجازت نہیں دی جاسکتی کہ اس سے فتنہ کھڑا ہو جائے گا۔ لوگ تلاوت قرآن میں بڑی بڑی غلطیاں کریں گے اور مقصد تلاوت (قرآن کا صحیح پڑھنا) حاصل نہیں ہوگا۔ اور یہاں کے لوگ موجودہ قرآن مجید کی کتابت و اعراب سے مانوس ہو چکے ہیں اور اس کو تبدیل کرنا عوام الناس کو وحشت و مشکل میں ڈالنا ہے۔ جب کہ شریعت اسلامیہ آسانی پیدا کرنے کا حکم دیتی ہے۔ حدیث شریف میں رسول اللہ نے فرمایا: ”یسروا ولا تعسروا“ آسانی پیدا کرو اور دشواری و مشکل میں نہ ڈالو۔ (بخاری شریف، ج 1 ص: 16، قدیمی کتب خانہ) اور اس کے ساتھ ساتھ ہمارے عرف میں یہی موجودہ معرب قرآن متعارف ہے۔ ہمارے فقہاء کرام رحمۃ اللہ علیہم عرف کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں ”وہ امر جو کسی ملک کے بلاد کثیرہ میں عام طور سے عوام و خاص کے درمیان رائج ہو اسے عرف کہتے ہیں“ اور موجودہ متعارف معرب قرآن مجید پاک و ہند کے کثیر نہیں بلکہ تمام کے تمام

شہروں اور دیہات میں رائج ہے اور عرف کو شریعت محمدی میں دلیل و حجت کی حیثیت حاصل ہے۔ جیسا کہ صاحب فتح الباری ایک حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”و فیہ اعتماد العرف فی الامور لا تحدید فیہا من قبل الشرع و قال القرطبی فیہ اعتبار العرف فی الشرعیات“ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جن امور میں شریعت کی طرف سے کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ان میں عرف پر اعتماد کیا جاتا ہے اور امام قرطبیؒ فرماتے ہیں یہ حدیث شرعیات میں عرف کے حجت ہونے کا ثبوت ہے۔ (فتح الباری شرح صحیح بخاری، ج 12- ص 251، طبع دار ابی حیان) اور معاملات و مسائل میں عرف کا کافی عمل دخل ہوتا ہے۔ لہذا زیر بحث مسئلہ میں عرف کی رعایت کرتے ہوئے بھی اسی موجودہ رائج فی الوقت (پاکستان) معرب قرآن کی ہی پرنٹنگ کو باقی رکھا جائے۔ الحاصل: پاک و ہند میں صدیوں سے رائج کتابت و اعراب والے قرآن مجید کو ختم کر کے اس کی جگہ عرب ممالک میں رائج معرب قرآن مجید کو ہرگز ہرگز پرنٹ نہ کیا جائے۔ اس سے عامۃ الناس تذبذب کا شکار ہو جائیں گے اور قرآن مجید کے بارے ان کے ذہنوں میں شکوک و شبہات پیدا ہوں گے۔

کتبہ: (مفتی) محمد عمران خٹک  
۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ مطابق ۹ مارچ ۲۰۱۵ء



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ صَحِيحٌ وَ الْمَجِيبُ مُبِينٌ

وَاللّٰهُ تَعَالٰی وَرَسُولُهُ اَعْلٰی اُلَم

کتبہ: غلام حسرت، مدرسہ دارالعلوم دیوبند، ۲۲/۱۵/۱۴۳۶ھ

☆☆☆☆☆

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ، ضلع سرگودھا کا موقف

DAR-UL-IFTA  
DAR-UL-ULOOM MUHAMMADIA GHOSIA  
BHEGA (SARGODHA)



دارالافتاء  
دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حامداً و مدیاً و مسلماً۔ تاریخ ۱۶ - ۴ - ۱۴۳۵ھ

فون ۳۰۱۸۷۹۱۲۸۴

اگرچہ یہ موضوع تفصیل کا متقاضی ہے اور اس پر تفصیلی فتویٰ بھی تحریر کر دیا گیا ہے۔ البتہ سوالنامہ میں درج تین سوالات کا مختصر جواب یہ ہے کہ:

1- عام طور پر تاج کمپنی والا رسم و ضبط جو پاک و ہند میں رائج و متعارف ہے وہ صحیح ہے۔

2- پاک و ہند میں عرب ملکوں والے ضبط (علامات اعراب) کو رائج کرنے کی ضرورت نہیں۔

3- ہم سمجھتے ہیں کہ ایسی تبدیلی امت میں ایک نئے اختلاف کو جنم دے گی۔  
کیونکہ برصغیر پاک و ہند میں کتابت قرآن کے سلسلہ میں جو رسم الخط اختیار کیا گیا وہ امام ابو عمر والدائیؒ کی ”المقتنع“ اور امام شاطبیؒ کی ”العقیدہ“ میں بیان کردہ قواعد سے مطابقت رکھتا ہے جو کہ درست منہج ہے۔  
(وہ اس فتویٰ کے آخر میں لکھتے ہیں):

برصغیر کے لوگ موجودہ قرآن کی کتابت، اعراب، رموز اوقاف سے مانوس ہو چکے ہیں انہیں تبدیل کرنا عامۃ الناس کو مشکل میں ڈالنا ہے اور ان کے درمیان اختلاف و نزاع کی فضا پیدا کرنے سے ایک نیا فتنہ جنم لے گا جب کہ اسلام میں سد ذرائع کے قانون پر عمل کرنا بھی لازمی امر ہے اور اسی اختلاف و انتشار سے امت کو بچانے کی غرض سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کو مصاحف میں جمع فرمایا تا کہ نزاع پیدا نہ ہو۔ آج بھی اسی حکمت

کو پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے نیز سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یسروا ولا تعسروا (بخاری شریف) آسانیاں پیدا کرو مشکل میں نہ ڈالو۔ نیز اسلامی تعلیمات میں عرف کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے اس لئے ہمارے عرف میں جو قرآن کریم کی کتابت معروف ہے اور لوگ پڑھنے میں آسانی سے پڑھ لیتے ہیں اسے ہی باقی رکھا جائے، لہذا مزید تبدیلیوں کی چنداں ضرورت نہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اس مملکت خداداد اور خطے میں ایک نئے اختلاف و انتشار کا باب کھل جائے۔

هداماعندی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

مفتی شیر محمد خان

رئیس دارالافتاء المحمدیہ الغوثیہ بھیرہ الشریفہ  
ضلع سرگودھا

مفتی شیر محمد خان

رئیس دارالافتاء المحمدیہ الغوثیہ بھیرہ الشریفہ  
ضلع سرگودھا

☆☆☆☆☆

### جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کا موقف

(یہ فتویٰ تین صفحات پر مشتمل ہے اس کے صفحہ نمبر 3 پر لکھا ہے):

جب یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ تاج کمپنی یا کوئی اور مستند پاکستانی کمپنی کا چھپا ہوا قرآن، قرآن مجید ہی ہے اور اس کی قراءت تواتر و مشہور کے درجہ میں ہے اور پاک و ہند کے جمیع علماء نے اس کتابت کو قبول کیا ہوا ہے اور وہ مصحف عثمانی کے موافق بھی ہے تو بلاوجہ صدیوں سے رائج نقطہ و اوقاف و اعراب والی کتابت کو ختم کروا کر مسلمانوں کے درمیان قرآن مجید کے بارے شکوک و شبہات پیدا کرنے کی سازش ہے جب کہ اس سازش کو کامیاب بنانے میں آج ایک طبقہ بھرپور سعی لا حاصل کر رہا ہے، پاک و ہند کے عوام میں جو رسم عثمانی جن علامات کے ساتھ معروف ہے، اگر اس کو ختم کر کے عربوں میں رائج رسم الخط کو شروع کرنے میں جن مشکلات و اشکالات کا دروازہ کھلتا ہے ان کا اس فرقے کو اندازہ نہیں کہ اب بھی تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ پاک و ہند میں رائج رسم الخط کے علاوہ دیگر رسم الخط میں عوام بہت



غلطیاں کرتے ہیں اور اس سے مقصد بھی حاصل نہیں ہو سکتا جو کہ قراءت قرآن کریم کو اغلاط سے پاک کرنا ہے، عزل رسم الخط سے عوام مانوس نہیں اور نہ ہی عزل قواعد سے آگاہ ہیں لہذا فتنہ پیدا کرنے کی کوشش نہ کی جائے کہ قرآن حکیم میں ہے ”والفتنة اشد من القتل“ اور فتنہ پیدا کرنا قتل کرنے سے بھی سنگین ہے۔ (البقرہ: 191) واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

البراب صبح  
مفتی محمد نور القادری  
جامعہ نظامیہ رضویہ السمر  
۲۰۱۵-۲-۲۳  
کتبہ وقرآن  
مفتی محمد نور القادری  
جامعہ نظامیہ رضویہ السمر  
مولانا مفتی محمد امل قادری

☆☆☆☆☆

جامعہ اہل حدیث چوک دال گراں لاہور کا موقف

(یہ فتویٰ دو صفحات پر مشتمل ہے وہ صفحہ نمبر 2 پر لکھتے ہیں):

(بخاری بشرح الکرمانی کتاب فضائل القرآن باب جمع القرآن ج 19 ص 7 رقم الحدیث: 4987)

لہذا ثابت ہوا کہ قرآن مجید کی کتابت قریش اور رسم عثمانی میں ہی ہوگی کیونکہ کسی دوسری لغت اور رسم میں قرآن مجید کی کتابت سے لوگوں اختلاف و اختلاف پیدا ہوگا اسی لیے مذہب بن یمن کی درخواست پر سیدنا عثمان غنی نے قرآن مجید کو لغت قریش پر جمع کر کے ہمیشہ کے لیے امت سے قرآن و اختلاف کا خاتمہ کر دیا۔ عرب ممالک میں بھی اس وقت رائج قرآن مجید کی کتابت رسم عثمانی اور لغت قریش میں ہی ہے و ظاہر میں نظر آنے والا باہمی ف اور فرق صرف اعرابی علامات میں ہے، مثلاً عرب ممالک میں رائج کُتُوب میں منہ کی جگہ چھوٹی واؤ اور کسرہ کی جگہ چھوٹی ی یا کھی جاتی ہے جبکہ ت میں یہ کوئی اختلاف نہیں بلکہ علاقائی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایسی اشیاء بطور علامات لکھی جاتی ہیں تاکہ ایک قاری کو پڑھنے میں سہولت ہو۔

صورت مسئلہ میں تاج کپنی کا شائع کردہ قرآن مجید جو پاک و ہند میں متعارف ہے بالکل صحیح اور درست ہے کیونکہ وہ قرآن مجید رسم عثمانی اور لغت قریش میں ہے البتہ تلاوت کے وقت قارئین کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے علاقائی اعرابی علامتوں کے ساتھ طبع کیا گیا ہے تاکہ ایک قاری آسانی کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کر سکے اور شریعت مطہرہ بھی ممکنہ حد تک آسانی پیدا کرنے کا حکم دیتی ہے لہذا اس مذکورہ مصحف کے علاوہ کسی اور علامات والے مصحف کو پاک و ہند میں رائج کرنے سے لوگوں کو مشکلات پیدا ہوں گی اس لئے ایسا کام کرنے سے

پرہیز کرنا چاہئے جس سے لوگ مشکلات میں مبتلا ہوں۔ فقط

حافظ عبدالوہاب روپڑی  
09-03-2015



حافظ عبدالوہاب روپڑی

(یہ فتویٰ مفت روزہ تنظیم اہل حدیث 13 مارچ 2015ء میں چھپ چکا ہے)

☆☆☆☆☆

مفتی ڈاکٹر عبدالواحد صاحب دارالتقویٰ چوہدری لاہور کا موقف

بسم اللہ حامدا و مصلیا

میں نے حافظ انس نصر اور ڈاکٹر الیاس فیصل، ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی اور ڈاکٹر سید فرغل کے مضامین دیکھے حافظ انس نصر صاحب نے تاج کمپنی کے مصحف میں بہت سی غلطیاں نکالی ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اس مصحف کی طباعت روک دی جائے اور اس کی جگہ اس مصحف کی مثل چھاپا جائے جو سعودی قرآن کمپلیکس نے عربوں کے لئے شائع کیا ہے حالانکہ تاج کمپنی کے مطبوعہ مصحف کی مثل بھی قرآن کمپلیکس سے شائع کیا جا رہا ہے۔

مذکورہ بالا باقی مضامین میں تاج کمپنی کے مطبوعہ مصحف کا دفاع کیا گیا ہے۔

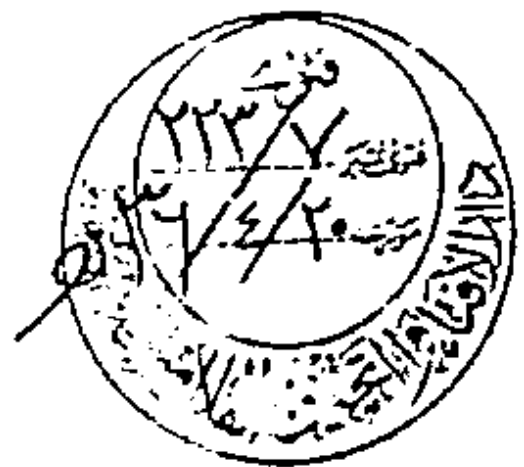
1- رسم وضبط کے اعتبار سے تاج کمپنی کا مطبوعہ مصحف صحیح ہے غلط نہیں۔

2- عرب ملکوں والے مصحف کو رائج کرنے میں کوئی فائدہ نہ ہوگا اور لوگ تشویش میں

مبتلا ہوں گے۔

3- اختلاف پیدا ہونے کا خاصا امکان ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

عبدالواحد





## جمعیت علماء اسلام پاکستان کا موقف

Jamiyat Ulma-e-Islam Pakistan



جَمْعِيَّةُ عُلَمَاءِ الْإِسْلَامِ بِپَاكِسْتَانِ

آپ نے برصغیر پاک و ہند میں رائج قرآن مجید سے متعلق تین نکات پر مشتمل سوالنامہ ارسال کیا ہے۔ ہم نے اس سلسلہ میں قرآن مجید کے رسم الخط سے متعلق تمام پہلوؤں پر، بالخصوص امت کے اجماعی طرز پر پوری توجہ سے غور کیا ہے۔ ہم جس نتیجے پر پہنچے ہیں، آپ کے سوالوں کی ترتیب سے جواب ارسال ہے۔

جواب نمبر 1: علم رسم کے بنیادی مراجع کی روشنی میں ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں، کہ تاج کمپنی اور دیگر پاکستانی مصاحف کا عمومی رسم صحیح ہے، اور امام دائی کے بیان کردہ رسم عثمانی کے مطابق ہے۔

جواب نمبر 2: برصغیر پاک و ہند میں رائج اور متعارف اس رسم کو اہل علم کا اعتماد حاصل ہے، اور صدیوں سے عوام و خواص اسی کو پڑھتے چلے آ رہے ہیں۔ لہذا اس خطے میں عربوں والا رسم یا عربوں والا ضبط شائع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اور نہ ہی اس کی کوئی ٹھوس وجہ سمجھ میں آئی ہے۔

جواب نمبر 3: دینی علوم کی روشنی میں اسلامی تاریخ پر حکیمانہ نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اگر کسی خطے کے لوگ کسی ایک صحیح منہج پر گامزن ہوں، تو وہاں کوئی دوسرا منہج متعارف کرانا اختلافات کو جنم دیتا ہے، اور عوام میں انتشار کا سبب بنتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ: برصغیر پاک و ہند میں رائج رسم عثمانی امام دائی کے بیان کردہ منہج کے مطابق صحیح ہے، اور یہاں ان کے شاگرد امام ابو داؤد بن نجیح کا منہج رسم متعارف کرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ چونکہ اس سے عوام و خواص میں ایک نیا اختلاف و انتشار جنم لے گا، اور کنفیوژن پیدا ہوگی..... واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم 1. (مولانا) سیح الحق

2. (مولانا) عبدالرؤف فاروقی

۱۱۔ بخاری المصنوعۃ - ۹، اپریل ۱۹۸۰ء



## مجلس احرار اسلام ملتان کا موقف

## مجلس احرار اسلام پاکستان

مرکزی دفتر: ڈار بنی ہاشم مہربان کائونی ملتان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله وكفى والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

تاج کہنی کا شائع کردہ مصنف جو کہ اہل علم اکابر کی نگرانی اور تصدیحات کے ساتھ شائع کیا گیا تھا اور جس کو ہندو پاک اور حتیٰ کہ یورپ وغیرہ میں بھی معیاری نسخہ قرار دیا گیا، ہمارے علم اور تحقیق کے مطابق وہ احکام کتابت قرآن سے ہم آہنگ اور رسم مقدس مصنف عثمانی کے عین مطابق ہے۔

جن مقامات پر پاکستانی و ہندی نسخہ میں عربی نسخہ سے رکی اختلاف ہے وہ غلطی بنیادوں پر اور ائمہ فتن کے ارشادات عالیہ کے مطابق ہے۔ اس بلاد کے کل باشندے اسی رسم سے آگاہ ہیں اور اس رکھتے ہیں۔

اس رسم کو قول تو غلط کہنا ہی بر خود غلط ہے۔ دوم یہ کہ عربی رسم جو کہ فی ذاتہ درست ہے لیکن یہاں کے عوام بلکہ حفاظ کے لیے بھی غیر مانوس ہونے کی وجہ سے کم از کم باعث تشویش ضرور ہے، لہذا اس کی اشاعت خالی عن الفائدہ بلکہ کسی قدر مفید کے پہلو کی بھی حامل ہے۔

بناہیں گئے ارشادات ہماری تجویز یہی ہے کہ رسم عربی کو ہندو پاک میں رائج کرنے اور مقامی مروج رسم کو مسترد کرنے کا عمل نادرست اور خطا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

علیہ السلام

ابن امیر شریعت (قاری) سید عطاء مہسین بخاری

امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

۱۲/ صفر ۱۴۳۷ھ

## متحدہ علماء بورڈ پنجاب کا موقف



# NAFIZ FAZAL-UR-RAHIM ASHRAFI

Chairman Mutehidda Ulama Board Punjab



Date: \_\_\_\_\_

Ref. \_\_\_\_\_

جناب چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ، لاہور

قرآن مجید کے رسم الخط کی تبدیلی کے فیصلہ کو مؤخر کرنا

بجوان بالا۔

مفتد رشتوں کی جانب سے شہادت و تحریرات موصول ہو رہی ہیں کہ پنجاب قرآن بورڈ، میں پنجاب اور پاکستان میں قرآن حکیم  
قرآن مجید کے سرچہ رسم الخط کو تبدیل کرنے کی بابت فیصلہ کیا جا رہا ہے۔

اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ قرآن حکیم کا سرچہ رسم الخط صرف تقریباً ایک صدی سے برصغیر پاک و ہند میں رائج ہے اور عوام الناس  
میں قبول اور ناظر کے لیے شناسا و پسندیدہ ہونے کے باعث اعلیٰ میں اس کی تبدیلی کا فیصلہ کرنے سے جہاں قرآن قرآن میں کی واقع ہونے کا اندیشہ  
ہے وہیں مستشرقین اور ناقدین کو بھی انگلیت سوال بلند کرنے کا موقع مل جائے گا جو ایک نئے تشکا موجب بن سکتا ہے۔

متحدہ علماء بورڈ پنجاب و صوبہ بھر کے تمام تر اسلامی مکاتب فکر کے معزز، معتبر و مقبول علماء کرام پر مشتمل ادارہ ہے جو حکومت پنجاب کی  
سرپرستی میں الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے ذریعے شراکتی، اشتعال انگیزی اور حقیقتاً کوششوں کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہا ہے۔ آپ سے بعد احترام گزارش  
ہے کہ قرآن پاک کے سرچہ رسم الخط کی تبدیلی کے فیصلہ سے قبل متحدہ علماء بورڈ پنجاب کے معزز اراکین کو بھی معاملہ ہڈا میں باقاعدہ غور و خوض کرتے ہوئے  
مفتد تداریک پیش کرنے کا موقعہ عنایت فرمادیں۔

اس مسئلہ میں قرآن کریم کی عظمت و مرندی کے لیے پنجاب قرآن بورڈ کی مسامی قابلِ تحسین اور قابلِ ستائش ہیں۔ رسم الخط کی  
تبدیلی کے سلسلہ میں عوام الناس کے منہ روجل کے اندیشے کے پیش نظر امید ہے کہ جناب والا اعلیٰ میں فیصلہ کرنے کی بجائے معاملہ ہڈا کی بابت متحدہ  
علماء پنجاب کی متقد رائے کا انتظار فرمادیں گے اور اس کے جملہ اہمیت، پہاؤں کو اہمیت سے نوازیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کی مخلصانہ کوششوں کے حقیقی ثمرات سے بہر مند فرماتے ہوئے ہمیں جس جیٹ القوم اتفاق و اتحاد کی  
والت سے مالا مال فرمائے! آمین!

(صاحبزادہ مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی)

چیئرمین متحدہ علماء بورڈ پنجاب

نقل برائے اطلاع و ضروری کارروائی حسب ذیل کو ارسال خدمت ہے:

- 1- جناب سیکریٹری اوقاف و مذہبی امور پنجاب، لاہور
- 2- جناب سیکریٹری متحدہ علماء بورڈ پنجاب / ڈائریکٹر جنرل مذہبی امور اوقاف، پنجاب لاہور

House # 1, Jamia Ashrafia Ferozepur Road, Lahore- 54600, Ph: +92-42-37552772 Fax: +92-42-37552986  
E-mail: hfrahim@gmail.com,  
Lahore Office: Data Darbar Complex, Tel: +92-42-99238871, 37248788



## پاکستان علماء کونسل

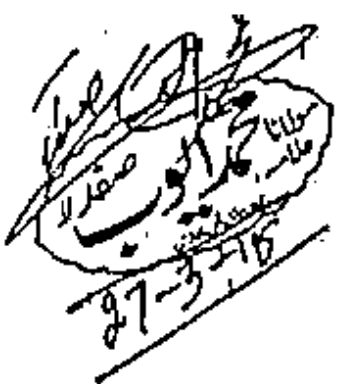
## پاکستان علماء کونسل کا موقف



ادیان عالم اور کتب سماوی میں صرف قرآن کریم ہی ہر لحاظ سے آج تک محفوظ چلا آ رہا ہے اور تاقیامت محفوظ رہے گا۔ یہ ذہن عالم اسلام کے ہر عام و خاص کا ہے اور یہی چیلنج قرآنی بھی ہے۔ اب رسم و ضبط کے نام پر ایک نیاز ذہن دینے کی ناکام کوشش کی جا رہی ہے۔ جس سے عام آدمی شکوک و شبہات کا شکار ہو جائے گا اور پھر یہ رفتہ رفتہ ایک بڑے فتنہ کا موجب بن جائے گا۔ فتنہ قتل سے بھی زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عام لوگوں کے بتلائے فتنہ کے خوف سے بیت اللہ شریف کو بنائے ابراہیمی علیہ السلام پر تعمیر نہ فرمایا۔ رسم و ضبط کے فرق کو عوام نہیں جانتے بلکہ علماء بھی ناواقف ہیں لاکھوں میں چند ایک کے سوا کسی کو نہ تو اس کی خبر ہے اور نہ ہی دلچسپی، نتیجتاً عوام کا قرآن کریم پر سے اعتماد اٹھ جائے گا اور اس کے ذمہ دار فتنہ پرور وہ دو تین مولوی ہی ہوں گے۔ خدارا عوامی نظروں میں قرآن کریم اور اس کے رسم و ضبط پر صدیوں سے امت کے اجماع و اعتماد کو متنازعہ نہ بنایا جائے اپنی علمیت کا سکہ جمانے کے لئے اور بہت سارے علوم و فنون ہیں۔

عالم اسلام اور خاص طور پر پاکستان پہلے ہی بے شمار فتنوں کا شکار ہے جو یقیناً ایسے ہی ناعاقبت اندیش اور نااہل مجتہدین کا کارنامہ ہے۔

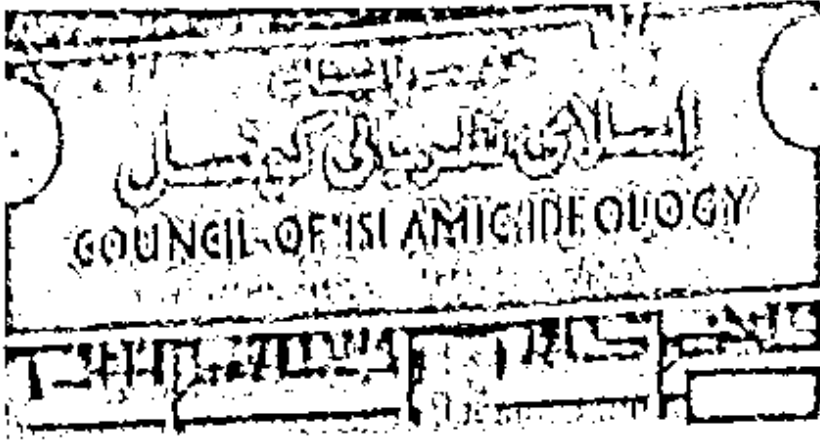
اللہ پاک ہم سب کو ہر طرح کے فتنوں سے اور انکا ممد و معاون ہونے سے بچائے۔ امین بجاء النبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم و علی الہ واصحابہ اجمعین۔



**محمد ایوب صفدر**

مرکزی سیکرٹریس چیئر مین پاکستان علماء کونسل

## اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد کا موقف



اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد کا 2002ء اور اجلاس 27-05-2015ء

ایجنڈا آئٹم نمبر 5: پاکستان میں چھپنے والے مصاحف قرآنیہ.....

مراسلہ از رکن کونسل جناب مولانا صاحبزادہ محمود قاسمی

جناب مولانا قاری یاسین کے نمائندہ سرکاری وفد کی جناب چیئرمین سے ملاقات

فیصلہ:

- (الف): پاکستان میں چھپنے والے مصاحف قرآنیہ رسم عثمانی کے موافق ہیں اور صحیح ہیں، مثالی نسخہ کے نام سے کوئی قرآن کریم نہ چھاپا جائے
- (ب): چیئرمین قرآن پورڈ کو خط لکھ کر دفتر کونسل بلایا جائے تاکہ ان کے طبع کردہ مثالی نسخہ کا مطالعہ کیا جائے اور ان کا موقف سنا جائے۔



## جامعہ محمدیہ اسلام آباد کا موقف

الجواب باسم ملہم الصواب

پاکستان بلکہ برصغیر میں رائج مصاحف کا رسم الخط امام ابو عمرو دانیؒ کے رسم الخط کے موافق ہے اور ان کا رسم الخط رسم عثمانی اور متواتر قرأت کے مطابق ہے اور برصغیر بلکہ پوری دنیا میں جہاں جہاں یہ رسم الخط پڑھا جاتا ہے، اس رسم الخط کے تبدیل کرنے سے لوگوں میں پریشانی کا پیدا ہونا لازمی بات ہے اور امت افتراق اور انتشار میں مبتلا ہو گی۔ اس لئے ابو عمرو دانیؒ کے رسم الخط کے موافق جو مصاحف برصغیر وغیرہ میں رائج ہیں ان کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تکلیف احمد غفرلہ

دارالافتاء



جامعہ محمدیہ F-6/4، اسلام آباد

۹ شعبان ۱۴۳۶ھ / 28 مئی 2015ء





جامعہ فتحیہ اچھرہ، دارالتجوید والقراءات شاہ عالم اور جامعہ مدنیہ لاہور کا موقف

پاکستان اور ہندوستان میں شائع ہونے والے قرآن مجید رسم عثمانی اور منہج امام دائی کے مطابق ہیں، ہمارے اسلاف نے چند کلمات میں قراءات کے اختلاف کو جمع کرنے کی غرض سے کلمے کا وہ رسم اختیار کیا جس میں دونوں قراءتیں شامل ہو سکیں۔ چنانچہ تواتر سے ہم تک پہنچنے والا یہ مصحف منہج امام دائی کے مطابق ہی کہلائے گا اور رسم عثمانی کے موافق ہی مانا جائے گا۔ البتہ چند الفاظ جن کا طباعت کی وجہ سے رسم میں اختلاف ہے انہیں تبدیل کر دیا جائے تو کسی کا بھی اختلاف باقی نہیں رہتا۔ یہ چند الفاظ مجمع الملک فہد مدینہ منورہ نے مصحف نستعلیق المعروف مصحف تاج میں تبدیل کر دیئے ہیں۔ ان کی مراجعہ کمیٹی کے ماہرین نے بھی ہمارے ہاں رائج اس رسم کو رسم عثمانی کے مطابق مانا ہے اور یہاں کے ضبط پر کوئی اعتراض نہیں کیا، نہ ہی اوقاف کو تبدیل کیا۔ کیونکہ ہمارے ہاں یہ اس قدر معروف و مانوس ہو چکے ہیں کہ انہیں تبدیل کرنے سے عوام الناس میں اضطراب و انتشار پھیلے گا نیز نئے ضبط اور اوقاف کی ہمارے خطہ میں ضرورت کیوں درپیش ہے؟۔

اور جو لوگ یہ آواز لے کر اٹھے ہیں کہ پوری دنیا میں ایک ہی منہج کا قرآن ہونا چاہئے انہیں سوچنا چاہئے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے دیگر صحابہ کی مشاورت سے جو چھ مصاحف بطور معیار مختلف علاقوں میں بھیجنے کے لئے لکھوائے تھے ان میں بھی وہاں کے طرز کتابت کا خیال رکھا گیا تھا اور وہی اختلاف ائمہ رسم کے ذریعہ ہم تک پہنچا۔ چنانچہ صحابہ کا عمل دنیا سے کیسے ختم کیا جاسکتا ہے؟۔ واللہ اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۰ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ

استاذ شعبہ تجوید و قراءات

جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور

۱۵-۲-۲۰۱۵

استاذ القراء حضرت مولانا قاری مومن شاہ حنبلی صاحب۔ شیخ التجوید والقراءات، جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور

الجواب صحیح

۲۱ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ

۱۱ فروری ۲۰۱۵ء

احقر مومن شاہ

هَنْ أَجَابَ  
فَقَدْ أَصَابَ

محمد فداء اللہ  
مدیر مرکز  
دارالتجوید  
والقراءات  
حکیم شاہ عالم  
لاہور

مفتی محمد امجد علی  
مدیر مرکز  
دارالتجوید والقرآن  
لاہور

ابن تیمیہ رحمہ اللہ

محمد رمضان عفی عنہ  
استاذ شعبہ تجوید وقرأت  
جامعہ مدرسہ کرم پارک لاہور  
۲۶ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ  
۱۶ فروری بروز سوموار ۲۰۱۵ء



مولانا قاری محمد فداء اللہ صاحب بن قاری اسماعیل الکنڈوی،  
مدیر مرکزی، دارالتجوید والقراءات لاہور

حضرت مولانا قاری محمد رمضان صاحب شیخ التجوید والقراءات، جامعہ مدنیہ لاہور

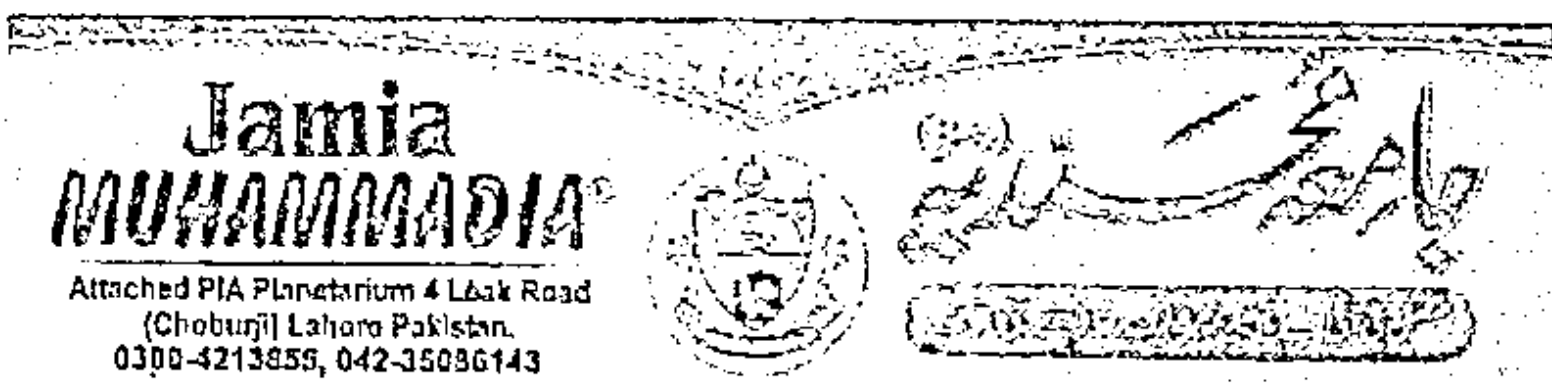
اقم الہام جیب الرحمن غفرلہ  
مدیر مرکز جامعہ صدیقیہ  
توحید پارک گلشن راوی لاہور  
۱۵-۲-۲۰۱۵ء

محمد علی محمد  
۱۵-۲-۲۰۱۵ء

حضرت مولانا قاری عبدالقیوم صاحب شیخ التجوید والقراءات، جامعہ صدیقیہ، توحید پارک، گلشن راوی لاہور

☆☆☆☆☆

جامعہ محمدیہ، چوبرجی لاہور کا موقف



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب باسم اللہ العوالم

پاک ریسرچ میں صدیوں سے جو مصاحف متعارف و متداول  
ہیں ان کی علمی بنیاد رسم عثمانی کے مشہور امام حضرت ابو عمرو دانی کا علمی

منہج ہے لہذا ان مصاحف کو رسم عثمانی کے مخالف کہنا علم رسم سے نادانی ہے۔

پاک و ہندو ملحدہ عجمی ممالک میں امام دانؒ کا ہی منہج رسم متعارف ہے جبکہ مصر، شام اور سعودیہ وغیرہ عرب ممالک میں ان کے شاگرد امام ابن نجاحؒ کا منہج رسم متعارف ہے اور پرعلاستہ کے لوگ اپنے اپنے منہج سے متعارف اور ہدیوں سے اسے ہی پڑھتے پڑھاتے چلے آ رہے ہیں اور فن رسم کے بڑے بڑے علماء کا ان پر اعتماد چلا آ رہا ہے۔

لہذا ہم بڑے اخلاص سے عرض کرتے ہیں کہ پاک و ہند وغیرہ ممالک میں رائج اور متعارف رسم عثمانی کے متوازی امام ابن نجاحؒ کے منہج کو شائع کرنا عوام و خواص میں ایک نئے انتشار کا سبب بنے گا لہذا کسی ایسے اقدام سے گریز کرنا

چاہیئے نیز اہل علم اور ملکی انتظامیہ کو بھی اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے تاکہ امت کسی نئے اختلاف اور انتشار سے محفوظ رہے۔

واللہ اعلم بالصواب

مفتاح  
محمد حسن حکیم



## جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد کا موقف

**Jamia  
Islamia Imdadia**

GULSHAN-E-IMDAD SATIANA ROAD  
FAISALABAD PAKISTAN



الجامعۃ الاسلامیۃ الامدادیۃ

مکشن اسٹکاد ستیانہ روڈ فیصل آباد، پاکستان۔

حوالہ نمبر 17210  
90

تاریخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برصغیر میں مروج قرآن پاک کے رسم و ضبط خصوصاً تاج کپہنی کے مطبوعہ مصاحف کے بارے میں جامعہ دارالعلوم کراچی کے فتویٰ میں جو تحقیق اور نتائج لکھے گئے ہیں، ہم ان سے متفق ہیں۔ اور ہماری رائے بھی یہی ہے کہ قرآن پاک کے رسم میں رسم عثمانی کی پابندی ضروری ہے اور اس کی مخالفت جائز نہیں۔ تاہم اس سلسلے میں یہ وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ برصغیر کے مطبوعہ مصاحف میں اگر کوئی کلمہ ائمہ کے اقوال میں سے کسی ایک امام کے قول کے مطابق بھی رسم عثمانی کے موافق ہو تو اسے تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اگر بالفرض کوئی کلمہ ایسا سامنے آجائے جو کسی امام کے قول کے مطابق بھی رسم عثمانی کے موافق نہ ہو تو اس کے بارے میں انفرادی رائے کے بجائے اہل علم و فن کی اجتماعی رائے کے مطابق ہی فیصلہ کیا جائے۔

جہاں تک ضبط کا تعلق ہے تو چونکہ یہ غیر توقیفی ہے، اس لیے اس میں کسی ایک علاقے یا خطے کا ضبط دیگر علاقوں کے لئے لازم نہیں ہے، خصوصاً جبکہ دیگر علاقوں کے لوگ اس ضبط سے نا آشنا ہوں۔ لہذا سعودی عرب میں مروج مصاحف اور ان کے ضبط کو اہل پاکستان کے لئے ضروری قرار دینا درست نہیں ہے۔ کیونکہ یہ عمل امت میں انتشار کا باعث بن سکتا ہے، نیز یہاں کے باشندوں کے لیے تلاوت قرآن کریم میں پریشانی اور مشکلات کا ذریعہ بنے گا۔ اس لئے اس سے اجتناب ضروری ہے۔

نقط واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم

دارالعلوم کراچی کے فتوے کی تصدیق میں لکھی گئی تحریر  
دہست سب نے اس پر لکھا اس کے آگے سے  
۲۵/۲/۲۰۱۲  
۳۶/۱۲/۲۰۱۲  
فیصل آباد

Ph: 041-8717811-12 Fax: 041-8727811 E-mail: imdadia@fsd.paknet.com.pk  
E-mail: info@imdadia.edu.pk www. imdadia.edu.pk



جامعہ مدینۃ العلم، نصیر آباد فیصل آباد کا موقف



جامعہ مدینۃ العلم (نصیر آباد)

Jamia Madina-Tul-Ilm

Nasrabad Faisalabad-Pakistan.

Ph: 0092-41-2012398

Cell: 0092-300-6672002

نصیر آباد فیصل آباد پاکستان

تاریخ: ۲۶/۹/۲۰۱۵  
حوالہ نمبر:

تاج کمپنی والوں نے قرآن مجید کی طباعت رسم عثمانی پر شروع کی تھی اور ان کے موجودہ مصاحف اسی کے مطابق ہیں اور یہ کام شیخ ابو عمر والدائی کے نصوص و ترجیحات کے مطابق ہو رہا ہے۔

اور اس کے بعد سے اب تک جو قرآن مجید چھپ رہے ہیں وہ رسم عثمانی کے مطابق ہی چھپ رہے ہیں۔

اور عموماً عرب و عجم میں قرآن مجید جو تلاوتاً پڑھا جاتا ہے اس کی ادائیگی میں کوئی فرق نہیں قراء عرب نے قراء عجم پر اور قراء عجم نے قراء عرب پر قراءت قرآن کے اعتبار سے کوئی اعتراض نہیں کیا!

البتہ عجم کے لوگ عربی گرائمر سے ناواقف ہیں اور وہ عرب کے رسم الخط پر قرآن مجید کی تلاوت نہیں کر سکتے کیونکہ عرب اہل لسان ہیں نہ کہ اہل عجم۔

اب اگر پاک و ہند میں دو متوازی مصاحف متعارف کروانے کی کوشش کی گئی تو یہ

کوشش فتنہ اور انتشار کا باعث ہوگی۔

مزید برآں یہ کہ خلیفہ راشد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے امت کو لغت قریش پر

جمع کر کے جس فتنے کو ختم کیا تھا اسے دوبارہ سے اجاگر کرنے کی زبردست سازش ہوگی۔

قاری محمد نواز

نائب مہتمم

جامعہ مدینۃ العلم فیصل آباد

محمد نواز

## جامعہ عبداللہ بن عباس فیصل آباد کا موقف

أَعِزَّ عَلَيْنَا أَوْ تَعِزَّنَا أَوْ تَنْشِئْنَا أَوْ تَنْهَبْنَا

Mob: فیصل آباد

0321-313 92 00

جامعہ عبداللہ بن عباس فیصل آباد



## الجواب باسمہ ملحد الصواب

برصغیر پاک و ہند میں امام دانیؒ کی ترجیحات کے مطابق رائج رسم الخط والا مصحف اُن اکابرین علماء کرام و مفتیان اعظام کی زیر نگرانی شائع کیا گیا جو اپنے زمانہ میں علم و عمل اور تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ ان اکابرین علماء کی تحقیق کو برصغیر پاک و ہند کے تقریباً تمام کبار علماء کرام نے رسم عثمانی کے مطابق قرار دیا اور صدیوں سے یہی مصحف عوام و خواص میں رائج ہے۔ اب بعض قراقرم کی طرف سے رائج رسم الخط کو جو کہ رسم عثمانی کے مطابق ہے غلط قرار دینا درست نہیں۔

میز رسم الخط کی تبدیلی سے عوام کیا خواص میں بھی فتنہ و انتشار پھیلنے کا قوی امکان موجود ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ و فساد کے اندیشہ کی وجہ سے کعبۃ اللہؐ کی بنیاد ابراہیمی پر تعمیر مکتوبی کر دی تھی۔ اور مفتی رشید احمد لدھیانوی احسن الفتاویٰ ج ۳ ص ۸ پر تحریر فرماتے ہیں "غیر معروف طریقے سے تلووت کرنا جس سے عوام میں بدگمانی پیدا ہو جائے نہیں"۔

لہذا علی و علی النحطاط کے زمانہ میں بعض افراد کی طرف سے پاکستان میں رسم الخط کی تبدیلی یا منہج ابن نجاحؒ کی اشاعت عوام و خواص میں شکوک و شبہات پیدا کرنے اور قراقرم جیسی عظیم دولت سے دور کرنے کا شاخصانہ ہو سکتا ہے جس سے ملکی اجتناب لازم ہے۔

واللہ اعلم بالصواب  
جامعہ عبداللہ بن عباس فیصل آباد

PRINCIPAL  
Jamia Abdullah Bin Abbas  
Salon Town, Sheikhpura Road, Faisalabad

30-5-2015

☆☆☆☆☆

## جامعہ دارالعلوم اسعدیہ، کوٹ سبزل، رحیم یار خاں کا موقف



سیدی امجدی حضرت مولانا سید محمد اسعدیہ (رحمۃ اللہ علیہ)

نعمت اللہ خان (مولانا)

تجمیعت علماء اسلام

جامعہ دارالعلوم اسعدیہ

0300-782480

کوٹ سبزل، رحیم یار خاں

تاریخ

حوالہ نمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان میں علم رسم کے ماہرین میں حضرت قاری رحیم بخش صاحب پانی پتی کا اسم گرامی سرفہرست ہے، انہوں نے اپنی نگرانی میں ”تاج المصاحف“ کے عنوان سے ایک قرآن کریم شائع کیا تھا جو امام داتیؒ کے اس رسم عثمانی کے مطابق تھا جو پاکستان میں رائج اور متداول ہے نیز ان کے داماد اور شاگرد قاری محمد طاہر رحیمی مدنیؒ کی نگرانی میں اسی منہج کے مطابق ”اصح المصاحف“ چھپا، اب اس منہج کو غلط کہنا یا اسے رسم عثمانی تسلیم نہ کرنا گویا ان اکابر علماء رسم کی علمی کادشوں کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے بلکہ خود اپنے ہی مسلخ علم پر سوائیہ نشان لگا دینا ہے۔

رہا سوال پاکستان میں عربوں والے منہج ابن نجاحؒ کی اشاعت کا تو اہل علم اور ملک کے انتظامی اداروں کو غور کرنا چاہیے کہ اس اقدام کے پس پردہ عوامل علمی ہیں یا مادی نوعیت کے ہیں؟ البتہ یہ بات طے شدہ ہے کہ پاکستان میں اس اقدام سے جو اختلاف و انتشار نمودار ہوگا اس کو ختم کرنا ان جو عادیوں کے بس میں نہیں ہوگا جو ابھی منہج ابن نجاحؒ کو پاکستان میں شائع کرنے کا راگ الاپ رہے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

دارالافتاء

جامعہ دارالعلوم اسعدیہ کوٹ سبزل  
فصل صادق آباد ضلع رحیم یار خان

البورج علیہ

شیر علیہ

کوٹ سبزل، رحیم یار خاں



## جامعہ رحیمہ ترتیل القرآن قصور کا موقوف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Jamia Raheemia  
Tarteel-Lul-Quraan  
Kasur-Pakistan

Ph. 0092-49-2764954  
Cell: 0300-8090882



جامعہ رحیمہ ترتیل القرآن  
قصور پاکستان

تاریخ

حوالہ نمبر

تَحْمِيْدُهُ وَتُصَلِّيٰ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْتَلِيْمُ اَمَّا بَعْدُ  
پاکستان، خندستان اور بنگلہ دیش میں شائع ہونے والے  
قرآن کریم P رسم خط رسم قرآنی کے مشہور راہگاہ ابو عمرو دانی  
(مثنوی شامی) کے احوال کے عین مطابق ہے اور اسے زمانہ کے  
رسم خط اور قرأت کے امام حضرت مولانا قاری محمد عظیم بخشویانی نے  
جن کی رسم قرآن کے فن پر مشہور تالیف الخط العثماني في الرسم القرآني  
شہرہ آفاق تالیف ہے انہوں نے اپنے زیر نگین قرآن پاک کے  
نسخہ P رسم کے اعتبار سے تحقیق جائزہ لیا اور طبع کروا کر شائع کیا۔  
حفت قاری خانہ رسم قرآنی کے اس قدر متقن تھے کہ وہ ان  
طالب علموں سے سوال کیا کہ تَقَوُّوا كَيْسًا الْفُرْقَانِ مِیْن وَتَقَوُّوا  
آجے الف ہے؟ پھر خود ہی فرمایا کہ فرقان میں وَ تَقَوُّوا کے آگے الف  
نہیں ہے اور تَقَوُّوا اَلْاٰقَا وَ تَقَوُّوا سورۃ الاحزاب میں الف ہے۔  
حفت قاری خانہ کے مایہ ناز شاگرد ماسرین رسم قرآن و قرأت  
حفت قاری خانہ طہاروی جی ہاجر مدنی نے اپنا حیات میں ایک قرآن کریم کے نسخہ  
P رسم کے اعتبار سے تحقیق جائزہ لیا پھر اسے قرآن پاک کے حفت قاری خانہ  
قاری نور محمد خان شہداد پور مدنی، قاری شقائق احمد جی قصور اور  
قاری احسان احمد جی قصور تینوں نے تحقیق جائزہ لیا جس کو حفت اقدس  
میر نصیر الحسن شامی نے اپنی زیر نگین طبع کروا کر شائع فرمایا لہذا  
پاکستان، خندستان اور بنگلہ دیش میں شائع ہونے والے قرآن کریم P  
رسم خط تحقیق فن P تھیں شہد ہے اور ان محدثوں کے قلم  
مسلمان مرد و عورتیں اس سے انتہائی مانوس ہیں اور یہی رسم  
ان محدثوں کا قلم مساجد و مدارس میں پڑھا پڑھا یا جا رہا ہے  
اور اس کے علاوہ رسم سے ان محدثوں کے مسلمان بالکل  
مانوس نہیں ہیں۔  
پاکستان کے بعض دینی حلقوں کی طرف سے تحریک شروع ہوئی  
ہے کہ پاکستان میں شائع ہونے والے قرآن کریم کے رسم کو ختم



کرنے دیارِ مدینہ میں شائع ہونے والے رسم کو شائع کیا جائے  
اور علاج دیا جائے یہ تحریر مسلمہ و متفقہ حقائق کے خلاف ہے  
جن کے نتائج انتہائی تباہ کن ہو سکتے ہیں اور قرآن کریم کے موجودہ  
نسخہ جس پر تمام مکتوباتِ علم سالہا سال سے متفق چلے آ رہے ہیں  
اس کے حیثیت متنازع بنا کر امت کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنا بہتر نہ  
قرین قیاس نہیں لہذا قرآن کریم کے رسم کو موجودہ غیر متنازع  
حیثیت پر قرار دینا ہی وقت کا تقاضا ہے۔

وَاللّٰهُمَّ تَقْبِلْهُم مِّنْ ذُنُوبِهِمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَعْتَدَ لِمَن تَقْبَلْهُم مِّنْ ذُنُوبِهِمْ  
مَنْحَةً جَامِعَةً رَّحِمَہُ رَحِمَہُ رَحِمَہُ رَحِمَہُ  
مَشْغُلٌ مِّنْ رَّغَائِیْ اَعْمَارِہِ الْعَبْرِہِ مَقْصُودٌ



### جامعہ خلفاء راشدین کراچی کا موقف

(یہ فتویٰ دو صفحات پر مشتمل ہے جس میں وہ سوال نمبر 1 کے جواب میں لکھتے ہیں)

الجواب باسم ملہم الصواب

1- صحیح ہے۔ کیونکہ یہ امام ابو عمر والدانی اور امام شاطبی رحمہما اللہ تعالیٰ جنہوں نے رسم  
عثمانی کو پورے طور پر محفوظ کیا ہے، کے منہج اور ان کے بیان کردہ رسم عثمانی کے  
مطابق ہے۔

1935ء میں مفتی اعظم ہند ”مفتی کفایت اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ“ کی نگرانی میں تیار  
ہونے والا تاج کمپنی کا نسخہ جو پاکستان و ہندوستان میں شائع ہوتا ہے، اس میں  
امام ابو عمر والدانی اور ”امام شاطبی رحمہما اللہ تعالیٰ“ کے منہج اور ان کے بیان کردہ  
رسم عثمانی کی مکمل پابندی کی گئی ہے۔ تفصیلی دلائل ”ندوة طباعة القرآن الکریم“ میں  
ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔ (ماخوذ از تحریر ڈاکٹر الیاس فیصل)

(وہ سوال نمبر 2 کے جواب میں لکھتے ہیں)

اس کے چھاپنے اور عوام میں عام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

(وہ منہج ابن نباح کے متعلق سوال نمبر 3 کے جواب میں لکھتے ہیں)

یقیناً اس کے چھاپنے اور پھیلانے سے عام لوگ پریشانی کا شکار ہوں گے اور قرآن کریم کے رسم سے متعلق یقیناً اشکالات و شبہات میں مبتلا ہو کر آپس میں اختلافات کا ایک نیا دروازہ کھل جائے گا، لہذا ہندو پاک میں امام ابو داؤد رحمہ اللہ تعالیٰ کے منہج رسم کو رائج کرنا، ناجائز اور واجب الترمک ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں تین تبدیلیاں چاہتے تھے: ایک یہ کہ کمرے کو بڑا کر کے حطیم کو اس میں داخل کر دیا جائے۔ دوسری یہ کہ دو دروازے بنائے جائیں تاکہ ایک میں داخل ہو کر دوسرے سے نکل جائیں۔ تیسری یہ کہ دروازے کو نیچے کر کے زمین کی سطح کے برابر کر دیا جائے تاکہ داخل ہونے میں سہولت ہو، لیکن فتنہ کے اندیشہ سے باوجود اسباب اور استحباب و مصلحت کے یہ تبدیلیاں نہیں فرمائیں، جس سے یہ قاعدہ مستبد کیا گیا ہے کہ جہاں کسی کام کا کرنا فرض واجب نہ ہو اور اس سے فتنہ برپا ہونے کا اندیشہ ہو تو اسے چھوڑا جائے

فَلَا وَاللَّهِ سَجَانَهُ وَتَعَالَىٰ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ،

کتبہ : محمد عثمان زاہد

دارالافتاء جامعہ خلفائے راشدین رحمہم

مدنی کالونی، گرینکس ماری پور، ہا کس بے روڈ کراچی

۱۴ جمادی الثانیہ ۱۴۳۲ھ



صحیح



لکھتے ہیں  
۱۴ جمادی الثانیہ

جامعہ عثمانیہ پشاور کا موقف

(یہ فتویٰ دو صفحات پر مشتمل ہے جس میں وہ تمہید کے بعد لکھتے ہیں)

**Jamia Usmania**  
PESHAWAR PAKISTAN



**الجامعة العثمانية**  
پشاور پاکستان

Ref No: \_\_\_\_\_

(۳)

التاريخ شهر ربيع الثاني ۱۴۰۱ھ

..... اس سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ قرآن کی طباعت میں مصحف عثمانی کی رعایت ضروری ہے اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ برصغیر میں مختلف مطابع قرآن کی طباعت میں عثمانی رسم الخط کی تابعداری کرتے ہیں جیسا کہ سوال میں کہا گیا ہے کہ منشی اعظم منشی کفایت اللہ دیوبند کے وقت میں اس کا خاص اہتمام کیا گیا، پاکستان بننے کے بعد تو رسم عثمانی کی رعایت کے لئے یا قاعدہ قانون سازی کی گئی اور اس کی مخالفت قانونی جرم قرار دیا گیا علماء برصغیر کی نظر میں موجودہ طباعت میں ان قواعد و ضوابط کی رعایت پائی جاتی ہے۔

چونکہ عرب و عجم کا بیانیہ فہم مختلف ہے اس لئے علماء نے مصلحتاً موجودہ طباعت میں قرآن کریم کے تحت کی نیت سے بعض چیزیں مثلاً علامات وقف، ضبط، حرکات کے کچھ مخصوص اشارے یا کئی اور دوسری چیزیں جو ان نسخوں میں نظر آتی ہیں جو عرب کے ہاں مطبوعہ نسخوں میں نہیں، یہ عجیب لوگوں کی آسانی کے لئے علماء نے ضروری سمجھا، پھر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ موجودہ مصاحف کے رسم الخط کا مدار شیخ ابو عمر والدائی (۷۴۴ھ) کی ترجیحات پر ہے اس لئے اس کو عثمانی رسم الخط کے مخالف کہنا ناواقفیت کی دلیل ہے نیز یہ بھی ضروری ہے، کہ برصغیر اور اس کے قرب و جوار میں جو رسم الخط متعارف ہے اس کے خلاف کرنے اور اس کو غلط کہنے سے اختلافات کی ایک ایسی کیفیت پیدا ہوگی جو عرب و عجم کے باہمی اختلافات ابھارنے کا ذریعہ بنے گی، اور قرآن مجید سے لوگ بدظنی کا شکار ہوں گے، یہی وجہ ہے کہ علامہ بدر الدین زرکشی اور علامہ سیوطی نے کہا کہ جہاں کہیں کسی ماہر کے اقوال میں سے کوئی سند ملے تو اس کے خلاف

کرنا مناسب نہیں۔

”واسند الی الفراء قال اتباع المصحف اذا وجدت له  
وجها من کلام العرب وقرارة القراء احب الی من خلافه“  
(البرهان فی علوم القرآن 459/1)

ان حقائق کی رو سے ہماری رائے یہ ہے کہ تاجسمینی یا دوسرے مطابع کے حوالہ  
سے برصغیر میں چھپے قرآن مجید عثمانی رسم الخط کے عین مطابق ہیں اور اس کو بیک قلم رو کرنا  
دانشمندی نہیں، بلکہ اس سے امت میں انتشار پیدا ہونے کا خطرہ ہے جس سے احتراز ضروری  
ہے۔

دستخط کنندگان: حضرت مولانا غلام الرحمن مہتمم جامعہ  
مولانا مفتی نجم الرحمن مولانا مفتی عبدالصیر

کتابہ  
مہتمم البصیر  
بسم الشفیع فی الفلہ الاملاسی والافاء  
جامعہ عثمانیہ بنیاد  
22/10/14  
22/10/14  
22/10/14

Jamia Usmania, Usmania Colony  
Nallia Road P.O. Box 1209 Pesh. Cantt

Ph: 091-5240422  
Fax: 091-5240444

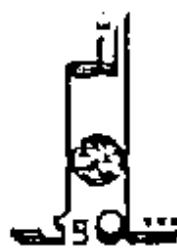
پیشہ ورانہ ادارہ  
پیشہ ورانہ ادارہ



جامعہ شاہ ولی اللہ، حیات آباد، پشاور کا موقف

Jamia Shah Waliullah

PHASE 5, HAYATABAD,  
PESHAWAR - PAKISTAN.  
PHONE: 091-5828405



جَامِعَةُ شَاهِ وَلِيِّ اللَّهِ

فیز 5 حیات آباد پشاور  
خیبر پختونخواہ - پاکستان

تاریخ 8/4/2015

نمبر

بسم الله الرحمن الرحيم

و بالله التوفيق!

پاکستان میں قرآن مجید کا جو رسم الخط موجود ہے جس کا مرکزی محور اس فن کے امام



شیخ ابو عمر والدائی متوفی 444ھ کے نصوص و ترجیحات ہیں یہ بالکل صحیح ہے اور رسم عثمانی کے بالکل موافق ہے اور اس خطے کے مسلمان مرد و عورت و بچے اس کو باسانی پڑھ سکتے ہیں۔ اس کی موجودگی میں یہاں عرب ممالک کے رسم الخط والے قرآن شریف کو چھاپنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

عرب ممالک میں چھپنے والے قرآن کریم امام ابو داؤد بن نجاح کے ترجیحات کے مطابق ہیں اب یہاں عربوں والے رسم الخط کے موافق قرآن شریف کو چھاپنا بے جا اختلاف پیدا کرنا ہے۔ اور انتشار کا قوی اندیشہ ہے۔

لہذا اس کے چھاپنے سے گریز کیا جائے اور سابقہ طرز پر آنے والے قرآن شریف کے چھاپوں کو برقرار رکھا جائے۔



جامعہ علوم القرآن



جامعہ علوم القرآن۔ پشاور کا موقف

Jamia Uloom Ul Quran  
Peshawar Pakistan



جامعہ علوم القرآن  
پشاور پاکستان

..... برصغیر پاک و ہند میں جو قرآنی نسخے چھپتے ہیں اور جن میں تلاوت کی جاتی

ہے۔ یہ بھی رسم عثمانی کے مطابق ہیں۔ جیسا کہ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند میں مذکور ہے۔

سعودی عرب کے شاہ فہد نے لاکھوں کی تعداد میں قرآن کریم کے نسخے ہندو پاک

کے نسخوں کے مطابق چھاپ کر تقسیم کئے ہیں۔ کیا سعودی عرب کے بادشاہ اور علماء کرام نے

ایسا کر کے غلطی کی ہے؟ ان لاکھوں نسخوں کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟

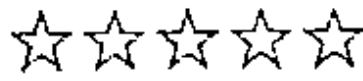
لہذا یہ رسم الخط بھی صحیح ہے پھر اس صحیح رسم الخط کو اختلافی بتلا کر لوگوں میں انتشار

پھیلانا کیا یہ اسلام کا تقاضا ہے یا اسلام کی خدمت ہے؟ لہذا عالم اسلام میں انتشار پھیلانا دین

کی خدمت نہیں بلکہ مسلمانوں کو قرآن جیسی عظیم نعمت سے روکنا اور بدظن کرنا ہے۔  
 برصغیر پاک و ہند کے موجودہ قرآنی نسخوں میں 73586 غلطیاں نکالنے والے ذرا  
 ہوش کے ناخن لیں کہ قرآن مجید میں اپنے تئیں ہزاروں غلطیاں نکال کر قرآن مجید کو غلط  
 ثابت کر رہے ہیں۔ ایسے قرآن مجید کے ساتھ عام مسلمانوں کی عقیدت کیسے قائم رہے گی؟  
 آج تک تو مسلمانوں کا دعویٰ تھا کہ قرآن مجید ہر لحاظ سے کامل، اکمل اور محفوظ ہے۔ معترضین  
 مسلمان خود اغیار کے ہاتھ میں ہتھیار دے رہے ہیں کہ ہمارا قرآن مجید غلط اور غیر محفوظ ہے۔  
 اس کے بعد ہم مخالفین قرآن کو قرآن کی صحت اور حفاظت کے بارے میں کیا جواب دیں گے؟  
 لہذا ایسے معترضین کو توبہ کرنی چاہئے۔



Ring Road, Agha Puri, New Lajpura Road, Faisalabad, Pakistan. 0334-9983191



## مدرسہ تدریس القرآن شاہدہ لاہور کا موقف

فون نمبر  
7910756

رجسٹرڈ

مدرسہ تدریس القرآن

جیاموسی شیخوپورہ روڈ شاہدہ لاہور



اہل علم پر مخفی نہیں کہ پاک و ہند میں صدیوں سے قرآن کریم کا جو رسم رائج و متعارف  
 ہے وہ رسم عثمانی کے مطابق ہے۔ اور عالم اسلام میں امام دائی کے مسلمہ منہج کے مطابق ہے۔  
 عوام و خواص، حفاظ و ناظرہ، اساتذہ، طلباء اس کو پڑھنے کے عادی نہیں لہذا اس  
 کے متوازی امام ابن نجیح والا عربی رسم شائع کرنے سے انتشار کا خدشہ ہے پاکستان کے علمی  
 و انتظامی اداروں کو ایسا کوئی فیصلہ نہیں کرنا چاہئے جس سے اختلاف کی کوئی شکل پیدا ہوا۔ اللہ  
 تعالیٰ ہمیں اخلاص کے ساتھ قرآن کریم کی خدمت کی توفیق سے نوازے۔ آمین

قاری عبدالقدیر ولد قاری محمد سعید  
 مجسم مدرسہ تدریس القرآن  
 جیاموسی شاہدہ لاہور



## دارالعلوم تعلیم القرآن باڑہ گیٹ پشاور کا موقف

**Darul Uloom Talim-ul-Quran**  
(Regd)

Bara Gate Peshawar Cantt.  
P.O. Box No. 1275 G P.O. Peshawar Cantt.  
Tel : 5274597

(المصدقہ)



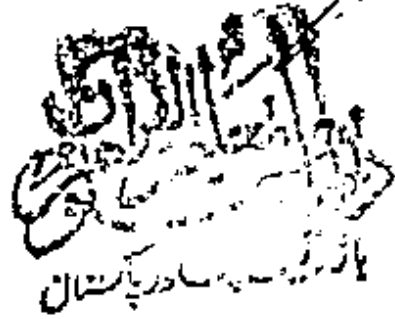
باب بارہ پشاور صدر، صندوق الريد رقم ۱۲۷۵  
پشاور صدر، هاتف رقم ۵۲۷۴۵۹۷

التاریخ ۲۰۱۵/۲/۱۱ حوالہ نمبر

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

واضح رہے کہ قرآن مجید کا جو رسم بطور عثمانی پاک و ہند میں  
شعارف ہے یہ بالکل صحیح اور قابل اعتماد ہے اس میں تبدیلی  
پیدا کرنے سے امت مسلمہ میں یک گونہ انتشار و اختلاف  
برپا ہونے کا سخت اندیشہ ہے ہمیں اسی کو صحیح و معتد  
سمجھ کر باقی رکھنا چاہئے اور امت مسلمہ کو اختلافات سے  
دور رکھنا چاہئے۔ والسلام

محمد۔ دارالعلوم تعلیم القرآن  
باڑہ گیٹ پشاور



(حضرت مولانا) محمود (صاحب)۔ دارالعلوم تعلیم القرآن باڑہ گیٹ پشاور

☆☆☆☆☆

مرکزی دارالقرآن نمک منڈی پشاور کا موقف

(یہ فتویٰ چار صفحات پر مشتمل ہے جس میں صفحہ 1 پر لکھتے ہیں)

الجواب وباللہ التوفیق

(الف) واضح رہے کہ قرآن مجید کی کتابت میں رسم عثمانی کی پابندی ضروری ہے۔ اور جمہور

## دارالعلوم تعلیم القرآن باڑہ گیٹ پشاور کا موقف

**Darul Uloom Talim-ul-Quran**  
(Regd)

Bara Gate Peshawar Cantt.  
P.O. Box No. 1275 G.P.O. Peshawar Cantt.  
Tel : 5274597

(المصدقہ)



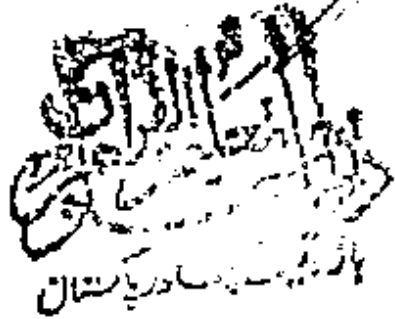
باب بارہ پشاور صدر، صندوق الريد رقم ۱۲۷۵  
پشاور صدر هاتف رقم ۵۲۷۴۵۹۷

التاریخ ۲۰۱۵/۲/۱۱ حوالہ نمبر —————

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

واضح رہے کہ قرآن مجید کا جو رسم بطور عثمانی پاک و ہند میں  
شعارف ہے یہ بالکل صحیح اور قابل اعتماد ہے اس میں تبدیلی  
پیدا کرنے سے امت مسلمہ میں یک گونہ انتشار و اختلاف  
برپا ہونے کا سخت اندیشہ ہے ہمیں اسی کو صحیح و معتبر  
سمجھ کر باقی رکھنا چاہئے اور امت مسلمہ کو اختلافات سے  
دور رکھنا چاہئے۔ والسلام

محمد۔ دارالعلوم تعلیم القرآن  
باڑہ گیٹ پشاور



(حضرت مولانا) محمود (صاحب)۔ دارالعلوم تعلیم القرآن باڑہ گیٹ پشاور

☆☆☆☆☆

مرکزی دارالقرآن نمک منڈی پشاور کا موقف

(یہ فتویٰ چار صفحات پر مشتمل ہے جس میں صفحہ 1 پر لکھتے ہیں)

الجواب وباللہ التوفیق

(الف) واضح رہے کہ قرآن مجید کی کتابت میں رسم عثمانی کی پابندی ضروری ہے۔ اور جمہور



حضرات کے نزدیک رسم عثمانی کے خلاف لکھنا جائز نہیں۔ علامہ ابو عمرو الدانی کی بیان کردہ رسم، رسم عثمانی ہی ہے جو انہوں نے امام مافع مدنی، ابو عبیدہ قاسم بن سلام اور دیگر ائمہ سے نقل کی ہے اور ان کی کتاب ”متنوع“ میں سنداً موجود ہے۔ جس کو علامہ دانی کے بالواسطہ شاگرد علامہ شامی نے دو سواٹھانوے اشعار میں منکوم کر کے ”عقیلہ“ میں لکھ دیا ہے۔

پاکستان، افغانستان، بھارت، بنگلہ دیش، روس، چین اور بعض عرب علاقوں میں علامہ دانی اور علامہ شامی کے بیان کردہ رسم کی پیروی کی جاتی ہے۔ جب کہ دیگر عرب ممالک میں علامہ دانی کے شاگرد ابو داؤد سلیمان بن النجاشی کی بیان کردہ رسم کی تقلید ہو رہی ہے۔

مصاحف قرآن کی اشاعت کا عالمی ادارہ ”مجمع المملک فہد“ اسی فرق کو ملحوظ رکھ کر مصاحف چھپواتا ہے۔ حالانکہ دنیا کے ماہرین رسم و ضبط اور قراءات پر کامل دسترس رکھنے والے حضرات اس ادارے میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ یہ بات بھی شک و شبہ سے بالاتر ہے کہ علامات وقف اجتہادی ہیں۔

(اسی فتویٰ کے صفحہ نمبر 2 پر لکھا ہے)

۔۔۔۔۔ بہر طور پر یہ بات بالکل ہی واضح ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں رائج و متعارف رسم، رسم عثمانی ہی ہے جس کی تقلید کرنا کم فہمی اور نادانی کے سوا کچھ نہیں۔

(ب) جب یہ بات واضح ہے کہ برصغیر پاک و ہند کے مصاحف رسم عثمانی ہی میں مرسوم ہیں۔ اور رسم و ضبط اور وقف و وصل کے اعتبار سے ان میں شرعاً عرفاً اور عقلاً کسی بھی طرح تغلطی نہیں تو اس کی تبدیلی کی بات کرنا غیر معقول اور امت میں ایک نئے فساد کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ ایک نہ ختم ہونے والا بحث جنم لے گا اور جنگ و جدل کی فضا پیدا ہو جائے گی۔

(فتویٰ کے آخر میں صفحہ نمبر 4 پر لکھتے ہیں)

۔۔۔۔۔ بہر طور حکومت وقت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے عناصر کے ساتھ سختی سے نمٹ

لے جو رسم متعارف (رسم عثمانی) کی بلاوجہ تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس پر فتن دور میں اس جسارت

کار تکاب نہایت سنگین ہوگا۔ واللہ اعلم

جواب دست درمجموع

عنبر علی



شاهد اللہ

مسئول دارالافتاء مرکزی  
دارالقرآن نمک منڈی پشاور



مولانا قاری فیاض الرحمن علوی۔ مہتمم

مولانا مفتی شاہد اللہ

مسئول دارالافتاء مرکزی دارالقرآن نمک منڈی پشاور

☆☆☆☆☆

جامعہ امداد العلوم پشاور، جامع مسجد درویش کا موقف

Jamia Imdad-ul-Uloom-i-Islamia

Jamia Darwesh

Shahra-e-Quaid-e-Azam Peshawar Cantt.



جامعة امداد العلوم الإسلامية

جامع الدرویش

شاہراہ قائد اعظم پشاور صدر

الرقم ۵

التاریخ ۲۱/۲/۱۴۳۵ھ

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته!

ہندو پاک میں مطبوعہ قرآن پاک کا جو رسم بطور عثمانی متعارف ہے وہ رسم عثمانی کے موافق ہے۔

کیونکہ یہ ماہرین فن اور اہل علم حضرات کی نگرانی میں شائع ہوا ہے۔

لہذا اس کو بدل کر عربوں میں رائج رسم وضبط کو ہندو پاک میں بھی رائج کرنا عوام کے سامنے

اس طرح بے جا شکوک و شبہات لاکر پریشان نہیں کرنا چاہیئے۔

جامعہ امداد العلوم الاسلامیہ

جامع مسجد درویش صدر پشاور

التاریخ: ۲۵-۰۴-۱۴۳۶ھ الموافق 21/02/2015



P.O. Box: 528 Peshawar Cantt.  
A/c No. 846-5 United Bank Peshawar Cantt.  
Tel No. 279557-271497

من - پ ۲۸۰ پشاور صدر  
رقم الحساب ۵۴۶۰۰ یونائیٹڈ بینک پشاور صدر  
رقم الهاتف ۲۷۹۵۰۷ - ۲۷۱۴۹۷

www.kitabosunnat.com

## جامعہ عربیہ دارالعلوم الشریعہ، روہڑی، سکھر کا موقف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



الجامعہ العربیہ دارالعلوم الشریعہ

AL JAMIA AL ARABIA DARUL ULLOM AL SHARIA

رصد محاسبہ کار الحسنیٰ روہڑی سکھر سندھ پاکستان

فون 071-5650104 ویب سائٹ www.jamiashariasindh.com رجسٹرڈ نمبر SK:1193

نمبر: ۱۸۳۱

تاریخ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین

امامہد: فان المصاحف المطبوعہ والمخطوطۃ فی الهند وباكستان صحیفہ مرقۃ لرسوم الخط العثمانی ولا شك فیها۔

من اظهر الشك لقد ايقظ الفتنة ولی الحدیث الصحیح: الفتنة نافیة عن ائمة من ائمتها۔ هذا الزعم یزید ان یشك شمل المسلمین وان یغریق وحدة المؤمنین لعل العلماء ان یحذروا یمهدوا لاعتقاد نار الفتنة هذه وغیرها ومن جهة اخرى فان طباعة المصحف فی پاکستان

حل منہم الامام ابن نجیم تکرر شہادت فی اذهل الناس لعدم تعودهم علیها

لما نزل الله المسلمین من شہا الفتنة

وماتر فیہم الایمان



حرارة

عبد الوہاب السندی

رئیس دارالافتاء الجامعہ العربیہ دارالعلوم الشریعہ روہڑی من مہدیہ سکر السندھ پاکستان

14 محرم الحرام 1437ھ الموافق 28 اکتوبر 2015ء



## جامعہ عربیہ احیاء العلوم گھوٹکی کا موقف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان میں رائج قدیم مصاحف کا نسخہ کرنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ یہاں صدیوں سے نام دانی متوفی ۱۲۴۳ھ کا نسخہ رسم پر مشتمل پڑھایا جا رہا ہے اور اہل فن کا اس پر اعتماد ہے۔ کوئی علم رسم سے ناواقف ہی اس مسلمہ رسم کو غلط کہنے کی جسارت کریگا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اس رسم کے متوازی نام ابن نجیم کا عربوں والا رسم یہاں چھاپنے سے نہ ہو شک۔ شبہ۔ جنم لیگے۔ لہذا اس سے گریز کرنا چاہیے۔



واللہ اعلم

عبد الحفیظ

## جامعہ مفتاح العلوم حیدرآباد سندھ کا موقف

یہ فتویٰ دو صفحات پر مشتمل ہے جس میں صفحہ نمبر 1 پر لکھا ہے۔

امت مسلمہ کے اہل العلم والعلم والحکم کی خدمات میں رحم کی اپیل

میں ایک سادہ لوح بندہ ہوں جب میرے سادہ آکھ سماعت پر بھیانک خبر لگی تو میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے یقین کریں ایک بے اختیار چیخ نکلی گئی کہ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ امت مسلمہ کو کہاں لے جا رہے ہیں؟۔ جب کہ ہر کلمہ گو کو معلوم ہے کہ کرمہ ارض کے غیر مسلم امتداداً پانچ ارب سے زیادہ مسلمان اور اسلام پر مل کر ٹوٹ پڑے ہیں اور عداوت و بغض میں بھرے ہوئے ہیں ان حالات نازک میں اس قسم کے فتنے کو ابھارنا کتنی عظیم غلطی ہوگی اب یہ لوگ فتنہ انگیز دشمنوں کو ہاتھ سے حملے کا ایک اور موقع فراہم کر رہے ہیں حالانکہ دین اسلام کی بنیاد قرآن پاک ہی ہے جو اب تک متفق علیہ رہا ہے معلوم نہیں ان کے پیچھے کون سے ہاتھ کار فرما ہیں۔ روز محشر کس منہ سے تی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شقاوت کا دامن پھیلائیں گے۔ دین اسلام کا بنیادی رکن رکن قرآن پاک ہی ہے جو اختلاف سے محفوظ ہے اب یہ لوگ اس میں بھی اختلاف و تنازعہ ڈالنا چاہتے ہیں۔

((وہ اپنے فتویٰ کے آخر میں لکھتے ہیں))

مختصر عرض اس مسئلہ کو اٹھانا امت مسلمہ اور اسلام کے لئے بے حد خطرناک ثابت

ہوگا اور اس سے ہولناک نتائج ظاہر ہوں گے لہذا اس فتنے کو حرید پڑھنے سے روکا جائے۔

لا مشیۃ علیہم السلام  
حامد حمزہ  
۹۹ جلالہ کمال اللہ عزوجلہ کا ہمدان  
رقم لائٹنی علام محمد خورشید احمد بنحیۃ الاحمد بنحیۃ الاحمد

من الیامہ مفتاح العلوم حیدرآباد سندھ پاکستان





## جامعہ صدیق اکبر، ٹنڈوالہ یار، حیدرآباد کا موقف

Jamia Siddiq-e-Akbar

Tando Allahyar,  
Hyderabad.

جامعہ صدیق اکبر

مفتی وفاق المدارس العربیہ پاکستان  
ٹنڈوالہ یار، حیدرآباد سندھ

اکرم کالونی، یکمرا روڈ، ٹنڈوالہ یار، حیدرآباد سندھ۔ فون: 890005  
۱۲ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ  
تاریخ 28-10-2015



حوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلامی ماحول و معاشرے میں ہمدردی ایک فیصلہ ساز اور این جی اوز اپنے خفیہ مشن پر کاربند ہیں، جس کا خلاصہ صامت میں نت نئے  
اختلافات پیدا کرتا اور اس کے لئے نت نئے شوٹے چھوڑتا ہے۔  
قرآن کریم پر امت کے اعتماد کو بحدود کرنے کے لئے اس کے مسئلہ رسم عثمانی کو غلط قرار دینا اور اس کے متوازی امام ابن نجاشی  
کا عربوں والا رسم بڑے صغیر میں شائع کرنا اسی سلسلے کی کڑی معلوم ہوتی ہے۔  
علامہ کرام اور ... انتظامی اداروں کو خوب سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا چاہیے تاکہ ہم کسی ہمدردی ایجنڈے کی تکمیل کے لئے استعمال نہ  
ہو جائیں۔

جامعہ دارالعلوم کراچی اور دیگر اداروں کے مفتیان نظام کی طرح ہم بھی موجودہ مسئلہ رسم عثمانی پر عمل اختیار کرتے ہیں۔

محمد عرفان محمد الدین عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ صدیق اکبر

ٹنڈوالہ یار سندھ پاکستان

۱۳ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ



28-10-2015



واللہ تعالیٰ اعلم

مفتی شبیر احمد

دارالافتاء جامعہ صدیق اکبر



احقر ذوالفقار علی عفا اللہ عنہ

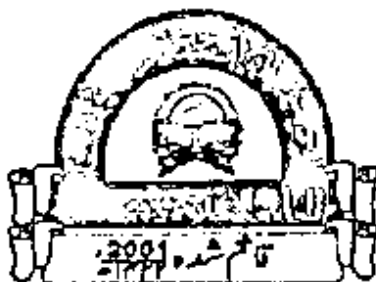
دارالافتاء جامعہ صدیق اکبر



☆☆☆☆☆

جامعہ اسلامیہ عمر فاروق سندھ کا موقف

(وہ اپنے ایک صفحہ پر مشتمل فتویٰ میں لکھتے ہیں)



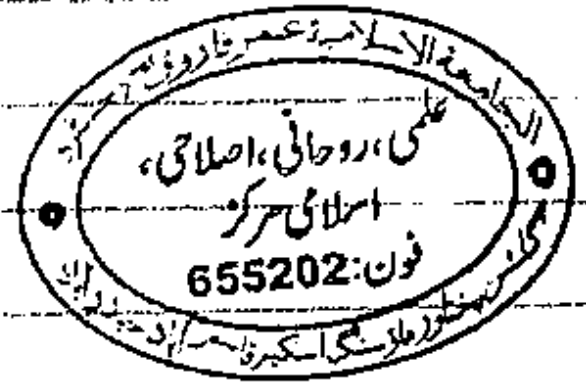
الْجَامِیَةُ الْإِسْلَامِیَّةُ عُمَرُ فَارُوقُ  
ALJAMIA-TUL-ISLAMIA UMER FAROOQ (WAQF  
REGD.)

..... پاکستانی اور ہندوستانی مصاحف ر عثمانی کے مطابق اور ان کا ایک علمی

تخص ہے۔ مصاحف عثمانیہ کی روشنی میں رسم عثمانی کا رسم الخط اور ضبط کا یہ متعارف سلسلہ صرف پاکستان کا نہیں بلکہ ایک ارب مسلمانوں کا مسئلہ ہے۔ لہذا امت مسلمہ میں ایسے اشوز کو نہ اچھالا جائے جس سے انتشار پیدا ہو رہا ہو۔

محمد رفیع عثمانی

محمد رفیع عثمانی



Gulshan-e-Bakhtawar Housing Society Near  
Wapda Gird Station, Qasimabad, Hayderabad.

گلشن بخاور ہاؤسنگ سوسائٹی نزد واپڈا گڑ اسٹیشن قاسم آباد حیدرآباد  
فون: 0221-655202



دارالعلوم الحسینیہ شہداد پور سندھ کا موقف

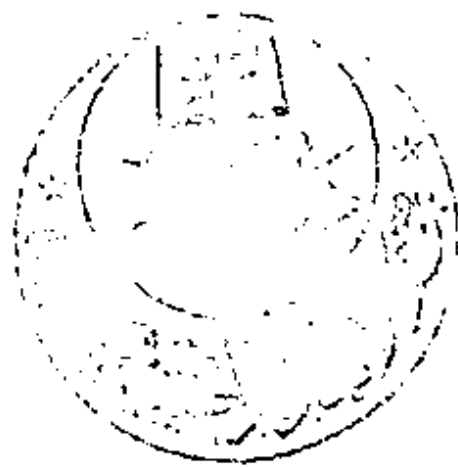
اجواب

پاک دھندس چھپنے والے قرآن کریم رسم عثمانی اور منہج حضرت امام دانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق اور موافق ہیں۔ جو لوگ ان متعارف شائع شدہ قرآن مجید کے رسم الخط کو غلط کہتے ہیں یہ درست نہیں ہے۔

فقط واللہ اعلم بالصواب

علم النان

خادم الافتاء جامعہ حسینیہ شہداد پور سندھ  
۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ



## فخر المدارس مدرسہ عربیہ قاسم العلوم گھوٹکی سندھ کا موقف

ایک ستمبر ۱۴۳۷ھ

786

قاسم العلوم گھوٹکی



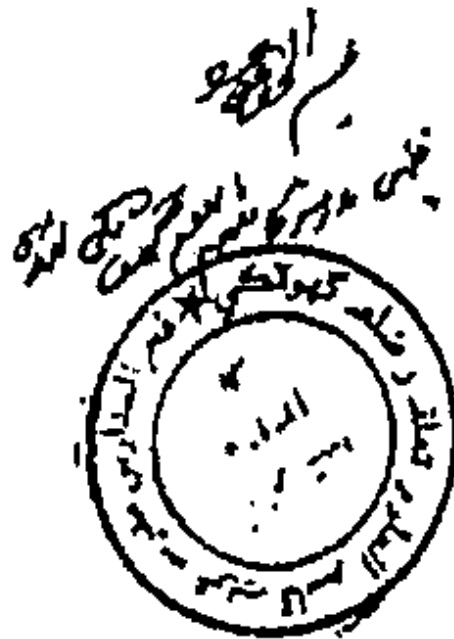
حسب میلاد و میلاد و صلح گھوٹکی کے لیے 0723-684285

تاریخ 29-04-2015

پاکستان اور ہندوستان کے مصاحف کا رسم الخط رسم عثمانی کے

مطابق ہیں۔ ان مصاحف کے طباعت کے دوران اس دور کے جدید علماء نے رسم عثمانی کا خاص خیال رکھا تھا۔ ایک مخصوص طبقہ ان مصاحف کے رسم الخط کو غلط قرار دے رہا ہے جو کہ ان کی کم علمی کی دلیل ہے۔ اس پرفتن دور میں اس مسئلے کو اٹھانا امت کے لیے انتشار پیدا کرنا ہے۔ لہذا اس مسئلے کو نہ اٹھایا جائے اور امت کو نئے فتنے سے بچایا جائے۔

ہم دارالعلوم دیوبند کی فتویٰ سے اتفاق کرتے ہیں۔



☆☆☆☆☆

## جامعہ محمودیہ میرٹھ یو پی انڈیا کا موقف

(یہ فتویٰ ایک صفحہ پر مشتمل ہے جس میں تمہیدی گفتگو کے بعد یوں رقم ہے)



بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

1- تاج کمبلی سے طبع ہونے والے قرآن کریم کے رسم و ضبط یا النکل صحیح ہیں۔ شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ جو اس وقت کے اہم حضرات علماء کی کمبلی کے زیر نگرانی اور مرابحہ کے بعد طبع ہوا تھا اور کنگ فہد قرآن کمپلیکس کی تجویز کردہ کمبلی کی تصدیق و توثیق کے بعد خود وہاں سے طبع کیا گیا ہے۔ اور تاج کرام کو ان کی طرف سے پدیتہ دیا جاتا ہے۔ اور آج تک اسی کے مطابق طبع ہو رہا ہے۔ اور وہی ہندو پاک کے لوگوں میں متعارف بھی ہے۔

2- عرب ملکوں والے رسم و ضبط کو رائج کیا جائے، اور ہندو پاک میں متعارف رسم و ضبط کو یک لخت ختم کر دیا جائے، تو ہندو پاک کے بہت سے لوگوں کے لئے غلطی میں پڑنے کا قوی امکان ہے۔

3- اس متعارف رسم و ضبط کو بدل کر دوسرے غیر متعارف رسم و ضبط کو لانا یقیناً امت میں انتشار کا باعث ہوگا۔ اور ایک نئے فتنے اور اختلاف کا سبب ہوگا۔ اس لئے متعارف رسم جو تاج کمبلی سے شائع ہونے والے قرآن کریم میں اختیار کیا گیا ہے جو ہر طرح صحیح اور مستند قابل اعتماد اور لائق اشاعت ہے۔ اسی کی اشاعت

ہونی چاہئے۔ فقط

کتبہ العبد محمد راج الدین نقشبندی  
خادم جامعہ محمودیہ میرٹھ



بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين





## مرکز عمر بن خطاب، ہاپور، اتر پردیش انڈیا کا موقف

MARKAZU MARIBNE KHATAB

Majeed Pura Near Eid Gah, Hapur  
Distt. Gahazabad, U.P. INDIA 245101

مرکز عمر بن خطاب

مجمعہ قرره بجوار محلی العبد، ہا فور  
خارگاماد اتر پردیش (الہند) ۲۰۶۰۰۱

Mob: +91 9412619543 +91 91122119012

www.markazumaribnekhatab.org

Date: \_\_\_\_\_

Date: \_\_\_\_\_

Page: \_\_\_\_\_

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صورت مسئلہ میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ ”الناس اعداء لما جہلوا“ اگر کسی کو علم رسم کی

معرفت ہی نہیں تو وہ امام دانی جیسے مسلمہ امام رسم کے علمی منہج کو غلط نہیں کہے گا تو اور کیا کہے گا؟۔

سونے پر سہاگہ یہ کہ اس علمی معیار کے لوگ اس منہج رسم کو رسم عثمانی کے خلاف قرار دے رہے ہیں

جس پر مفتی کفایت اللہ دہلوی، مولانا ابوالحسن علی ندوی، قاری رحیم بخش پانی پتی اور قاری محمد طاہر رحیمی

مدنی جیسے اکابر علما کا علمی و عملی اعتماد ہے۔

لہذا پاکستان میں اس طبقہ کی طرف سے متوازی طور پر امام ابن نجاح والا رسم شائع کرنے سے نئے علمی

ایشوز اٹھ کھڑے ہوں گے چنانچہ کسی ایسے اقدام سے باز رہا جائے، اسی میں بھلائی معلوم ہوتی ہے۔

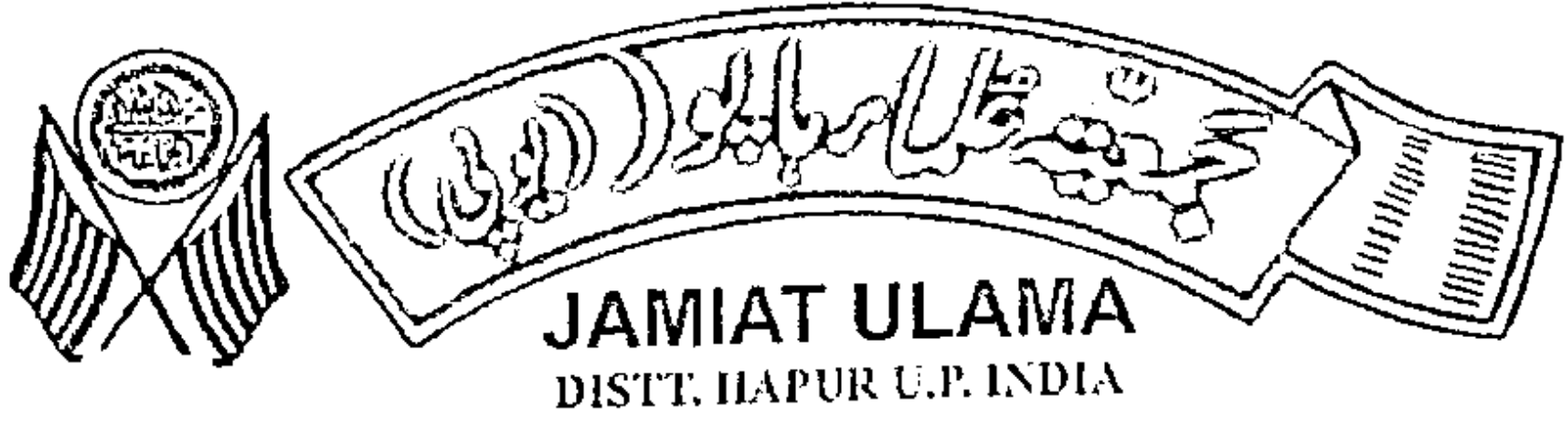
واللہ اعلم



محمد صالح المنجد



جمعیتہ علماء، ہاپور، اتر پردیش انڈیا کا موقف



بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسم عثمانی کے دو مرکزی امام ہیں، امام دانی اور امام ابن نجاح۔ جنہوں نے مصاحف عثمانیہ کی روشنی میں رسم قرآنی کی تدوین کی۔ امام دانی کا منہج برصغیر پاک و ہند میں اور اکثر عجمی ممالک میں رائج ہوا جب کہ امام ابن نجاح کا منہج عرب دنیا میں رائج ہوا۔ اسی حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے قرآن کریم کے عالمی نشریاتی ادارے مجمع ملک فہمدینہ منورہ نے عرب دنیا کے لئے امام ابن نجاح کے منہج کے مطابق قرآن شائع کیا اور برصغیر پاک و ہند وغیرہ کے لئے امام دانی کے منہج کے مطابق تاج کمپنی والا نسخہ شائع کیا۔

لہذا امام دانی کے منہج رسم کو رسم عثمانی تسلیم نہ کرنا علم رسم سے ناواقفیت کی علامت ہے اور مجمع ملک فہد کا ہر علاقہ کے رائج و متداول منہج کے مطابق مصحف شائع کرنا زمینی حقائق کا اعتراف ہے۔ پھر بھی جو لوگ برصغیر پاک و ہند میں امام دانی والے منہج کے متوازی عربوں والے امام ابن نجاح کے منہج کو شائع کرنا چاہتے ہیں وہ زمینی حقائق کو نظر انداز کر رہے ہیں، اس سے اختلافات جنم لیں گے۔ واللہ اعلم

مولانا فخر الدین قاسمی

صدر جمعیتہ العلماء، ہاپور، یوپی (انڈیا)



”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

باسم تعالیٰ شانہ  
مکرمی و محترمی حضرت مولانا ڈاکٹر الیاس فیصل صاحب دامت برکاتہم  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے کہ مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوں

حسب الحکم وطن واپس آکر ریاست جموں و کشمیر کے دستیاب ذمہ دار علماء کرام کی  
موجودگی میں مسئلہ زیر بحث پر بحث و مذاکرہ اور غور و تحقیق کے بعد متفقہ طور پر ایک فتویٰ مرتب  
کر کے رورانه خدمت کیا جا رہا ہے، اس امید پر کہ حق تعالیٰ شانہ ہمیں اہل حق کے ساتھ محشور  
فرما کر اس ناچیز کی خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اللہ پاک آپ حضرات کی مساعی  
جمیلہ اور درد مندی و دلسوزی کو قبول فرما کر امت مسلمہ کو اس خوفناک فتنہ سے بالکلیہ محفوظ  
فرمائے اور حق و اہل حق کو ہر جگہ و ہر معاملہ میں غالب فرمائے۔ آمین ثم آمین

منظر حسین قاسمی

دارالعلوم سوپور کشمیر

تاریخ 29-3-1436ھ

☆☆☆☆☆

مجلس فقہی، جموں و کشمیر، انڈیا کا موقف

(یہ فتویٰ تین صفحات پر مشتمل ہے جس میں صفحہ 1 اور 2 پر لکھا ہے)

من یرد اللہ بہ غیرا یفقد فی الدین المال والنفوس والاعمال

المجلس الفقہی جہانگیر کشمیر  
Al majlis-ul-fiqhi J&k India

Ref no. M.F J&K/313

Date: 29-3-1436H | 21-01-2015AD

..... تاج کمپنی والا رسم و ضبط جو متواتر، اور متواتر ہے، امت کے کبار علماء کا اس

پر عملی اجماع ہے، اور رسم عثمانی کے مطابق بھی ہے، ٹھیک اسی طرح درست اور صحیح ہے جس  
طرح ملک عرب میں امام ابو داؤد ابن نجاح کی ترجیحات کی بنیاد پر متعارف و رائج کردہ مصحف



متواتر اور متواتر رسم عثمانی ہے۔

امام الشیخ ابو عمر والدانیؒ کی روشنی میں جو ”رسم وضبط“ تاج کمپنی کی طرف سے منظر عام پر لایا گیا ہے، اس کی تصدیق ایسے کبار علماء نے کی ہے جن پر عرب و عجم کے اہل علم کو فخر ہے۔

جس ”رسم وضبط“ کو حضرت امام ابو داؤدؒ کی ترجیحات و نصوص کی بنیاد پر ملک عرب میں رائج کیا گیا ہے اس کو برصغیر میں متعارف کر کے رائج کرنا عقل و نقل دونوں کے خلاف ہے، کیونکہ:

1- ایسا کرنا صحیح و متواتر ”رسم وضبط“ کو غلط قرار دے کر امت کو عقائد و اعمال کے اعتبار سے شکوک میں مبتلا کرنا ہے۔

2- ملک عرب کا ”رسم وضبط“ تحریر میں رائج کرنا اس لئے بھی نامناسب ہوگا کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کے خلاف ہے ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصالح کے پیش نظر خانہ کعبہ کو قواعد ابراہیمی پر استوار کرنے کا جو ارادہ فرمایا تھا اسے ترک فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس عمل کی روشنی میں امام دانیؒ کے ”رسم وضبط“ کو غلط قرار دینا بہت ہی بیجا ہوگا۔ چونکہ ایسا کرنے والا دنیا میں بے شمار لوگوں کے ایمان بالقرآن کو خطرے میں ڈالنے کا باعث بن سکتا ہے، لہذا اس طرز عمل کے خوفناک نتائج اہل نظر پر مخفی نہیں ہیں۔ اگر ایسا کیا جاتا ہے تو گویا کہ معمول بہ عرف صحیح کی شرعی حیثیت ختم ہوگی جب کہ یہ قرآن و حدیث کے خلاف ہے۔ امام دانیؒ کی ترجیحات کی بنیاد پر رائج ”رسم وضبط“ برصغیر کے لوگوں کے لئے ضرورت کے درجہ میں ہے۔ چونکہ یہاں کے عوام ملک عرب کے رسم وضبط کے پڑھنے پر کلیۃً قادر نہیں ہیں، وہ رسم وضبط جس سے یہاں کی قوم نا آشنا ہے اسے رائج کرنا اس قوم کے لئے یسر کے

بجائے عسر پیدا کرنا ہوگا۔ جو شرعی اصولوں سے متصادم ہے، رسم وضبط کا مسئلہ یا تو اجتہادی ہے

یا توقیفی اور امت کے لئے یسر پیدا کرنا نصوص سے ثابت ہے اس اعتبار سے غور کیا جائے تو غیر منصوص مسئلہ کی وجہ سے منصوص سے بے اعتنائی ہوگی، اور ایسا کرنے والا فرد ہو یا کوئی طبقہ

اہل علم کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ شرعی بنیادوں پر اہل السنّت والجماعت میں داخل ہے یا نہیں۔

الغرض: کئی صدیوں پر مشتمل تاریخ اسلام اور کبار علماء کے اقوال کی روشنی میں برصغیر میں ملک عرب والا ضبط رائج کرنا متعارف عملی اجماع کے خلاف بغاوت ہے۔ بالخصوص سقوط خلافت کے بعد امت مسلمہ ویسے ہی بے شمار فتنوں میں پہلے ہی سے جکڑی ہوئی ہے، اور چھوٹے بڑے ہزاروں اختلافات میں مسلمان مبتلا ہیں، جن کا ختم ہونا بھی اب بظاہر مشکل ہی نظر آ رہا ہے، ایسے کٹھن حالات میں کسی ایک طبقہ کا اس متفقہ مسئلہ میں تبدیلی یا ترمیم چاہنا جو مسلمہ حقائق میں سے ہے، یقیناً ایسے اختلاف کا باعث ہوگا جو صرف فرد کو ہی لے نہ ڈوبے گا بلکہ پوری امت اس کا شکار ہو کر رہ جائے گی، یہودیت و نصرانیت تو اسی انتظار میں ہیں کہ کب وہ لمحہ آئے کہ مسلمان قرآن کے بارے میں مختلف ہو جائیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اس نظریہ کا حامل طبقہ اس کے ذریعہ دشمنان اسلام کا راستہ مسلمانوں پر مزید تسلط کے لئے ہموار کر رہا ہے۔

اس قرآن کی بدولت ہی پورے برصغیر کے مسلمان، فروعی اختلافات کے باوجود ملک و ملت کے ہزاروں مسائل اجماعی صورت میں حل کرتے آرہے ہیں اس اقدام سے مسلمانوں کی اجماعیت کا ختم ہونا یقینی ہے، بلکہ ہمارے نزدیک ایسا کرنے سے اسلام کو نقصان ہی پہنچے گا، یہ کہنا شاید مبالغہ نہ ہوگا کہ ایسی تبدیلی کی بناء پر غافل اور دین سے دور طبقہ کہیں ایمان ہی سے محروم نہ ہو جائے، نیز اس طرح کے اور بے شمار نقصانات کا بھی امت مسلمہ کو سامنا ہو سکتا ہے جن کا تدارک کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا اس لئے ہم شدت کے ساتھ اس قسم کے اقدامات کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں اور اس قسم کے لوگوں کو قوت کے ساتھ لگام لگانے کی ضرورت شدت سے محسوس کرتے ہیں تاکہ یہ امت مزید انتشار کا شکار نہ ہو جائے۔

و ما علینا الا البلاغ، واللہ اعلم بالصواب۔

## شرکائے ”المجلس الفقہی، جموں و کشمیر

- 1- مفتی مظفر حسین قاسمی صاحب صدر المجلس الفقہی و صدر مفتی دارالعلوم سوپور کشمیر۔
- 2- مفتی سید عبدالرحیم الحسنی القاسمی نائب صدر المجلس الفقہی و مہتمم و صدر مفتی دارالعلوم المصطفویٰ توحید گنج بارہ مولہ۔
- 3- مفتی ممتاز احمد صاحب صدر مفتی دارالعلوم بلالیہ سرینگر کشمیر۔
- 4- مفتی محمد سلطان صاحب استاد فقہ سراج العلوم سرینگر۔
- 5- مفتی محمد اشرف مظاہری صاحب مفتی مدرسہ تعلیم الاسلام ٹہاب پلوامہ کشمیر۔
- 6- مفتی ثناء الاسلام قاسمی دارالعلوم قاسمیہ سرینگر۔
- 7- مولانا محمد ادریس مسعودی قاسمی استاد دارالعلوم المصطفویٰ توحید گنج بارہ مولہ کشمیر۔
- 8- مفتی محمد ضیاء الحق نائب مفتی دارالعلوم المصطفویٰ توحید گنج بارہ مولہ کشمیر۔
- 9- مفتی محمد اقبال صاحب قاسمی ہندوارہ ضلع کپوارہ کشمیر۔
- 10- مفتی شفیق الرحمن صاحب قاسمی ایڈیٹر شعبہ عربی جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز سرینگر کشمیر۔
- 11- مفتی بشیر احمد قاسمی استاد دارالعلوم عارفیہ کپوارہ کشمیر۔
- 12- مفتی شبیر احمد قاسمی صدر صدائے حق جموں و کشمیر۔
- 13- قاضی فاروق احمد صاحب مدیر الجامعۃ الاسلامیہ دارالارقم تڑال کشمیر۔
- 14- عمر امین الہی صاحب استاد دارالعلوم الہیہ سرینگر۔
- 15- مفتی بلال احمد شاہ صاحب ندوی امام و خطیب مرکزی جامع مسجد کراہ پور کپوارہ۔



☆☆☆☆☆

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی آخری کتاب ہے اور قیامت تک انسانیت کی ہدایت اسی کتاب سے متعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے اور نہ صرف قراء و حفاظ کے ذریعہ اس کی حفاظت فرمائی گئی ہے، بلکہ متن قرآن کو جس طرح آپ نے املاء کر لیا اور لکھوایا وہ طریقہ کتابت بھی رسم عثمانی کی صورت میں محفوظ ہے، عربی اور عجمی نیز مشرقی اور مغربی ممالک میں اسی طرح قرآن مجید کی کتابت ہوتی آئی ہے، البتہ اصل الفاظ سے ہٹ کر تسہیل تلاوت کے لئے جو رموز و علامات اعراب استعمال کئے گئے ہیں ان میں کسی قدر فرق پایا جاتا ہے جس کا قرآن مجید کے الفاظ اور نفس متن کی کتابت سے تعلق نہیں، ہندو پاک میں قرآن مجید کی جس انداز پر کتابت ہوتی ہے وہ اس فن کی مرکزی شخصیت شیخ ابو عمرو الدانی (متوفی ۴۴۳ھ) کی تصریحات کے مطابق ہے، اور ہندوستان کے نہایت مستبر علماء، ارباب اتماء اور ماہرین فن کی توثیق کے ساتھ اس کی نشر و طباعت ہوتی آئی ہے، اس لئے اس میں تبدیلی اور بلا و عرب میں مروجہ رموز و علامات کے مطابق اس کی کتابت نہ صرف غیر ضروری عمل ہے بلکہ یہ امت میں افتراق و انتشار کا سبب بن سکتا ہے، اس لئے امت میں جو طریقہ مروج رہا ہے کہ مختلف علاقوں کے لوگ اپنی سہولت کے اعتبار سے اس علاقہ میں مروج رموز کے مطابق قرآن مجید کی نشر و اشاعت کی خدمت انجام دیا کرتے ہیں، اس کو اسی طرح باقی رکھا جائے اور کسی بھی ایسے عمل سے بچا جائے جو فتنہ و انتشار کا سبب بن سکتا ہو۔



مجلس دفاع المساجد والمسلمین العالمی، برطانیہ کا موقف

## مجلس دفاع المساجد والمسلمین العالمی

INTERNATIONAL MOSQUE & MUSLIMS DEFENCE COUNCIL

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبی بعده

ہم بڑے شرح صدر کے ساتھ یہ سمجھتے ہیں کہ پاک و ہند اور یورپی ممالک میں صدیوں سے رائج و متداول مصاحف رسم عثمانی کے مطابق ہیں، اور ان کا منہج رسم عالم اسلام کے مسلمہ امام رسم علامہ ابو عمرو دانیؒ کے بیان کردہ رسم کے مطابق ہے۔ بعض مقامات میں امام شاطبیؒ یا دیگر ائمہ رسم کے نصوص کی بھی رعایت کی گئی ہے۔

ملتان میں استاذ القراء والحفاظ قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ نے 1950 کی دہائی میں اپنی نگرانی میں تاج المصاحف کے عنوان سے جو قرآن کریم چھپوایا تھا وہ بھی امام دانیؒ کے اسی منہج کے مطابق تھا لہذا اسے غلط کہنا مسلمات کو متنازع بنانے کے مترادف ہے۔

نیز پاک و ہند اور یورپی ممالک میں چونکہ صدیوں سے یہی منہج رسم پڑھا پڑھایا جا رہا ہے اور لوگ اسی کے عادی ہیں لہذا یہاں امام ابن نجیحؒ کا عربوں والا منہج رسم چھاپنے سے عوام و خواص میں نئے شکوک و شبہات و اختلافات جنم لیں گے۔ لہذا ہماری رائے میں کسی ایسے اقدام سے گریز کیا جائے۔

واللہ الہادی

میاں ناصر اسلام  
چیرمین مجلس دفاع المساجد والمسلمین العالمی

## مدرسہ عربیہ اسلامیہ آزادول، جنوبی افریقہ کا موقف



# المدرسة العربية الإسلامية

## دار الإفتاء



P.O. Box 5796  
Aradville  
Newburg  
1750

DAKUL IFTA - DAKUL ULLOOM ARADVILLE

Tel: 011 413 2784  
Fax: 011 413 2787  
WWW.DAKULIFTA.LI

1 Arad Avenue  
Aradville  
Newburg  
1750

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته  
السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده ،

لأن الجالية المسلمة الهندية و الباكستانية و البنگالية و غيرها في إنجلترا و بلاد إفريقيا طلبا و شعبا يدرسون القرآن الكريم المطبوع حل منهج الإمام الداني ت بالرسم العثماني والخطب المتعارف في هذا المعحف .

في ضوء الاسطوانة الوارد إلينا نرى :

أولا : إن الرسم المتداول في مصحف تاج و غيره من المصاحف المطبوعة حل منهج الإمام الداني ت المتوفى ٤٤٤ هـ مرافق للرسم العثماني .

ثانيا : إننا لا نرى المصلحة في نشر منهج الإمام أبي داود المتوفى ٤٩٧ هـ المتعارف في بلاد العربية عندنا لأننا تعودنا على قراءة الرسم العثماني حل منهج الإمام الداني .

ثالثا : نرى أن نشر منهج الإمام أبي داود في الرسم في بلادنا يسبب غلطات و تنازلات من قبل العوام و الخواص و يصعب علينا مد هذا الباب .

والله سبحانه و تعالى أعلم و علمه أتم



من : دار الإفتاء آزادول  
١٢ جمادى الآخرة ١٤٣٦ هـ  
٢ أبريل ٢٠١٥ م



## جمعیت علماء جنوب افریقہ کا موقف

## HEAD OFFICE

1st Floor, Ballul Hamd,  
32 Dolly Rathebe Road,  
Fordsburg, Johannesburg, 2022

P. O. Box 42863, Fordsburg, 2033  
Tel: +27 11 373 8000 Fax: +27 11 373 8022  
www.islamia.org.za jamiat@islamia.org.za



# Jamiatul Ulama

## south africa

COUNCIL OF MUSLIM THEOLOGICALS  
Established in 1973 as Jamiatul Ulama Transvaal  
011 367 8000 Fax: 011 367 8022

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرقم: ۱۵۹۶۱ / ۹۳۸۲

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده ،

فإن الجالية المسلمة الهندية والباكستانية و البنغالية وغيرهم في انجلترا وبلاد إفريقيا طلاباً وشعباً يدرسون القرآن الكريم المطبوع على منهج الإمام الداني<sup>رحمته</sup> بالرسم العثماني والضبط المتعارف في هذا المصحف .

في ضوء الاستفتاء الوارد إلينا نرى :

أولاً : إن الرسم المتداول في مصحف تاج وغيره من المصاحف المطبوعة على منهج الإمام الداني<sup>رحمته</sup> المتوفى ١٤٤٤ هـ موافق للرسم العثماني .

ثانياً : إتنا لا نرى المصلحة في نشر منهج الإمام أبي داود<sup>رحمته</sup> المتوفى ٤٩٧ هـ المتعارف في بلاد العربية عندنا لأننا تعودنا على قراءة الرسم العثماني على منهج الإمام الداني<sup>رحمته</sup> .

ثالثاً : نرى أن نشر منهج الإمام أبي داود<sup>رحمته</sup> في الرسم في بلادنا تسبب خلافات وتساؤلات من قبل العوام والخواص ويصعب علينا سد هذا الباب .

العبد محمد بن يوسف قرطبي  
مفتي محمد يوسف مفتي

العبد محمد بن اسماعيل قرطبي  
مفتي محمد اسماعيل حافظجي

العبد زكريا بن محمد بن عبد الله قرطبي  
مفتي محمد زكريا باندور



٢ أبريل ٢٠١٥ م

١٢ جمادى الآخرة ١٤٣٦ هـ

Operating in Gauteng, Limpopo, Mpumalanga, North West, Free State and Northern Cape Provinces

HEAD OFFICE:

Tel: 011 373 8000

Fax: 011 373 8022

AZAADVILLE

Tel: 011 413 1365

Fax: 011 413 1365

BENONI

Tel: 011 423 7783

Fax: 011 423 7783

ELERIKSDORP

Tel: 018 467 5079

Fax: 018 467 8786

LAURENCE

Tel: 012 374 1506

Fax: 012 374 1457

LENASIA

Tel: 011 854 6170

Fax: 011 854 5849

ROODEBURG

Tel: 011 343 7423

Fax: 011 343 7423



ترجمہ: جمعیت علماء جنوب افریقہ و مدرسہ عربیہ اسلامیہ آزادول کا موقف:

پاک و ہند اور بنگلہ دیش کی کمیونٹی جو برطانیہ اور افریقی ممالک میں رہتی ہے ان میں طلبہ اور عوام سب امام دائی کے منہج رسم کے مطابق چھپا ہوا قرآن کریم ہی پڑھتے ہیں جس میں رسم عثمانی ہے اور ضبط کا متعارف نظام ہے۔

1- مصحف تاج اور امام دائی متوفی 444ھ کے منہج کی روشنی میں چھپنے والے تمام مصاحف رسم عثمانی کے مطابق ہیں۔

2- امام ابن نجاح متوفی 496ھ کا عربوں والا منہج رسم ہمارے علاقوں میں شائع کرنا ہماری رائے میں مصلحت کے خلاف ہے کیونکہ ہمارے لوگ امام دائی والے رسم عثمانی کو پڑھنے کے عادی ہیں۔

3- ہمارا یہ موقف ہے کہ امام ابن نجاح والے رسم کو ہمارے علاقوں میں شائع کرنے سے عوام و خواص میں سوال و جواب کا ایک دروازہ کھل جائے گا جس کو بند کرنا ہمارے بس میں نہیں ہوگا۔ دستخط کنندگان:

مفتی محمد زکریا باندرو مفتی محمد اسماعیل حافظ جی مفتی محمد یوسف منتی

☆☆☆☆☆

(برازیل سے فضیلۃ الشیخ عمران پرتگالی حفظہ اللہ کا موقف)

Alameda de Santo Amaro, 320 loja 54  
Galeria Palma de Ouro- Santo Amaro  
04745-001 São Paulo- Brazil

Conselho  
Islâmico do Brasil

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين، وبعد:

لأن الإمام أبا عمرو الداني والإمام أبي داود سليمان بن نجاح من أئمة الرسم العثماني، علما بأن المصاحف المطبوعة في باكستان والهند تتبع منهج الإمام الداني في الرسم بينما المصاحف المطبوعة في السعودية ومصر العربية تتبع منهج الإمام ابن نجاح، ولا يرى أي خطأ في هذا ولا يحق لأحد أن يدعي أنه خطأ،

مع الحياتي للجميع

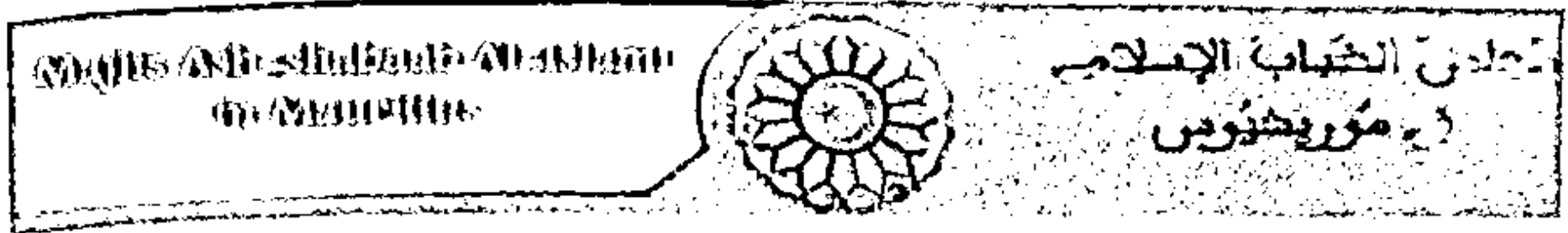
عمران محمد بر تفعالي



☆☆☆☆☆



## مجلس شباب اسلامی ماریشس کا موقف



بسم الله الرحمن الرحيم

After the research on the front version of the Holy Quran, we find that Quran printing in Pakistan was adapted by the version of Imaam Abu Amr Daani (r)(444H) who followed the version of Hazrat Uthmaan (r). This front version was preserved by the Islamic State through Ulamas. And also used in many countries such as Pakistan, India and others since hundred years.

There are some differences between the teacher and the student (that is Imaam Abu Amr Daani (r) (444H) and Imaam Ibn Najah (r) (497H) on the front version of the Holy Quran based on the view adapted by Hazrat Uthmaan(r). So Pakistan, India and other countries have always been referring to the teacher(Imaam Abu Amr Daani (r) over hundred years .

Nowadays, in Pakistan, they have started to print the version of Imaam Ibn Najah (r). And this is causing some misunderstandings among people in many countries. They say that the printing of the Holy Quran in Pakistan is wrong. In other words, they criticise the version of Hazrat Uthmaan(r)

whom Imaam Abu Amr Daani (r) was following. So beware! Both Imaam Abu Amr Daani (r) and Imaam Ibn Najah(r) are following the front version of Hazrat Uthmaan (r) with evidences

After the analysis of both versions we find that there is no mistake between them May Allah accept the version of both of them and grant them jannat

President of Majlis Ash-shabaab

Al-Islami in Mauritius

Mohammad Nadim Khan Taher

## مجلس معارف اسلامية ممباسا، كينيا كا موقف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مجلس المعارف الإسلامية

MAJLISUL MA'ARIFIL ISLAMIYYAH



Ref. No. ....

Date:

التاريخ : ٢٩ / ١٠ / ١٤٣٩ هـ

الموافق : ١١ / ٨ / ٢٠١٥ م

## إلى من يهمه الأمر

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين وبعد :  
 إن من نعم الله على عباده ونعم حاجته على خلقه أن تكون آيات النبوة وبراهين الرسالة  
 الخاتمة العامة لجميع الثقلين ، فكان إنزال الله تعالى كتابه العظيم على قلب خاتم الأنبياء  
 والمرسلين نبينا ورسولنا محمد صلى الله عليه وسلم معجزة ظاهرة ، فالقرآن العظيم آية  
 باقية على وجه الدهر ، فلم يزل محفوظاً في الصدور مكتوباً في السطور ، فالمصاحف التي  
 تطبع في شبه القارة الهندية تتبع منهج الإمام الداني في الرسم بينما المصاحف المطبوعة في  
 مصر والسعودية تتبع منهج الإمام ابن لجاح ، وشاعت حكمة الله أن تنتشر وتتداول كل  
 منهج في مناطق معينة تعارفت أهلها عليه والناس تعودوا على قراءته من مئات السنين في  
 مناطق شرق إفريقيا ، إذا المصاحف المطبوعة في الهند والباكستان على منهج رسم معتمد  
 موثوق في الأوساط العلمية ، ولا يحق لأحد أن يدعي أنه خطأ ، وأنذكر أن هذه المصاحف  
 كانت تقرأ وتلى في الحرمين الشريفين وكانت تمنح الإذن بطباعة هذه المصاحف في مجمع  
 الملك فهد ، ونسأل الله أن يجزي خادم الحرمين الشريفين الملك فهد بن عبد العزيز آل  
 سعود - رحمه الله - أحسن الجزاء على جهوده في خدمة كتاب الله العزيز .  
 فنرجو من الإخوة العالمين بهذا العمل أن لا يتفروا هذا الخط المبارك لأن تغيير الخط  
 يتسبب الالتباس والتفرقة في الأمة الإسلامية ، ويثير خلافاً بين عامة الناس لعدم تعودهم  
 عليه ولعدم معرفتهم للخلافات العلمية بين مناهج الرسم . وهذا - إن شاء الله - من  
 تمام النصيح والتعاون بين المسلمين .

أخوكم في الله

ياسين حاج علي محمد

رئيس مجلس المعارف الإسلامية

ممباسا - كينيا



Educational Islamic Centre at Amkeni, Kikambala,  
 P.O. Box 104 - Mtwapa (via Mombasa), Kenya, Telephone: +254 734978955, +254 733560109.  
 Email: mmislamiyyah@yahoo.com, admin@mmislamiyyah.com  
 Website: www.mmislamiyyah.com

## رائے گرامی ڈاکٹر شفاعت ربانی مدظلہ، ریسرچ سکالر، شاہ فہد قرآن کمپلیس مدینہ منورہ

Saudi Arabia, Madinah Munwwarah, Tabuk Rd  
P.O.Box : 6262 Mob: +966506311039 Email: dr.mshafat@gmail.com

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبی بعده

اما بعد: بندہ ناچیز کو برصغیر پاک و ہند کے قلمی اور مطبوعہ مصاحف پر تحقیقی کام کرنے کا شرف حاصل ہے، جس کی بناء پر احقر پورے یقین اور شرح صدر کے ساتھ یہ بات لکھ رہا ہے کہ برصغیر کے اہل علم نے جس رسم کو صدیوں سے اپنایا ہوا ہے، اس کا سلسلہ نسب ائمہ رسم امام دانی، امام شاطبی وغیرہ سے ہوتا ہوا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے تیار کردہ مصاحف عثمانیہ سے جا ملتا ہے۔

برصغیر میں رسم عثمانی پر جو علمی کام ہوا ہے: علامہ محمد غوث آرکائی (ت: 1238ھ) کی (نشر المرجان فی رسم نظم القرآن) سے لے کر حضرت قاری رحیم بخش پانی پتی (ت: 1402ھ) کی (الخط العثماني فی الرسم القرآني) تک ایک لمبی فہرست ہے۔

امام دانی کا یہ منہج رسم ایک انتہائی مستند اور علمی منہج ہے، برصغیر کے مطبوعہ مصاحف میں اختلافی مسائل رسم میں اکثر و بیشتر امام دانی کی ہی مرویات و مریات پر عمل کرنے کو ترجیح دی گئی ہے، ماسوائے ان چند کلمات کے جن میں امام شاطبی یا دیگر ائمہ رسم کی آراء کو اپنایا گیا ہے۔

اسی طرح جن کلمات میں قراءات متواترہ کا اختلاف ہے ان میں ائمہ رسم کے اقوال کی روشنی میں ایسا رسم اختیار کرنے کو ترجیح دی گئی ہے جس سے دوسری متواتر قراءات بھی اخذ کی جاسکیں۔

میری اہل علم اور ارباب اختیار سے درخواست ہے کہ منہج دانی ہی کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے، اور اس کے متوازی کسی اور منہج کو پاکستان میں متعارف کرانے سے مکمل گریز کیا جائے، کیونکہ ایسا اقدام ایک بڑے انتشار و خلفشار کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے جو نہ تو حکومت کے لئے نیک شگون ہے اور نہ ہی عام مسلمانوں کے لئے۔

(ان ارید الا الإصلاح ما استطعت وما تولیٰ فیہ الا باللہ علیہ توکلت و الیہ انیب)

محمد شفاعت ربانی  
مدینہ منورہ

Saudi Arabia, Madinah Munwwarah, Tabuk Rd  
P.O.Box : 6262 Mob: +966506311039 Email: dr.mshafat@gmail.com

## رائے گرامی ڈاکٹر محمد الیاس عبدالغنی مدظلہ، ممبر مراجعہ کمیٹی برائے مصحف تاج، شاہ فہد قرآن کمپلیس مدینہ منورہ

د/ محمد الیاس عبد الغنی بسم الله الرحمن الرحيم التاريخ: 2015 / 9 / 11

عضو مراقبة النص (سبہ)

مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف

المدينة المنورة

الرقم: .....

قرآن کریم کے عالمی نشریاتی ادارے مجمع الملک فہد مدینہ منورہ نے 1985ء میں قرآن کریم کا جو نسخہ شائع کیا وہ امام ابن نجاشی کے اس منہج رسم کے مطابق تھا جو عموماً عرب دنیا میں رائج و متداول ہے، جب حرمین شریفین و سعودی عرب کی دیگر مساجد میں صرف یہی نسخہ رکھوا دیا گیا تو مسلمانان برصغیر پاک و ہند و ملحقہ عجمی ممالک کے لئے اس کو پڑھنا دشوار تھا لہذا صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق کی تجویز پر حکومت سعودیہ نے 1989ء میں تاج کمپنی والا نسخہ بھی شائع کیا جو مسلمانان برصغیر کی تلاوت کے لئے حرمین شریفین میں رکھوا دیا گیا اور عموماً یہی نسخہ حجاج کرام کو واپسی کے روزائیر پورٹ پر تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ جامعہ ازہر مصر، موریتینیا، شام اور پاکستان کے جید علماء کرام نے اس نسخہ کو رسم و ضبط کی رو سے حرفا حرفا چیک کیا اور اس کی طباعت و اشاعت کی منظوری دی۔

یوں حکومت سعودیہ کے اس عالمی نشریاتی ادارے نے عرب و عجم کے مسلمانوں کے لئے قرآن کریم کے ایسے ایڈیشن شائع کئے جو ان کے علاقوں میں رائج و متداول رسم و ضبط کے مطابق ہیں اور وہ صدیوں سے اسے پڑھتے پڑھاتے چلے آ رہے ہیں۔

2010ء میں پاکستان سے چند افراد نے ”پاکستانی مصاحف کی حالت زار“ کے عنوان سے یہ آواز لگائی کہ پاکستانی مصاحف کا رسم و ضبط درست نہیں، لہذا یہاں اس کے متبادل یا اس کے متوازی امام ابن نجاشی کا عربوں والا رسم متعارف کروانے کی ضرورت ہے۔

اہل علم پر مخفی نہیں کہ پاکستانی مصاحف کی بابت ان کا یہ موقف علم و معرفت سے کوسوں دور ہے، نیز امام ابن نجاشی والا منہج یہاں پر متعارف کرانے کے پس منظر میں کیا مادی عوامل ہیں؟ یہ ایسا سوالیہ نشان ہے جس پر اہل علم و دانش اور انتظامی اداروں کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے، اللہ ہمیں اخلاص سے خدمت قرآن کی توفیق دے، آمین۔

محمد الیاس عبد الغنی

ڈاکٹر محمد الیاس عبد الغنی  
ممبر مراجعہ کمیٹی برائے مصحف تاج، مجمع الملک فہد مدینہ منورہ



## عربی متن: رائے گرامی مولانا ڈاکٹر محمد ادریس سومرو (سندھ)

**Dr. Muhammad Idris Soomro**Member: Council of Islamic Ideology,  
Pakistan**محمد ادریس سومرو**

رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تاریخ \_\_\_\_\_

Ref \_\_\_\_\_

الحمد لله رب العالمین، والصلاة والسلام على سيدنا محمد إمام الحقین، وخاتم النبیین، وغیرته من خلقه  
أجمعین، وعلى آله وصحبه الطیبین الطاهرین، والتابعین لهم بإحسان إلى يوم الدين.  
أما بعد:

فقد تبین لنا من خلال الدراسة لتأهیل الرسم العثماني أن المصاحف الباكستانية مطبوعة على منهج الإمام ابن  
عمرو الدانی (ت: ۴۴۴ھ)، وهو منهج علمي موثوق معترف بها بين الأوساط العلمية في العالم الإسلامي، وهذا  
المنهج متداول في باكستان والهند وغيرها من مئات السنين، وتعارف أهلها عليه من الخاصة والعامة، وإن المراجع  
العلمية على اختلاف مسالكهم في هذه البلاد قد خدموا المصاحف وطبعوها على هذا المنهج.  
لما سألناكم عن طباعة المصاحف في باكستان على منهج الإمام ابن نجاح (المتداول في البلاد العربية) فإنتي  
أرى فيه أن ذلك يشير تساؤلات في الأوساط العلمية والشعبية، وأكبر دليل على ذلك أن موضوع الرسم في  
باكستان لم يكن مثير خلاف في هذه البلاد منذ مئات السنين لكن منذ أن أبدى البعض رغبته لطبع المصاحف في  
باكستان على منهج ابن نجاح، صار ذلك مصدر تساؤلات بين أهل العلم والبصيرة في المراجع العلمية المختلفة؛  
لأنهم يرون بعين الاعتبار أن ذلك يشير اضطراباً وشبهة بين عامة الناس لعدم اطلاعهم على دقائق الخلاف بين  
تأهیل الرسم، وغير مثال على ذلك هؤلاء دعاة طبع ابن نجاح بأنفسهم قبل غيرهم لأنهم فعلاً ادعوا أن رسم  
المصاحف الباكستانية غلط، وأنه لا يوافق الرسم العثماني لعدم خلفية علمية كافية لديهم عن منهج الإمام  
الدانی، فإذا كان هذا شأن المتسئين إلى العلم فكيف بعامة الناس؟  
والله ندعو أن يوفقنا وإياهم إلى سواء السبيل.



غضاضكم

محمد ادریس سومرو

(فضيلة الشيخ المحدث الدكتور) محمد إدريس السندی

عضو مجلس الفكر الإسلامي، إسلام آباد، باكستان

التاريخ: ۲۷ مارس / آذار ۲۰۱۵م

(۱) انظر: مجلة الرشد ۱۰ مارس ۲۰۱۰م، ص: ۸۵۷، الكاتب: أنس نصر، المراجع: القاري أحمد ميان النهاوي.

Cell 0300-3144663

Ph: 0242-449567

0242-448348

021-3410281

المسجد الكبير سكندريارو۔ نوشہرہ و لیروں سندھ

جامعہ عربیہ انوار العلوم۔ سکندریارو۔ نوشہرہ و لیروں سندھ

جامعہ عربیہ روضی اللہ علیہ۔ سکراچی



ترجمہ: رائے گرامی مولانا ڈاکٹر محمد ادریس سومرو (سندھ)

## رکن اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد

رسم عثمانی کے مختلف مناہج کا مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت آشکار ہو جاتی ہے کہ پاکستانی مصاحف امام دائی (متوفی 444ھ) کے منہج کے مطابق چھپے ہوئے ہیں اور یہ عالم اسلام کا معتمد علمی منہج رسم ہے، یہ منہج پاک و ہند میں صدیوں سے متعارف چلا آرہا ہے اور یہاں کے عوام و خواص اس کے عادی ہو چکے ہیں، ہمارے اس خطے میں مختلف مکاتب فکر کے علماء و محققین نے اسی منہج کی علمی خدمت کی اور اسی کے مطابق قرآن کریم شائع کئے۔

جہاں تک امام ابن نجائے کے عربوں والے رسم کو ہمارے خطے میں شائع کرنے کا سوال ہے تو میں محسوس کرتا ہوں کہ اس سے عوام و خواص میں سوالات کا ایک نیا سلسلہ جنم لے گا، اور اس کی واضح تائید اس بات سے ہوتی ہے کہ ہمارے ان ممالک میں صدیوں سے ان مصاحف کے رسم عثمانی پر کبھی کوئی اختلاف نہیں ہوا، لیکن جب سے کچھ لوگوں نے امام ابن نجائے والا رسم ہمارے خطے میں شائع کرنے کی آواز لگائی ہے تب سے مختلف مسالک کے اہل علم نے اس پر اپنے علمی تحفظات کا اظہار شروع کر دیا ہے، جن کا موقف ہے کہ چونکہ عوام کو مناہج رسم کے اس فرق اور ان باریکیوں کا ادراک ہی نہیں ہے اور اس کی زندہ مثال خود یہی لوگ ہیں جو یہاں منہج ابن نجائے کو شائع کرنا چاہتے ہیں، چونکہ یہ خود پاکستانی مصاحف کے رسم کو غلط اور رسم عثمانی کے مخالف کہتے رہے ہیں۔<sup>(1)</sup> چونکہ انہیں امام دائی کے اس منہج کا علم نہیں تھا۔ جب علم کے دعوے داروں کا یہ حال ہے تو عوام کا کیا حال ہوگا؟ اس کا اندازہ آپ خود ہی لگالیں۔

(1): ملاحظہ ہو مجلۃ الرشید 15 مارچ 2010ء، صفحہ 857۔

مضمون نگار: انس نصر۔ نظر ثانی، تہذیب و تنقیح: قاری احمد میاں تھانوی

رائے گرامی جناب عبدالباقی ادریس سومرو (سندھ) رکن اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

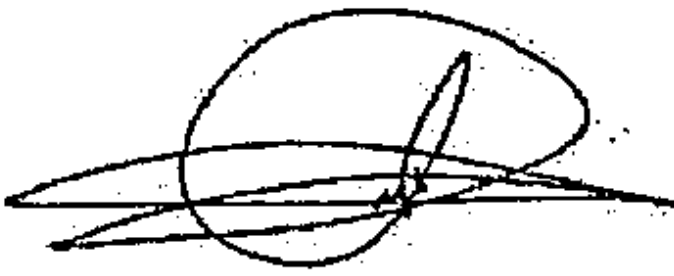
الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيد المرسلين، وبعد:

فإنَّ الإمام أبا عمرو الداني والإمام أبي داود سليمان بن نجاح من أئمة الرسم العثماني، علماً بأن المصاحف المطبوعة في باكستان تتبع منهج الإمام الداني في الرسم بينما المصاحف المطبوعة في مصر والسعودية تتبع منهج الإمام ابن نجاح، وشاءت حكمة الله أن تنتشر وتتداول كل منهج في مناطق معينة تعارفت أهلها عليه من مئات السنين، إذاً فالمصاحف المطبوعة في باكستان على منهج رسم معتمد موثوق في الأوساط العلمية، ولا يحق لأحد أن يدعي أنه خطأ.

ومن جهة أخرى أرى من الحكمة عدم طباعة المصاحف في باكستان على منهج الإمام ابن نجاح؛ لأن ذلك يثير خلافاً بين عامة الناس لعدم تعودهم عليه ولعدم معرفتهم للخلافات العلمية بين مناهج الرسم، اللهم ليس عامة الناس بل وربما بعض المتسبين إلى العلم أيضاً يرون ذلك، كما حصل فعلاً من البعض في باكستان وغيرها حيث إنهم قالوا: إن المصاحف المطبوعة في باكستان لا توافق الرسم العثماني.

(براجع: العدد الخاص (قراءات نيرة) لمجلة الرشيد، ص: ٨٥٧-٨٦٨، ١٠ مارس ٢٠١٠م)

فإذا كان هذا شأن بعض المتسبين إلى العلم فما بالك بعامة الناس قريباً يقعون فيه.



ABDUL BAQI IDRESS  
Research Officer  
Council of Islamic Ideology  
Government of Pakistan  
Islamabad

عبد الباقي إدريس السندي

المحقق بمجلس الفكر الإسلامي، إسلام آباد، باكستان

١٠/٦/١٤٣٦ھ = ٣٠/٣/٢٠١٥م

☆☆☆☆☆

رائے گرامی حضرت مولانا قاضی ارشد الحسنی مدظلہ، جامعہ مدنیہ، انٹک شہر

○ جہاد منہجہ  
○ تالاف مدنی دارالافتاء  
مدنیہ روڈ انٹک شہر

قَاضِي ارشِدِ الْحَسَنِي

تاریخ ۱۹ مئی ۱۴۲۷ھ

حوالہ نمبر

برصغیر پاک و ہند میں رائج مصاحف کی علمی سند امام دہلوی سے ہوتی ہوئی مصاحب عثمانیہ سے جالقی ہے جس سے واضح ہو جاتا ہے کہ ہمارے یہ مصاحف رسم عثمانی کے مطابق ہیں نیز ماضی قریب کے اکابرین امت اسلامیہ بلا امتیاز مسلک و شرب اسی نسخہ رسم پر اعتماد کرتے چلے آ رہے ہیں جن میں حضرت مفتی کفایت اللہ دہلوی، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، حضرت قاری رحیم بخش پانی پتی کا اسم گرامی نمایاں ہے لہذا عالم اسلام کے اس مسئلہ کو غلط کہنا دیدہ دلیری ہے۔

جہاں تک امام ابن حجاج کے عربوں والے رسم کو پاکستان میں شائع کرنے کا سوال ہے تو ہم بڑی ایمانداری سے یہ محسوس کرتے ہیں کہ اس اقدام کی کوئی ضرورت نہیں خصوصاً اس سے بلاوجہ کا ایک نیا اختلاف و انتشار جنم لے گا اور ہمارا معاشرہ اس کا تحمل نہیں ہے ہم علمی حلقوں اور انتظامی اداروں سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

دعا توفیق الہیہ  
سید محمد رفیع

نوٹ: میرے والد بزرگوار حضرت مولانا قاضی زہد الحسنی اس کمیٹی کے ممبر تھے جس نے 3 اگست 1973 کو انجمن حمایت اسلام والے مصحف کو پاکستان کا معیاری نسخہ قرار دیا تھا یا جلاس وزیر اطلاعات و نشریات، اوقاف و حج جناب مولانا کٹر نیازی کی زیر صدارت اسلام آباد میں منعقد ہوا تھا۔





اقتباسات از رائے گرامی قاری فیاض الرحمن علوی مدیر مدرسہ مرکزی دارالقرآن پشاور  
(محترم قاری صاحب کا مفصل مضمون 10 صفحات پر مشتمل ہے جس میں وہ صفحہ نمبر 1 پر رقم

طراز ہیں)

..... پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، افغانستان، روس، چین اور کچھ عرب علاقوں  
کے مصاحف میں علامہ دائی و شاطبیؒ ہی کے رسم کو بنیاد بنایا گیا ہے جب کہ بعض عرب علاقوں  
میں ابوداؤد سلیمانؒ کے بیان کردہ رسم کو اختیار کیا گیا ہے جس میں چند کلمات کا رسم مختلف ہے  
مگر تلاوت میں یکساں ہیں تاج کمپنی کے مصحف ہندوستان میں مشاہیر علماء کرام کی مراجعہ  
کمیٹیوں کی حضرت مفتی کفایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی نگرانی میں پوری تحقیق و تائید سے شائع  
ہوئے تھے، مجھے حیرت ہوئی کہ یہ حضرات کیسے کہہ رہے ہیں کہ یہ مصاحف رسم عثمانی کے  
خلاف ہیں؟ فیما للعجب۔

(قاری فیاض صاحب اپنے اسی مضمون کے صفحہ نمبر 8 اور 9 پر لکھتے ہیں)

..... میری رائے میں ان کا یہ دعویٰ کہ مکتبہ دارالسلام کا مطبوعہ مصحف ہی رسم عثمانی  
کے موافق ہے، غلط فہمی اور خلفشار پیدا کرنے کے سوا کچھ نہیں۔ یہ اگر سازش نہیں تو امت  
مسلمہ میں ایک نئے فتنے کا آغاز ضرور ہے اللہ ہی جانتا ہے کہ ان کے پیش نظر کیا مقاصد ہیں؟  
صدیوں سے علماء، قراء اور اکابرین امت قرآن پڑھتے پڑھاتے آرہے ہیں اور برصغیر کے  
مصحف میں 73586 غلطیوں کو آج تک نہ سمجھ سکے؟ نیز مجمع الملک فہد کے ماہرین نے بھی  
غفلت برتی کہ تاج کمپنی کا مصحف طبع کروادیا جو صدیوں سے برصغیر میں ہزاروں غلطیوں سے  
بھرا ہوا مروج ہے۔

اس موضوع پر ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی اور ڈاکٹر محمد الیاس کے مضامین بہت مدلل  
جامع اور علمی تحقیق اور حقیقت پر مبنی ہیں۔ میں حرف بحرف ان کی تائید کرتا ہوں ان دونوں  
حافظ صاحبان (حافظ انس نصر و حافظ مصطفیٰ راسخ) اور بالخصوص ڈاکٹر احمد میاں تھانوی

صاحب سے ہمدردانہ درخواست کرتا ہوں کہ امت کو ایک نئے فتنے کی نذر کرنے سے پرہیز کریں، اگر آپ کسی مخصوص مسلک کے لئے اسے ضروری سمجھتے ہیں تو باقی امت کو معاف فرمائیں<sup>(1)</sup>

اللهم اصلح شأننا كله ولا تكلنا الى انفسنا طرفه عين۔

قاری فیاض الرحمن علوی سابق ممبر قومی اسمبلی پاکستان

مدیر مدرسہ مرکزی دارالقرآن۔ پشاور

استاذ حدیث و قراءات سبعہ و عشرہ، فاضل وفاق المدارس العربیہ و فاضل تجوید و

قراءات ماڈل ٹاؤن لاہور و فاضل پشاور یونیورسٹی و فاضل جامعہ ازہر قاہرہ

☆☆☆☆☆

(1) واضح رہے کہ محترم قاری فیاض صاحب نے اپنے اس طویل مضمون میں حافظ انس نصر مدنی صاحب کے مضمون ”پاکستانی مصاحف کی حالت زار“ کے مختلف پہلوؤں پر مفصل اور مدلل تبصرہ کیا ہے۔

## رائے گرامی مولانا امان اللہ حقانی، جمعیت علماء اسلام پشاور

Maulana Amanullah Haqqani  
General Secretary  
Jamiat Ulama-e-Islam  
District Peshawar



مولانا امان اللہ حقانی  
جنرل سیکرٹری  
جمعیت علماء اسلام  
ضلع پشاور

بسم الله الرحمن الرحيم

و بالله التوفيق !

پاکستان میں قرآن کریم کا جو رسم الخط موجود ہے جس کا مرکزی محور اس فن کے امام شیخ ابو عمر والدائی متوفی 444ھ کے نصوص و ترجیحات میں یہ بالکل صحیح ہے اور رسم عثمانی کے بالکل موافق ہے اور اس خطے کے مسلمان مرد و عورت و بچے اس کو با آسانی پڑھ سکتے ہیں۔ اس کی موجودگی میں عرب ممالک کے رسم الخط والے قرآن شریف کو چھاپنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ عرب ممالک میں چھاپنے والے قرآن کریم امام ابو داؤد بن نجیح کے ترجیحات کے مطابق ہے اب یہاں عربوں والے رسم الخط کے موافق قرآن شریف کو چھاپنا بے جا اختلاف پیدا کرنا ہے لہذا اس کے چھاپنے سے گریز کیا جائے اور سابقہ طرز پر آنے والے قرآن شریف کے چھاپوں کو برقرار رکھا جائے۔



مولانا امان اللہ حقانی

مولانا امان اللہ حقانی



رائے گرامی مولانا عبدالشکور حقانی، مرکزی نائب ناظم اتحاد اہل سنت والجماعت پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

برصغیر پاک و ہند میں صدیوں سے قرآن کریم کی طباعت و اشاعت امام دانی کے مسلمہ منہج کے مطابق ہو رہی ہے۔ ان مصاحف کے رسم کو غلط کہنا علم رسم کے مبادی سے ناواقفیت کی علامت ہے۔ اس منہج رسم کو اکابر علماء اور قراء کا اعتماد حاصل ہے۔ لہذا ان مصاحف میں منہج رسم کی اکھاڑ پچھاڑ سے ایسے حضرات کو باز رہنا چاہئے جو ان منہج سے کما حقہ واقفیت نہیں رکھتے۔

پاک و ہند میں امام دانی کا منہج رسم ہی متعارف و متداول ہے۔ لہذا اس کے

متبادل یا متوازی دوسرے منہج رسم (ابن نجاح) کی اشاعت سے عوام و خواص میں انتشار کا خدشہ ہے۔

نیز ہر ایسا اقدام جس سے امت میں اختلاف پیدا ہو حکمت شرعیہ کی رو سے درست نہیں۔ ایسے اقدام سے باز رہنا ہی امت کی خیر خواہی ہے۔

مولانا عبدالشکور حقانی بن محمد یوسف

مہتمم اعلیٰ جامعہ حقانیہ لاہور کینٹ

☆☆☆☆☆

رائے گرامی مولانا ڈاکٹر قاری فیاض الحسن جمیل الازہری شیخوپورہ

مولانا قاری مفتی فیاض الحسن جمیل الازہری



◀ داخل درس کھای (تکیم المدارس) پاکستان ▶  
◀ داخل درس کھای (تکیم المدارس) پاکستان ▶  
◀ داخل درس کھای (تکیم المدارس) پاکستان ▶  
◀ داخل درس کھای (تکیم المدارس) پاکستان ▶

- 1- پاک و ہند میں رائج رسم و ضبط بالکل درست ہے اور کئی صدیوں سے علماء و محققین کا اعتماد شدہ ہونے کے ساتھ ساتھ حریم شریفین میں بھی قبولیت کی سند حاصل کر چکا ہے۔ جس کی مثال مجمع الملک فہد کی طرف سے مصحف تاج کی طباعت اور حریم شریفین میں موجودگی ہے۔
- 2- ہر علاقے کا اپنا متعارف شدہ رسم پوری دنیا میں چل رہا ہے اور پاک و ہند کے لوگ نسلوں سے اسی رسم و ضبط کو پڑھ رہے ہیں۔ جب کوئی اس علاقے کا زائر حریم شریفین جاتا ہے تو عربوں میں رائج رسم و ضبط والا قرآن کریم نہیں پڑھ سکتا۔ اگر اسے پاک و ہند میں رائج کیا گیا تو عموم بلوئی کا سخت اندیشہ ہے۔ جس سے بچنے کا شریعت نے حکم دیا ہے۔ لہذا میری رائے میں عرب رسم و ضبط کو پاکستان میں رائج کرنا سراسر عوام الناس کو الجھانے اور وحدت قرآن کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہوگا۔

3- ایسی تبدیلی ہمارے علاقے کے لوگوں کو انتشار میں مبتلا کرے گی۔

منجانب: مولانا ڈاکٹر قاری فیاض الحسن جمیل الازہری

نبی پورہ، شیخوپورہ

ڈاکٹر  
مولانا قاری فیاض الحسن جمیل الازہری  
صلی کوارڈینیٹر شیخوپورہ/انٹکانہ صاحب  
تعلیم المدارس، اہل سنت پاکستان



## اقراء روضۃ الاطفال ٹرسٹ پاکستان کا موقف

IQRA

QRA RAUZATUL  
ATFAL TRUSTA-1 B NAZIMABAD NO.1 KARACHI  
PHONE: 021-6643039-6605892  
FAX NO. 021-6684631

اقراء  
روضۃ الاطفال ٹرسٹ

1-A-1/11، قائم آباد نمبر 1 کراچی  
فون نمبر: ۶۶۰۵۸۹۲-۶۶۰۳۰۳۹  
فیکس نمبر: ۶۶۸۴۶۳۱

Date: 19-12-2015

Ref: ۷، رسم اہل سنت

بسم الله الرحمن الرحيم

پاکستان و ہندوستان میں چھپنے والے مصاحف (جنہیں معصوب تاج کہا جاتا ہے) کے رسم الخط کی بابت پوچھا گیا ہے کہ وہ صحیح ہے یا غلط اور کیا اسے تبدیل کر کے عرب ملکوں والا رسم وضبط طبع کرنے کی ضرورت ہے تو اس سلسلہ میں اس لن سے متعلق حضرات کی تحقیق و آراء کی روشنی میں عرض ہے کہ:

(۱) ہندوستان و پاکستان، بلکہ دیش و غیرہ ممالک میں رائج مصحف کا رسم الخط خود ساختہ نہیں بلکہ مصحف عثمانی کے رسم کے مطابق اور اس فن کے امام شیخ ابو عمرو الدانی کے نصوص اور تصریحات کے مطابق ہے، جب باقاعدہ منظم طریقے سے قرآن کریم کی طاعت کا سلسلہ شروع ہوا تو اس وقت کے مفتی اعظم ہند حضرت مفتی کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی نگرانی میں علماء و قراء کی ایک جماعت نے اس کے رسم وضبط کا مرعہ کیا اور اسے درست قرار دیا، اس وقت سے آج تک تمام علماء، قراء، حفاظ کا اس پر اعتماد چلا آرہا ہے اور اس اعتماد پر تمام مسالک اور فرقوں کے علماء کا بھی اتفاق ہے، کسی نے اس رسم وضبط سے اختلاف نہیں کیا۔ اس لیے برصغیر پاک و ہند میں رائج رسم وضبط صحیح ہے اسے غلط قرار دینا درست نہیں۔

(۲) (۳) برصغیر کے ممالک میں عرب ملکوں والا رسم وضبط رائج کرنے کی بالکل ضرورت نہیں، کیوں کہ عرب ملکوں کے مصحف کا رسم وضبط اگر ایک امام ابو داؤد بن نباح کی ترجیحات کے مطابق ہے تو برصغیر پاک و ہند کا رسم وضبط بھی ایک امام ابو عمرو الدانی کی ترجیحات کے مطابق ہے۔ ہمارے یہاں عربی رسم الخط کا رواج نہیں اور نہ اس سے واقفیت ہے، اگر اس کے مطابق مصاحف کی طاعت ہوگی تو اس سے انتشار بھی پھیلے گا اور عوام الناس کو تلاوت قرآن کریم میں مشکل بھی پیش آئے گی اس کا اندازہ ان ممالک سے حج و عمرہ پر جانے والے حضرات سے بخوبی ہو جاتا ہے کہ وہ حرمین شریفین میں تلاوت کے لیے مصحف تاج کو تلاش کرتے ہیں اگر وہ میسر نہ ہو تو یہ حضرات عربی رسم الخط والے مصحف میں تلاوت نہیں کر پاتے اور تلاوت کے بجائے دوسرے اذکار میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سعودی حکومت قرآن کمپلیکس کی نگرانی میں ان حجاج و زائرین کے لیے مصحف تاج طبع کرواتی ہے اور حرمین شریفین میں بھی رکعتی ہے اور حجاج میں یہی قرآن کریم تقسیم کرتی ہے، تو ہمارے یہاں عربی رسم الخط میں قرآن طبع کرنے کا مطلب یہاں کے عوام الناس کو تلاوت سے محروم کرنے کے مترادف ہوگا جبکہ فن قرأت کے ماہرین کی رائے کے مطابق علامات و غیرہ تو فیقی نہیں بلکہ اجتہادی ہیں یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ عرب ممالک اور برصغیر کے مصاحف کے رسم میں علامات اور کتابت کا فرق ہے تلفظ کا فرق نہیں لہذا جس پر تمام علماء کا اتفاق چلا آرہا ہے اور وہ درست بھی ہے اسی رسم وضبط کو باقی رکھا جائے۔ اس کو تبدیل کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔

(واللہ اعلم بالصواب)

مفتی خالد محمود

نائب مدیر اقرار روضۃ الاطفال ٹرسٹ

مفتی رحیل سین کا پڑیا

نائب مدیر اقرار روضۃ الاطفال ٹرسٹ

مفتی طلحہ منیر

نائب مدیر اقرار روضۃ الاطفال ٹرسٹ

(مفتی) خالد محمود  
نائب مدیر اقرار روضۃ الاطفال ٹرسٹ



Branch:	Syedna Abu-Bakar Siddiq (rz) Block "B" North Nazimabad, Karachi. Phone 021-6676579-6643064
Branch:	Syedna Umar Farooq (rz) Block 6, P.E.C.H.S. Society, Karachi. Phone 021-4521091-4529579
Branch:	Syedna Abdullah Bin Abbas (rz) G.O.R. Bath Island, Clifton, Karachi. Phone 021-5873332-5834176
Branch:	Syedna Saad Bin Zaid (rz) Feroze Pur Point, Lahore. Phone 042-5823480-5524047
Branch:	Syedna Talha (rz), Khayshan-e-Sa syed, Rawalpindi. Phone 051-4411748
Branch:	Syedna Saad Bin Abi Waqas (rz), Warsak Road, Peshawar. Phone 091-5200035-5200174
Branch:	Syedna Saad Bin Moaz (rz), Chaman Housing Society Quetta. Phone 091-2837943
Branch:	Syedna Abbas (rz), Near Aitabali Hotel, Purana Jiglot Adda, Gilgit. Phone 05811-53118
Branch:	Iqra Huffaz Boys Secondary School, North Nazimabad, Block "I" Karachi. Phone 021-6634125-6634128

انجمن ناشران قرآن مجید لاہور کا موقف

NASHARAN-E-QURAN MAJEED

انجمن ناشران قرآن مجید

GANJ BUKHSH ROAD, LAHORE- Ph: 042-7220479

کلیغ بخش روڈ، لاہور فون۔ 042-7220479

Date: \_\_\_\_\_

Ref: \_\_\_\_\_

مثالی مصحف کی موجودگی میں نئے مثالی مصحف کی تیاری

حکومت پاکستان نے نوٹیفکیشن F.1(7)/76/ADQ/R&R مورخہ 5 فروری 1980ء کے تحت تمام ناشران قرآن مجید کو انجمن حمایت اسلام کے قرآن پاک کے مطابق اپنے مصحف شائع کرنے کا پابند کیا۔ کیونکہ اسے جید علماء کی ایک کمیٹی نے محفوظ طور پر تصدیق کی ہے۔

چنانچہ ہم ناشران قرآن مجید اسی قانون کی پاسداری کرتے ہوئے آج تک اس پر عمل پیرا ہیں۔  
کچھ عرصہ پہلے بعض اداروں کی طرف سے 341 کلمات کی فہرست سہیا کی گئی کہ قرآن مجید میں ان کلمات کو تبدیل کر دیا جائے تاکہ یہاں چھپنے والے مصحف کا رسم الخط سعودی عرب میں چھپنے والے مصحف کے مطابق ہو جائے۔  
رسم الخط میں یہ تبدیلی پاک وہند میں رائج رسم الخط کے خلاف ہے۔ مختلف مسالک کے مفتیان، علماء اور خاص طور پر مدینہ منورہ میں طویل عرصہ سے تدریس قرآن سے منسلک قراء کی رائے بھی اس تبدیلی کے خلاف ہے کہ اس سے عوام میں اضطراب اور ملک میں انتشار پھیلے گا۔

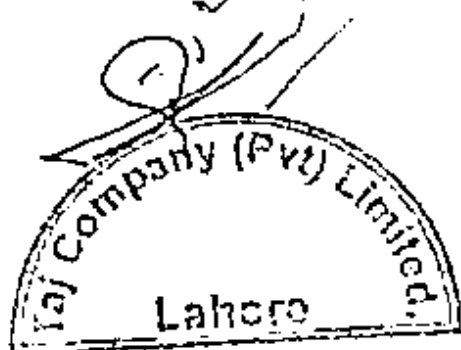
اس لیے ناشران قرآن مجید ایسے کسی اقدام کی حوصلہ افزائی نہیں کرتے جس سے ملک میں انتشار پھیلے اور عوام اضطراب کا شکار ہوں اور ہم علماء و مفتیان کی رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔ ہم حکام بالا سے اپیل کرتے ہیں کہ قرآن بورڈ کی اس کمیٹی نمبر 4 اور 5 کو فوری تحلیل کیا جائے جو انتشار کا سبب بن چکی ہے۔

GOR PAK CO.

سید حسن محمد  
Partner

حفیظ ابیر مات شاہ Reg # 12

Reg # 5 ضیاء الدین



سید ابیر کا سہیل  
For  
Zia-ul-Quran Publications

Reg# 60  
صين مسعود  
مسعود کمپنی

میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

At Hassan Rashad  
R. Rashad Reg# 27

Proprietor:

Maktaba Jardeez  
307-5-Lower Mall 3 Makkah Center, 1st

~~Af~~  
Gier

**HIGHATE-HANZAL**  
**COMPANY**  
PROMOTERS & IMPORTERS  
OF THE NEW SYSTEM

Mobile: 0321-4138520  
Pict: 042-37247077

[illegible]

Reg#25  
 Mr. Adnan Al-Hadi  
 Contrast Printers & Publishers

**Proprietor**

Reg# 03

Al-Bilal Publishing Company

Main Market, 40 Urdu Bazar, Lahore

Reg #4  
علم دین سلسلہ  
محمد طفیل  
علم دین سلسلہ  
علم دین سلسلہ 7 مائتھ ستر پینا لاور مال لاہور

منیر ایک سنٹر  
209#47  
شمارہ 47  
12-حق سٹریٹ  
اردو بازار، لاہور  
042-37243520


Y. D. Has  
Y. D. Has

Muqaddas Publisher's Regd 19  
Ghazni Street, 38-Urdu  
Bazar, Lahore

Reg #43 *الحافظ*  
**HAFIZ COMPANY**  
 Ghazni Street, 38-Urdu Baza  
 Lahore.  
 PH: 042-37224288-3732428.

Zahed Mahmood  
Reg # 29

اتفاق پبلشرز  
پبلشرز پک 7- جیالک 18/11/1974

Reg# 42   
 21/6/16  
**MUSLIM ACADEMY**  
 29/18 MOHAMMAD NAGAR  
 LAHORE - 54000 PAKISTAN

ملک سراج الدین ایڈیٹرز  
18/19 جلال ہسپتال چوک اردو بازار لاہور  
76645000, 76645002, 76645003

Reg # 12 حفیظ ایبرکات شاہ

For  
Zia-ul-Quran Publications

Reg # 21 الیاس علی

**MUSLIM  
BOOK CENTER**  
18-Aziz Market Urdu Bazar, Lahore  
ILYAS AHMAD RIZVI 0300-4236331

ملک ذمہ دار  
۸  
۲۸/۴/۲۰۱۵  
کراچی - آر و پ آر

Reg#5 ضیاء الدین

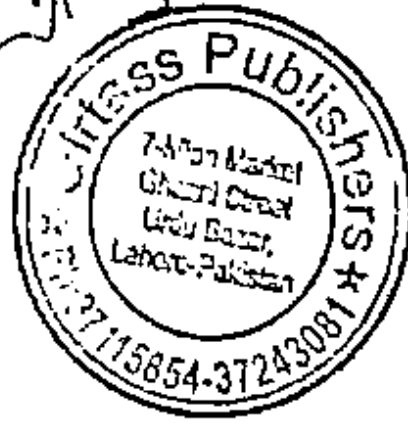
Taj Company (Pvt) Limited.  
Lahore

اسرار الشریعہ فیہ  
ص ۱۵۴-۲۱

**ایشیہ فیہ کیفی**  
 ڈائریکٹ فوریہ سیدہ سیدہ لاہور  
 فون: 042-37313392

آصف ایف

نمبر 5

دارالعلم شکر پبلشرز  
لاہورمحمد سعید  
نمبر 15Can Life Publishers  
Proprietorکاشف لباب  
الکتاببک سٹرز  
محمد سعید الرحیم  
عزیز مارکیٹ، اردو بازار، لاہور 7231788محمد نذیم صدیقی  
نمبر 16  
17/4/15زینب قرآن پبلی  
ہلوتر مال بک سٹرز اردو بازار لاہور  
0423-7381400عبد المجیب  
نمبر 6خانہ معقول  
خانہ معقولمکتبہ  
نمبر 49  
۱۸- اردو بازار لاہور پاکستان  
7231788-11788محمد سرائی خاں  
نمبر 46ارشد شاہ پبلشرز  
اردو بازار لاہور  
PH: 7239766معقول الرحمن  
نمبر 34MAKTABA-E-  
REHMANIA  
Iqbal Street, Ghazni Street,  
Urdu Bazar, Lahore-Pakistan

محمد سعید

ماستر قرآن کمپنی  
الحبيب ایجوکیشنل سنٹر 38- اردو بازار لاہورمحمد شفیع قاری  
Reg# 30

QAZI ART PRESS

Urdu Bazar, Lahore.

IMRAN Reg# 50

Imran Reg

RVS SH. MUHAMMAD ASHTAF  
Publishers-Booksellers-Exporters  
7-Absak Road, New Anarkali, Lahore.  
Ph: 042-37243174 Fax: 042-37243174

SHAHZAD Reg

MEHTAG COMPANY  
Publishers-Booksellers  
Ghazni Street-Urdu Bazar  
Lahore-Pakistan Ph: 7239766نذیر محمد  
Reg# 58

نذیر محمد

خرینہ علم و ادب

الکریم ماریٹ اردو بازار لاہور  
Ph: 042-37211458, 37314169, 0333-4327176خوشنیزہ ظفر  
Reg# 35

خوشنیزہ ظفر

دب خانہ خوشنیزہ

40- اردو بازار لاہور فک 7120090

شیر حسین  
نمبر 8

شیر حسین

40- اردو بازار لاہور فک 7246005



عالمذکر ۱۷۱۵۱۵

پیشہ و فن کارانہ رجسٹریشن  
نمبر ۱۷۱۵۱۵

خیرم بک انجینیئر

صالحہ افسانہ  
Reg # 41

معین بک ایجنسی

لوسف پارک غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور  
فون: 7232132

رحیم آنتاب سک

Dohle

Reg # 22

علی دشتین تھان بیداد و کتب بہت طلب غزنی

اظفر ستر

ظفر ستر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 7245149

حسن فقری نمبر 38

Mohsin Faqiri

قرآن پاک، اسلامی مجلس، اولی گھنٹ کا مرکز

ادارہ پیغام قرآن

1-48 اردو بازار لاہور

Muhammad Nazeem

Maz-

Reg # 18

MAKTABA NOMANIA

Toheed Nagar Dost Fall Road

LAHORE

Reg # 31 - 177

AHMAD BOOK CENTRE

Proprietor

Ahmed

عبدالغنی  
اقبال

Reg # 48

ADARA SADA E ISLAM

Saddi

محمد رفیع

Al-Faisal Nashran

Ghazni Street, Urdu Bazar Lahore.  
Phone: 042-230777 7231387

☆☆☆☆☆

## پاکستانی مصاحف میں رائج امام دانی کے منہج رسم پر عالم اسلام میں اہل علم کے علمی و تحقیقی کام پر اجمالی نظر

(حافظ محمد معاویہ فاضل مدینہ یونیورسٹی مدرس مسجد نبوی شریف)

ماضی قریب میں علم رسم کی بابت سطحی معلومات رکھنے والے بعض افراد نے علمی تحقیق کے نام پر یہ افواہ پھیلائی کہ پاک و ہند کے مصاحف رسم عثمانی کے مطابق نہیں ہیں اور ان مصاحف میں رسم وضبط کی (72000) سے زائد غلطیاں ہیں لہذا پاکستان میں عربوں میں رائج مصحف امیری والا رسم متعارف کرایا جائے۔<sup>(1)</sup> قرآن کریم کی بابت اس قدر بے سرو پا پروپیگنڈہ عالم اسلام کے مسلمانوں پر بجلی بن کر گرا۔ عالم اسلام اور خصوصاً پاک و ہند کے مرکزی علمی اداروں، مذہبی جماعتوں اور علمی شخصیات نے اس صورتحال پر اپنا اپنا علمی موقف ریکارڈ کرایا جس کی ایک جھلک قارئین کرام اقتباسات کی شکل میں دیکھ چکے ہیں۔

عالم اسلام کے مشہور اہل علم و قلم نے بھی اس صورتحال کی سنگینی کا اندازہ لگا لیا اور انہوں نے خالصتاً علمی بنیادوں پر عربی اور اردو زبانوں میں مختصر و مفصل تحقیقی مقالہ جات تحریر کئے تاکہ پاکستانی مصاحف کے رسم کا علمی و تاریخی پس منظر واضح ہو جائے اس علمی کام کا اجمالی خاکہ ہدیہ قارئین ہے۔

اردو زبان میں لکھے گئے مضامین و مقالہ جات:

1- برصغیر کے مصاحف کا رسم الخط، تاریخی و تحقیقی جائزہ۔

ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی۔ شائع شدہ ماہنامہ وفاق المدارس مئی 2015ء۔ ماہنامہ انوار

مدینہ۔ جنوری 2015ء۔ ماہنامہ القاری جنوری 2015ء

(1) ماہنامہ رشد، قراءات نمبر مارچ 2010، صفحہ 857 تا 868، حافظ انس نظر مدنی،

نظر ثانی تہذیب و تنقیح قاری احمد میاں تھانوی۔

- 2- برصغیر اور عرب ممالک میں طبع شدہ مصاحف کا رسم الخط، علمی و تقابلی جائزہ۔  
ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی۔ ماہنامہ بینات کراچی نومبر 2014ء، ماہنامہ وفاق المدارس اپریل 2015ء۔  
ماہنامہ القاری فروری 2015ء، ہفت روزہ ضرب مومن کراچی 5 تا 11 فروری 2016ء
- 3- مروجہ رسم عثمانی کی بابت چند غلط فہمیوں کا ازالہ، ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی (زیر طبع)
- 4- اسلامی نظریاتی کونسل میں قرآن بورڈ کی حالیہ بریفنگ۔ علمی تجزیہ، ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی (زیر طبع)
- 5- برصغیر کے مصاحف کی علمی بنیاد، امام دانی کا منہج حذف و اثبات، تفصیلی جائزہ۔  
ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی۔ (طبع شدہ)
- 6- کنگ فہد کمپلیکس مدینہ منورہ میں مصحف تاج کی طباعت۔ ڈاکٹر محمد الیاس فیصل۔  
شائع شدہ ماہنامہ انوار مدینہ دسمبر 2014ء، مجلہ صفدر فروری 2015ء، ماہنامہ القاری فروری 2015ء۔
- 7- قرآن سیمینار نومبر 2014ء، مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف شریف مدینہ منورہ۔  
ڈاکٹر محمد الیاس فیصل، شائع شدہ ماہنامہ انوار مدینہ فروری 2015ء۔ ماہنامہ القاری مارچ 2015ء۔
- 8- مکتبہ دارالسلام پاکستان کا شائع کردہ قرآن کریم، ایک تحقیقی جائزہ۔  
ڈاکٹر محمد الیاس فیصل۔ (زیر طبع)
- 9- پاکستان میں متداول مصحف اور مثالی مصحف اہم معروضات۔  
ڈاکٹر محمد الیاس فیصل۔ (زیر طبع)
- 10- پاکستان میں متعارف رسم عثمانی کے خلاف ایک محاذ (چند حقائق چند گزارشات)۔  
ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی، ڈاکٹر محمد الیاس فیصل۔ (زیر طبع)
- 11- قرآن کریم کو سات منازل تیس پاروں چار ربع اور رکوعات میں تقسیم کرنے کا علمی و تاریخی پس منظر، امام دانی و دیگر اہل علم کی تصریحات کی روشنی میں۔  
ڈاکٹر محمد الیاس فیصل (زیر طبع)
- 12- برصغیر کے متداول مصاحف رسم عثمانی کے مطابق ہیں۔ مولانا رشید احمد فریدی۔

(ہندوستان)۔ (زیر طبع)

13- مجلہ رشد لاہور کے شائع کردہ مضمون، پاکستانی مصاحف کی حالت زار اور معیاری

مصحف کی ضرورت کا تحقیقی تجزیہ از مولانا قاری فیاض الرحمن علوی از ہری پشاور، سابق  
ممبر قومی اسمبلی پاکستان (زیر طبع)

14- پاکستانی مصاحف کے رسم کا شرعی جائزہ۔ ڈاکٹر مولانا قاری ضیاء الحق کراچی۔

15- پاکستان کا قانون اور پاکستان میں قرآن کریم کے بعض مطبوعہ ایڈیشن۔

انجینئر حافظ محمد عثمان۔ (زیر طبع)

16- اہل علم کے لئے غور طلب پہلو و چند معنی خیز سوالات۔ کاشف اقبال (زیر طبع)

عربی زبان میں لکھے گئے مفصل مقالہ جات:

1- الألفات المختلف فيها بين الحذف والإثبات في المصاحف المطبوعة

، فضيلة الشيخ الدكتور سيد فرغل احمد، فاضل جامعہ ازہر و رکن نگران کمیٹی مجمع الملک فہد

لطباعة المصحف الشريف مدينة منوره۔ شائع شدہ، ندوة طباعة القرآن الكريم مجمع الملک

فہد..... 1099/3 تا 1170

2- رسم مصحف مطبعة تاج دراسة نقدية مقارنة۔ ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی

فاضل مدينة يونيورسٹی و سينئر ريسرچ سكالر، قرآنی ريسرچ سنٹر، مجمع الملک فہد مدينة

منوره، شائع شدہ، ندوة طباعة القرآن الكريم 1213/3 تا 1307

3- حكم الألفات التي سكت عنها الإمام الداني في كتابه المقنع - دراسة

منهجية۔ ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی، شائع شدہ، مجلة البحوث والدراسات۔

مجمع الملك فهد..... شماره نمبر 13۔ 1436ھ

4- ظواهر رسم المختلف فيها بين مصاحف المشاركة و مصاحف

المغاربة المعاصرة۔ ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی، شائع شدہ، مجلة تبيان



للدراستات القرآنیہ الرياض ..... شمارہ 19 - 1436ھ

- 5- مدارس الرسم العثماني وأثرها في المصاحف المطبوعة - ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی، شائع شدہ ، مجلہ الشريعة والدراسات الاسلامیہ ، الكويت۔
- 6- رسم المصحفين الليبي والهندي الباكستاني ، دراسة نقدية مقارنة - ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی، شائع شدہ، مجلہ الدراسات الاسلامیہ ، الجامعہ الإسلامية العالمية، اسلام آباد، جولائی تا ستمبر 2015ء شمارہ نمبر 3 جلد 50۔



ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی حفظہ اللہ کی (زیر طبع) عربی کتاب الإمام الدانی و منهجه فی الرسم العثماني و اثره فی المصحف الهندي الباكستاني پر مجمع الملك فهد اور عالم اسلام کے چوٹی کے علماء رسم و قراء نے جو تقاریر لکھی ہیں ان میں نہ صرف یہ کہ اس علمی و تحقیقی کام کی توثیق کی گئی بلکہ برصغیر کے متداول مصاحف اور ان کے منہج رسم پر بھی مہر تصدیق ثبت کی ہے۔ چند اقتباسات مع ترجمہ ملاحظہ ہوں۔

- 1- استاذ القراء فضيلة الشيخ عبدالرافع رضوان حفظه الله، فاضل جامع ازهر، سابق پروفیسر مدینہ یونیورسٹی و رکن علمی کمیٹی مصحف مدینہ نبویہ مجمع الملك فهد۔

قدم الباحث دراسة منهجية مستنبضة عن رسم المصحف المطبوع في مطبعة تاج في شبه القارة الهندية الباكستانية، مبينا التزام هذا المصحف بالرسم العثماني الذي عُني به علماء الرسم كالإمام أبي عمرو عثمان بن سعيد بن عثمان النائي، والإمام سليمان بن أبي القاسم نجاح أبي داود وغيرهما، فأفاض وأجاد،

کتبہ  
۱۴۳۶ھ  
مجلد ۱/۱۶  
عبد الرافع رضوان علی الشرقاوي

عضو اللجنة العلمية لمراجعة مصحف المدينة النبوية

ولجنة الإشراف على التسجيلات القرآنية

بمجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف

”محقق ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی نے ایک مفصل اور علمی تحقیق پیش کی ہے جو برصغیر پاک و ہند میں تاج کمپنی کے مطبوعہ مصحف سے متعلق ہے جس میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ مصحف رسم عثمانی کے مطابق ہے جو کہ ائمہ رسم امام ابو عمرو دانیؒ اور امام سلیمان بن نجیحؒ وغیرہ سے منقول ہے۔ سکالر نے ایک مفصل اور بہترین تحقیق پیش کی ہے۔“

2- فضیلتہ الشیخ یادگار سلف استاذ العلماء محمد الإغاثۃ ولد الشیخ، رکن علمی کمیٹی مصحف مدینہ نبویہ مجمع الملک فہد۔

الرقم :  
التاریخ :  
المشروعات :



الملك عبدالعزيز بن عبدالعزيز آل سعود  
وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد  
مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف  
الأمانة العامة

اللجنة العلمية لمراجعة مصحف المدينة النبوية

فقد اطلعتُ على كتاب "الإمام الداني ومنهجه في الرسم العثماني وأثره في المصحف الهندي الباكستاني"، فوجدته جمع فيه الشوارد، وملاه بالفوائد، وأنصف مصاحف القارة الهندية الباكستانية من المتربصين بها، وبين مراجعها في الرسم العثماني التي لا يعرفها إلا أهل الاختصاص.

الشيخ / محمد الإغاثۃ ولد الشيخ

١١ / ٨ / ١٤٢٦ هـ

عضو اللجنة العلمية لمراجعة مصحف المدينة النبوية

مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف في المدينة المنورة.

”ڈاکٹر محمد شفاعت نے اپنی اس کتاب میں مختلف کتابوں سے علمی مواد جمع کیا ہے اور فوائد سے مزین کیا ہے۔ اور برصغیر کے مصاحف کے بارے میں منصفانہ اور علمی موقف پیش کر کے ان مصاحف کو سازشی ٹولے کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ کر دیا۔ اور رسم عثمانی کے ان علمی مصادر و مراجع سے استفادہ کیا ہے جنہیں اس علم کے متخصصین کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا۔“

3- فضیلة الشيخ أحمد بن أحمد الطویل حفظہ اللہ رکن علمی کمیٹی مجمع الملک فہد۔

ومن المصاحف البارزة في العالم الإسلامي مصحف مطبعة تاج في شبه القارة الباكستانية الهندية، وهو موافق للرسم العثماني على ما اتفق عليه الإمامان: الداني وابن نجاح،

كتبه:

أحمد بن أحمد الطویل



— ۱۴۳۶/۸/۲۹ هـ —

عضو اللجنة العلمية لمراجعة مصحف المدينة النبوية

بمجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف في المدينة المنورة.

”برصغیر پاک و ہند میں تاج کمپنی کے مطبوعہ مصحف کو عالم اسلام میں ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے اور وہ امام دانیؒ اور امام ابن نجاحؒ کی تصریحات کی روشنی میں رسم عثمانی کے مطابق ہے۔“

4- فضیلة الشيخ ڈاکٹر محمد عبداللہ زین العابدین حفظہ اللہ رکن علمی کمیٹی مصحف مدینہ نبویہ مجمع الملک فہد۔

الرقم :  
التاریخ :  
المشروعات :



لجنة المراجعة العلمية لمصاحف المدينة النبوية  
وذلك في شهر ربيع الأول سنة ١٤٣٦ هـ  
بمجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف  
الأمانة العامة

اللجنة العلمية لمراجعة مصحف المدينة النبوية

ومن أهم ما توصل إليه أن المصحف الهندي الباكستاني جاء على ما ذكره الداني في مقدمته، والشاطبي في عقيلته غالباً،

د. محمد عبدالله زين العابدین



عضو اللجنة العلمية لمراجعة مصحف المدينة النبوية بمجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف في المدينة المنورة،

وعضو اللجنة العليا لمراجعة مصحف الشيخ مكنوم بدبي (الإمارات العربية المتحدة)

”اس علمی تحقیق کا اہم پہلو یہ ہے کہ ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی نے ثابت کیا ہے کہ پاک و ہند میں متداول مصحف کا عمومی منہج امام دانی کی مقنع اور امام شاطبی کی عقیلہ کے مطابق ہے۔“

5- فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر ف عبد الرحیم حفظہ اللہ، ڈائریکٹر شعبہ قرآنی تراجم، مجمع الملک فہد و سابق پروفیسر مدینہ یونیورسٹی۔

Dr V. Abdur Rahim

Director, Translation Centre

King Fahd Glorious Quran Printing Complex

الحکیم نور محمد . عبد الرحیم

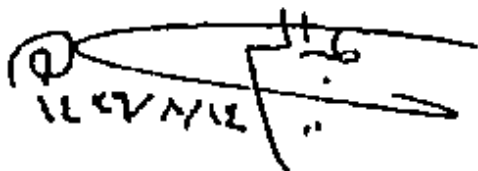
مدیر مرکز الترجمات بالحدود العلمیہ

في مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف

ذهب بعض الناس إلى أن المصاحف المطبوعة في شبه القارة الهندية الباكستانية لا تلتزم بالرسم العثماني، وأن فيها أخطاء كثيرة في هذا الجانب، وقد وفق الله الدكتور محمد شفاعت رباني لدراسة هذه المسألة دراسة موضوعية في ضوء المراجع الأصلية لهذا الفن كالمقنع للإمام الداني، ومختصر التبيين لطحاء التنزيل لتلميذه أبي داود سليمان بن نجاح وغيرهما، وقد أسفرت دراسته المعتمدة عن عدم خروج الرسم السائد في شبه القارة الهندية الباكستانية عن آراء أئمة الرسم، وموافقته لأحد أقوالهم، إلا نزعاً يسيراً من المسائل، وقد يكون بعضها ناتجاً عن أخطاء طباعة.

كتبه:

الدكتور ف. عبد الرحيم



مدیر مرکز الترجمات بالحدود العلمیہ

في مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف

بالمدينة المنورة

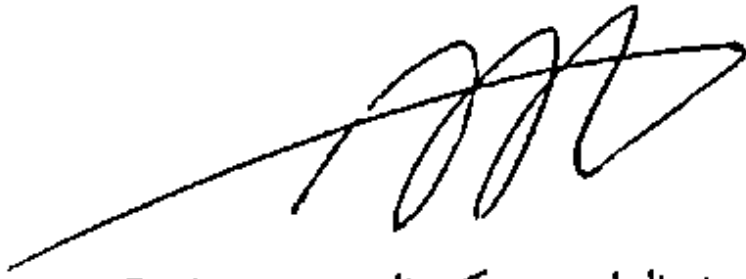
”کچھ لوگوں کا یہ خیال تھا کہ برصغیر پاک و ہند کے مطبوعہ مصاحف رسم عثمانی کے مطابق نہیں ہیں اور ان میں بہت زیادہ غلطیاں ہیں اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی کو اس موضوع پر تحقیقی کام کرنے کی توفیق بخشی اور انہوں نے اس فن کی مرکزی کتاب امام دانیؒ کی مقنع اور ان کے شاگرد امام ابوداؤد ابن نجاحؒ کی مختصر التبيين کی روشنی میں اس موضوع پر علمی کام کیا۔ اور اس مدلل علمی تحقیق سے یہ بات روز و روشن کی طرح واضح ہو گئی کہ پاک و ہند کے مصاحف ائمہ رسم کی تصریحات کے مخالف نہیں ہیں اور وہ کسی نہ کسی امام رسم کے قول کے مطابق ہیں سوائے چند کلمات کے جن میں سے بعض تو طباعت کی اغلاط ہیں۔“



6 فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر مبارک محمد مراکشی حفظہ اللہ، سینئر ریسرچ سکالر، قرآنک سینٹر مجمع الملک فہد۔

حاول فيه محاولات موفقة في دراسة رسم المصحف الهندي الباكستاني، وعرضه على أقوال أئمة الرسم العثماني، وحالفه التوفيق في استخراج منهج متكامل في الرسم العثماني من خلال الكتابين الشهيرين: "المقنع" للإمام الداني، و"العقيلة" للإمام الشاطبي، وغيرهما، وأثبت بأدلة قاطعة اعتماد المنهج العلمي المذكور في مصاحف شبه القارة الهندية الباكستانية غالباً.

د. مبارك بن محمد الأوخامي



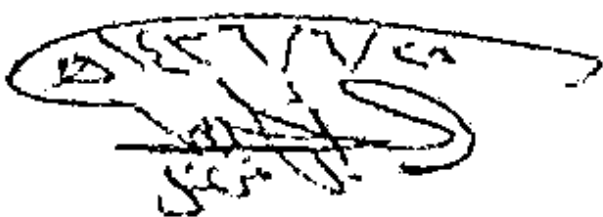
الباحث العلمي، مركز الدراسات القرآنية  
في مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف بالمدينة المنورة

”باحث (محقق) نے پاک و ہند کے مصحف پر بہترین تحقیق پیش کی ہے اور رسم عثمانی کے ائمہ کے اقوال سے استدلال کیا ہے۔ اور امام دانیؒ کی مقنع اور امام شاطبیؒ کی عقیلہ کی روشنی میں اس مصحف کا ایک مکمل منہج پیش کیا ہے اور مضبوط دلائل سے ثابت کیا ہے کہ یہ مصحف اس علمی منہج کے مطابق ہے۔“

7- فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سید فرغل احمد حفظہ اللہ، فاضل جامعہ ازہر و رکن نگران کمیٹی مجمع الملک فہد۔

لوجدت في كتابه تحديد فعلم من معالم المصاحف العثمانية التي وصلت إلينا عبر القرون، موضعاً فيه منهجاً من مناهج علماء الرسم الكبار، واختبارات بعض علماء الرسم مع ذكر النماذج المختارة التي تشهد لذلك، وهو منهج علمي موفوق به عدد أئمة الرسم، معمول به في المصحفين: الليبي والهندي الباكستاني.

كتبه الفقير إلى علو ربه القدير: د/ السيد فرغل أحمد أحمد



بالمدينة المنورة على ساكنها الصلاة والسلام

(جامعۃ الأزہر - کلیۃ القرآن الکریم - قسم القراءات وعلومہا)

وعتزو مراقبة النص في مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف

”ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی نے اپنی اس کتاب میں مصاحف عثمانیہ کے اس منہج کو واضح طور پر پیش کیا ہے جو صدیوں کا سفر طے کر کے ہم تک پہنچا ہے۔ اور اس کتاب میں انہوں نے بڑے بڑے ائمہ رسم کے منہج کو واضح کیا ہے اور ان کی ترجیحات کو بیان کیا ہے اور اس سلسلے میں کچھ منتخب کلمات پیش کئے ہیں جن سے واضح ہوتا ہے کہ لیبیا اور پاک و ہند کے مصاحف کا علمی منہج ائمہ رسم کے ہاں معتمد، موثوق اور معمول بہ ہے۔“

8- فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالقیوم السندی حفظہ اللہ، فاضل مدینہ یونیورسٹی، پروفیسر ام القری یونیورسٹی مکہ مکرمہ۔

وأوضح معالم منهج رسم مصحف تاج المطبوع في باكستان وساق لكل ما ذكره أدلة وبراهين من كتب القوم ومصادرهم الأصلية بحيث لم يترك مجالاً للشك والريبة في رسم المصحف الباكستاني وكونه على منهج متأصل وصواب، وبناء عليه أكد على صحة ما ذهب إليه فضيلته من النتائج والتوصيات خصوصاً تأكيداً على المحافظة على الرسم العثماني في المصاحف الباكستانية من قبل الجهات الرسمية والمعنية بها الحكومية منها والأهلية في جمهورية باكستان الإسلامية، وكتب:

خادم علوم القراءات:



د/ عبد القیوم بن عبد الغفور السندی

جامعة أم القرى - مكة المكرمة

المملكة العربية السعودية

1436 / 5 / 10 هـ



”ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی نے اس کتاب میں تاج کمپنی پاکستان کے مطبوعہ مصحف کے منہج رسم کو واضح کیا ہے اور بنیادی مراجع کی روشنی میں اس پر دلائل پیش کئے ہیں اور اب اس میں کوئی شک و شبہ باقی نہیں رہا کہ پاکستانی مصاحف کا منہج رسم مضبوط دلائل پر مبنی ہے۔ لہذا میں ڈاکٹر صاحب موصوف کے موقف کی مکمل تائید کرتا ہوں خصوصاً ان کے اس مطالبے کی پر زور حمایت کرتا ہوں کہ پاکستان میں سرکاری و غیر سرکاری علمی اداروں کو مصاحف کے رائج رسم عثمانی کی حفاظت اور اس کی پابندی کرنی چاہئے۔“

ان کے علاوہ درج ذیل اکابر علماء رسم نے بھی اپنی تقاریر میں ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی حفظہ اللہ کے اس علمی کام پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے جو انہوں نے برصغیر کے مطبوعہ مصاحف کی بابت کیا ہے اور ان مصاحف کے رسم کی توثیق کی ہے۔

- 9- فضیلۃ الشیخ محمد تمیم مصطفیٰ الزعمی حفظہ اللہ رکن علمی کمیٹی مصحف مدینہ نبویہ مجمع الملک فہد۔
- 10- فضیلۃ الشیخ محمد عبدالرحمن ولد اطول عمر حفظہ اللہ رکن علمی کمیٹی مصحف مدینہ نبویہ مجمع الملک فہد۔

- 11- فضیلۃ الشیخ استاذ القراء والحفاظ ابوعمار محمد عبداللہ حفظہ اللہ، مدرس قرآن کریم و قراءات مسجد نبوی شریف۔

- 12- فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر ایمن رشدی سوید حفظہ اللہ۔ رئیس علمی کمیٹی انٹرنیشنل شعبہ تحفیظ القرآن الکریم رابطہ عالم اسلامی۔

- 13- فضیلۃ الشیخ ماہر علم رسم مفتی رشید احمد فریدی حفظہ اللہ ہندوستان۔

- 14- فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبداللہ ہادی حمیتو حفظہ اللہ، سربراہ علمی کمیٹی برائے مصحف ورث۔

email:

aliamq2@gmail.com

[www.kitabosunnat.com](http://www.kitabosunnat.com)

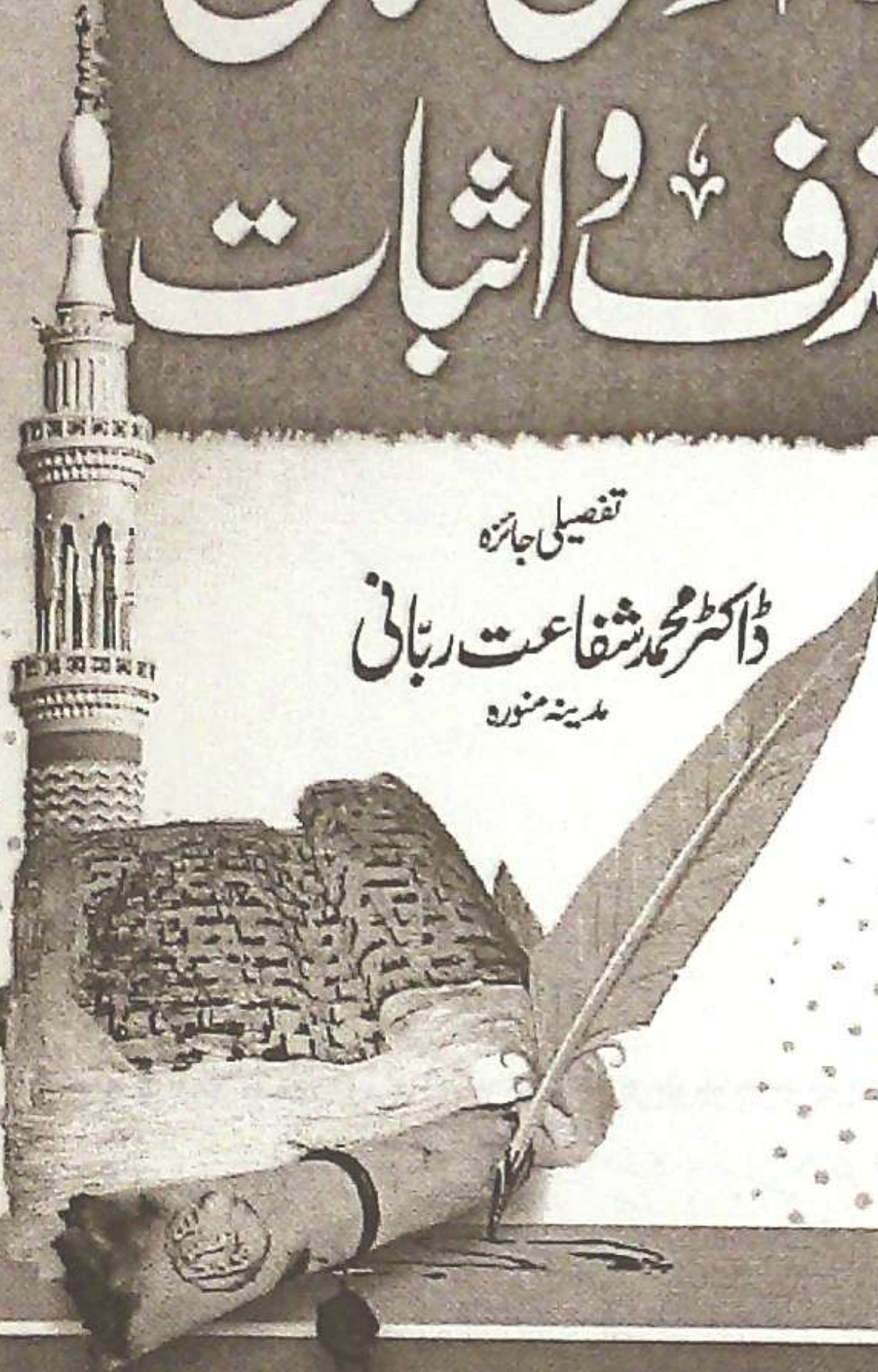


برصغیر کے مصاحف کی علمی بنیاد

# امامِ اَدانی کا منہج حذف و اثبات

تفصیلی جائزہ

ڈاکٹر محمد شفاعت ربانی  
مدینہ منورہ



مہمہ عبدالرحیم

سکریز مارکیٹ اردو بازار لاہور

37248204-37361328





عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور  
37248204-37361328

محب عبد الرحیم